e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

اودھ نامہ

LUCKNOW روزنامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 350 Thursday , September 25 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵)شمارہ نمبر(۳۵۰) لکھنؤ، بروز جمعرات ۲۵-ستمبر ۲۰۲۵ء مطابق ۲-ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ صفحات-۸

این آئی اے نے دہشت گرد پنو کے خلاف نیا معاملہ درج کیا

نئی دہلی (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے امریکہ میں مقیم دہشت گرد اور علیحدگی پسند گروپ سکھ فار جسٹس (ایس ایف جے) کے جنرل سکریٹری گرپتونت سنگھ پنو کے خلاف ایک اور ایف آئی آر درج کی ہے۔ پنو پر وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف دھمکی آمیز بیان دینے اور تشدد بھڑکانے کا الزام ہے۔ اس پر خالصتان حامی جذبات بھڑکانے کا بھی الزام ہے۔ نئی ایف آئی آر کے مطابق، پنو نے مبینہ طور پر سکھ فوجیوں کو لال قلعہ پر یوم آزادی (15 اگست 2025) پر مسٹر مودی کو قومی پرچم لہرانے سے روکنے کے لیے اکسایا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پنو پر الزام ہے کہ اس نے اس کام کے لیے فوجیوں کو 11 کروڑ روپے کی پیشکش کی تھی۔

آگرہ کی جامع مسجد کمیٹی کے چیئرمین پر 50 لاکھ روپئے خرد برد کا مقدمہ

آگرہ۔ آگرہ کی جامع مسجد انتظامیہ کمیٹی کے چیئرمین زاہد قریشی اور ان کے بھائی فیصل کے خلاف پولیس نے بدھ کو سنگین دفعات میں مقدمہ درج کیا ہے۔ دونوں پر پچاس لاکھ روپے ہڑپنے اور جعلی دستاویزات تیار کرنے کا الزام ہے۔ یہ مقدمہ جامع مسجد کمیٹی کے سکریٹری اعظم خاں ملک کی شکایت پر تھانہ منٹولا میں درج کیا گیا۔ شکایت کے مطابق 12 نومبر 2021 کو سنٹرل سنی وقف بورڈ نے زاہد قریشی کو کمیٹی کا صدر نامزد کیا تھا، لیکن انہوں نے اپنے بھائی کے ساتھ مل کر کرایہ داروں سے غیر قانونی وصولی کی اور وقف کی جائیدادوں کو ٹرانسفر کر دیا۔ الزام ہے کہ اس عمل سے حاصل ہونے والے تقریباً پچاس لاکھ روپے وقف کے اکاؤنٹ میں جمع نہیں کرائے گئے بلکہ خود رکھ لیے گئے۔ شکایت کنندہ نے یہ بھی کہا کہ فیصل قریشی کمیٹی میں کسی عہدے پر فائز نہیں تھے، اس کے باوجود انہوں نے غیر قانونی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

آزادی کے بعد پٹنہ میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اہم اجلاس

ریزرویشن کی 50 فیصد حد میں توسیع کا وعدہ

راہل گاندھی نے ووٹ چوری پر چیف الیکشن کمیشن کو پھر نشانہ بنایا ○ کھڑگے بولے: بہار میں آیا نتیش، گیا نتیش کا سلسلہ جاری ہے، راہل گاندھی اور تیجسوی سے کہا واپس آئیں تو مت لینا ○ دو اہم قراردادیں منظور، ووٹ چوری کے خلاف 5 کروڑ دستخط کی مہم کا اعلان ○ کانگریس نے 'اتی پچھڑا نیائے سنکلپ' جاری کیا

نئی دہلی (ایجنسی) کانگریس کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز تنظیم کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کی آج آزادی کے بعد پہلی بار بہار کی راجدھانی پٹنہ کے صداقت آشرم میں اجلاس منعقد۔ صداقت آشرم تحریک آزادی کے دوران کانگریس کی سرگرمیوں کا ایک بڑا مرکز تھا اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کی آخری میٹنگ یہاں 1940 میں ہوئی تھی۔ بہار کانگریس کے لیے 24 ستمبر کا یہ دن تاریخی قرار دیا جا رہا ہے۔ آج دن بھر جاری رہنے والی ورکنگ کمیٹی کی اس میٹنگ کو بہار اسمبلی انتخابات کے لحاظ سے انتہائی اہم سمجھا جا رہا ہے۔ یہ میٹنگ چند ماہ میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کے مقصد سے منعقد کی جا رہی ہے۔ کانگریس پارٹی کا دعویٰ ہے کہ یہ محض ایک رسمی میٹنگ نہیں بلکہ طاقت کا مظاہرہ ہوگا، جس کے ذریعے کانگریس بہار کی سیاست کے مرکز میں خود کو قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کی سابق صدر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، وائناڈ کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی اور 170 سے زیادہ دیگر سینئر کانگریسی لیڈران میٹنگ میں شریک ہیں۔ کانگریس کے زیر اقتدار ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو، کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا، اور تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اس میٹنگ میں موجود رہے۔ کانگریس نے 'اتی پچھڑا نیائے سنکلپ' نامی دستاویز جاری کیا، جس کا مقصد ہندوستان کے پسماندہ طبقات، دلت، قبائلی اور اقلیتی طبقات کو سماجی، سیاسی اور اقتصادی طور پر مضبوط بنانا ہے۔ اس موقع پر لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے واضح کیا کہ ریزرویشن میں موجود 50 فیصد کی حد میں توسیع کر کے مستحق طبقات کو مزید حصہ دیا جائے گا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اس دستاویز کے ذریعے پسماندہ، دلتوں، قبائل اور اقلیتوں کی حقیقی آبادی ظاہر کی جائے گی، تاکہ ملک بھر میں ان کے حقوق کی پہچان ہو۔ انہوں نے زور دیا، "آج بھی ان طبقات کو وہ حصہ نہیں ملتا جس کے وہ مستحق ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ دودھ کا دودھ، پانی کا پانی ہو اور ہر شہری کی صحیح نمائندگی ہو۔"

پانچ گھنٹے تک جاری اس اجلاس میں کانگریس نے سیاسی اور تنظیمی مضبوطی سے متعلق دو اہم قراردادیں منظور کیں۔ پارٹی نے واضح کر دیا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس پورے عزم اور نئے اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ اجلاس میں تنظیمی مضبوطی پر زور دیا گیا۔ کانگریس کا موقف ہے کہ زمینی سطح پر مضبوط تنظیم کے بغیر انتخابی لڑائی مکمل نہیں ہوگی۔ تنظیمی قرارداد کے تحت پارٹی کارکنان کو ہر پولنگ مرکز (بوتھ) سطح پر تیار کیا جائے گا اور وسیع پیمانے پر مہم چلائی جائے گی۔ سب سے بڑا اعلان ووٹ چوری کے مسئلے پر ہوا۔ کانگریس نے کہا کہ 15 ستمبر سے 15 اکتوبر تک ملک بھر میں دستخط مہم چلائی جائے گی۔ اس دوران پانچ کروڑ دستخط جمع کیے جائیں گے اور اکتوبر کے آخر تک الیکشن کمیشن کو پیش کیے جائیں گے۔

راہل گاندھی نے چیف الیکشن کمیشن گیانیش کمار الیکشن کمیشن پر ایک بار پھر شدید تنقید کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا، "گیانیش جی، ہم نے چوری پکڑی تب آپ کو تالا لگانا یاد آیا - اب چوروں کو بھی پکڑیں گے۔ تو بتائیے سی آئی ڈی کو شواہد کب فراہم کیے جائیں گے؟" خیال رہے کہ راہل گاندھی الیکشن کمیشن پر لگاتار ووٹ چوری کے الزامات عائد کر رہے ہیں اور حال ہی میں انہوں نے ثبوت پیش کرتے ہوئے انکشاف کیا تھا کہ منظم طریقہ سے ووٹوں کو حذف کرنے کا کھیل چل رہا ہے اور الیکشن کمیشن چوروں کو بچا رہا ہے۔

ووٹ چوری کے انہی الزامات کے درمیان الیکشن کمیشن نے ووٹر شناخت اور لسٹ میں شفافیت بڑھانے کے لیے ایک نیا تکنیکی اقدام شروع کیا ہے۔ کمیشن نے اپنے ای سی آئی نیٹ پورٹل اور درخواستوں پر ای-سائن الیکٹرانک دستخط فیچر متعارف کرایا ہے، جس کے تحت اب کسی بھی ووٹر کو ریکارڈ میں شامل کرنے، نام حذف کرنے یا ترمیم کرنے کے لیے اپنی شناخت موبائل نمبر اور آدھار کے ذریعے تصدیق کرنا لازمی ہوگا۔ اس اقدام سے ووٹ حذف کے عمل کو محفوظ بنانے اور دھوکہ دہی کے امکانات کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر طنز کسا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں آیا نتیش، گیا نتیش کا سلسلہ برسوں سے چل رہا ہے اور عوام اس کے عادی ہو چکے ہیں۔ اسی دوران کانگریس رہنما راہل گاندھی اور تیجسوی یادو سے کہا کہ اگر نتیش کمار دوبارہ واپس آئیں تو انہیں مت لینا۔ بار بار پلٹنے والے اتحاد کو کمزور کرتے ہیں۔ کانگریس نے بہار میں پسماندہ طبقے (EBC) اور درج فہرست ذات و قبائل (SC-ST) کے لیے 10 بڑے اعلانات کیے ہیں، جن میں تعلیم، روزگار، ریزرویشن اور سماجی بہبود سے متعلق اسکیمیں شامل ہیں۔

ریلوے کے 10 لاکھ ملازمین کو دیوالی بونس

بہار کے لیے 6 ہزار کروڑ کی منصوبوں کو منظوری، جہاز سازی اور سمندری نقل و حمل کے شعبے کے لیے 69,725 کروڑ روپے کے پیکیج کا اعلان، مرکزی کابینہ نے کئی اہم فیصلے کئے

نئی دہلی۔ مرکزی کابینہ نے بدھ کو کئی اہم فیصلے لیے۔ ریلوے کے تقریباً 10 لاکھ ملازمین کو دیوالی کے موقع پر بونس دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے ریلوے ملازمین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اسی کے ساتھ بہار کے لیے تقریباً 6 ہزار کروڑ روپے کی ترقیاتی منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سڑکوں اور ریل منصوبوں کی توسیع کے ساتھ ساتھ عوامی سہولتوں کو بہتر بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔

مرکزی کابینہ نے بہار کے بختیار پور-راجگیر اور جھارکھنڈ کے حلیہ کے درمیان 104 کلومیٹر کی ریلوے ڈبلنگ منصوبے کو بھی منظوری دی ہے۔ اس پر تقریباً 2,192 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ مرکزی کابینہ نے بہار کے لیے تقریباً چھ ہزار کروڑ روپے کی اسکیموں کو منظوری دی ہے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے بتایا کہ یہ بونس ان کے 78 دنوں کی تنخواہ کے برابر ہے۔ ہر سال درگا پوجا/دشہرا کی چھٹیوں سے پہلے اہل ریلوے ملازمین کو پی ایل بی کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ پچھلے سال مودی حکومت نے ریلوے ملازمین کے لیے 2,029 کروڑ روپے کے بونس کو منظوری دی تھی۔ اس سے 11,72,240 ملازمین کو فائدہ ہوا تھا۔ ایک اہل ریلوے ملازم کو 78 دنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ واجب الادا رقم 17,951 روپے ہے۔ یہ رقم کئی طرح کے ریلوے ملازمین کو دی جائے گی۔ ان میں ٹریک مینٹینر، لوکوموٹیو پائلٹ، ٹرین منیجر (گارڈ)، اسٹیشن ماسٹر، سپروائزر، ٹیکنیشن، ٹیکنیشن ہیلپر، پوائنٹس مین، وزارت عملہ اور دیگر گروپ 'سی' ملازمین شامل ہیں۔ حکومت نے کہا" ، سال 2024-25 میں ریلوے کی کارکردگی بہت اچھی رہی۔ ریلوے نے ریکارڈ 1614.90 ملین ٹن مال ڈھلائی کی اور تقریباً 7.3 بلین مسافروں کو لے جایا۔" ویشنو نے بتایا کہ مرکزی وزیر نے نیشنل شپ بلڈنگ مشن کو بھی منظوری دی ہے۔ مرکزی کابینہ نے بدھ کو بھارت کے جہاز سازی اور بحری ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے 725,69 کروڑ روپے کے جامع پیکیج کو بھی منظوری دی۔ یہ مشن گھریلو صلاحیت کو مضبوط کرنے، طویل مدتی فنانسنگ کو بہتر بنانے، گرین فیلڈ اور براؤن فیلڈ شپ یارڈ ترقی کو فروغ دینے، تکنیکی صلاحیتوں اور ہنر مندی کو بڑھانے اور مضبوط بحری بنیادی ڈھانچے کے قیام کے لیے قانونی، ٹیکس اور پالیسی اصلاحات نافذ کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ کے فیصلوں کی معلومات دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ اس پیکیج کے تحت، جہاز سازی مالی امدادی اسکیم (ایس بی ایف اے ایس) کو 736,24 کروڑ روپے کی کل رقم کے ساتھ 31 مارچ 2036 تک بڑھایا جائے گا۔

مرکز نے سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان کی میعاد میں توسیع کی

نئی دہلی۔ (ایجنسی) مرکزی حکومت نے چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان کی میعاد میں توسیع کی ہے۔ وزارت دفاع نے بدھ کو سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان کی مدت ملازمت میں توسیع کی منظوری دی۔ اب وہ 30 مئی 2026 تک یا اگلے احکامات تک سی ڈی ایس اور محکمہ فوجی امور (ڈی ایم اے) کے سیکرٹری کے عہدے پر فائز رہیں گے۔ جنرل انیل چوہان کو ستمبر 2022 میں ملک کا دوسرا سی ڈی ایس مقرر کیا گیا تھا۔ وزارت دفاع کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے چیف آف ڈیفنس اسٹاف اور فوجی امور کے محکمے کے سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دینے والے جنرل انیل چوہان کی مدت ملازمت میں 30 مئی 2026 تک یا اگلے احکامات تک توسیع کی منظوری دے دی ہے۔ سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان کو اکتوبر 2022 میں جنرل بپن راوت (مرحوم) کے بعد ملک کا دوسرا سی ڈی ایس مقرر کیا گیا تھا۔ پوڑی، اتراکھنڈ کے رہنے والے انیل چوہان نے حکومت ہند کی وزارت دفاع کے فوجی امور کے محکمے کے سیکرٹری کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

لداخ میں پرتشدد مظاہرے، 4 افراد ہلاک، 72 زخمی

طلبہ اور پولیس میں جھڑپیں، بی جے پی دفتر نذر آتش، لیہ میں تشدد کے بعد سونم وانگ چک کی ہڑتال ختم، نوجوانوں سے امن کے راستے پر چلنے کی اپیل

لیہ (ایجنسی) مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کو ریاستی درجہ دینے کی مانگ پر سونم وانگ چک کی بھوک ہڑتال کے درمیان لیہ میں پرتشدد مظاہرہ ہوا۔ طلبہ اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئی جس میں 4 افراد ہلاک اور 70 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ مظاہرین نے بی جے پی کے دفتر کو نذر آتش کر دیا۔ ادھر انتظامیہ نے لیہ میں بغیر اجازت ریلی اور احتجاج پر پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ طلبہ سماجی کارکن سونم وانگ چک کی حمایت میں احتجاج کر رہے تھے۔ وانگ چک گزشتہ 15 دنوں سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے تھے۔ مطالبات پورے نہ ہونے کے خلاف مظاہرین نے آج بند کا اعلان کیا تھا، اسی دوران تشدد بھڑک اٹھا۔

مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ لداخ کو مکمل ریاست کا درجہ دیا جائے اور اسے آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کیا جائے۔ رپورٹ کے مطابق، سونم وانگ چک کی قیادت میں طلبہ اور شہری سڑکوں پر نکل آئے اور حکومت سے اپنے مطالبات کے حق میں آواز بلند کی۔ مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور ایک سی آر پی ایف کی گاڑی کو آگ لگا دی۔ اس دوران بی جے پی کے دفتر کے باہر بھی احتجاج کیا گیا۔ مظاہرین نے کئی گاڑیوں اور دیگر عوامی املاک کو نقصان پہنچایا جبکہ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کے گولے استعمال کیے۔

لداخ کو ریاست کا درجہ دینے کے مطالبے کے لیے بھوک ہڑتال کرنے والے ماحولیاتی کارکن اور استاد سونم وانگ چک نے بدھ کو اپنی 15 روزہ بھوک ہڑتال ختم کر دی۔ یہ فیصلہ اس وقت آیا جب لیہ میں پرتشدد احتجاج اور توڑ پھوڑ کے واقعات پیش آئے، جس سے حالات کشیدہ ہو گئے۔ سونم وانگ چک نے کہا کہ لیہ میں ہوئے تشدد کو دیکھ کر انہیں شدید تکلیف ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تشدد صرف چند حامیوں تک محدود نہیں تھا بلکہ پورے لداخ کے احساسات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے اسے نوجوان نسل کے غصے اور 'جین-زی انقلاب' کی ایک شکل قرار دیا، جو انہیں سڑکوں پر لے آیا۔ وانگ چک نے واضح کیا کہ آج وہاں کوئی جمہوری پلیٹ فارم موجود نہیں ہے اور لداخ کی نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ تشدد کے راستے پر نہ چلیں، ورنہ پچھلے پانچ سالوں کی جدوجہد ضائع ہو جائے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت نے امن کا پیغام دیا ہے اور اسے نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ نوجوان نسل کو امن کے راستے پر چلنا چاہیے تاکہ تحریک کا مقصد مکمل ہو اور لداخ کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ پرامن طریقے سے آگے بڑھ سکے۔

پانچ اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد لداخ کو الگ مرکز کے زیر انتظام علاقہ قرار دیا گیا تھا اور اس فیصلے کے بعد جموں و کشمیر اور لداخ دو الگ مرکز کے زیر انتظام علاقے بن گئے تھے۔ حکومت نے اس وقت کہا تھا کہ حالات معمول پر آنے پر مکمل ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔ اب طلبہ اور وانگ چک اس وعدے کے نفاذ کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ سونم وانگ چک کی قیادت میں لداخ کی ایپکس باڈی چار اہم مطالبات کر رہی ہے۔ سب سے پہلا مطالبہ یہ ہے کہ لداخ کو مکمل ریاست کا درجہ دیا جائے۔ دوسرا مطالبہ آئین کے چھٹے شیڈول میں لداخ کو شامل کرنا ہے تاکہ وہاں کے مقامی لوگوں کو مخصوص حقوق حاصل ہوں۔ تیسرا مطالبہ دو لوک سبھا نشستیں دینے کا ہے تاکہ لداخ کی سیاسی نمائندگی مضبوط ہو۔ چوتھا مطالبہ یہ ہے کہ لداخ کی قبائل کو آئینی طور پر مقامی یا آدیواسی کا درجہ دیا جائے تاکہ ان کے ثقافتی اور اقتصادی حقوق محفوظ رہیں۔

افضل گرو اور مقبول بٹ کی قبروں سے جڑی عرضی پر سماعت سے دہلی ہائی کورٹ کا انکار

نئی دہلی۔ (ایجنسی) دہلی ہائی کورٹ نے افضل گرو اور مقبول بٹ کی قبریں تہاڑ جیل سے ہٹانے کی ہدایت دینے کے لیے داخل کی گئی عرضی پر سماعت سے انکار کر دیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ ہم نے آپ کے مطالبے دیکھے ہیں۔ آپ ہمیں بتائیں کہ تہاڑ جیل میں ان کی قبر رکھنے سے آپ کے کون سے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے، کون سے ضابطے کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ بعد میں عرضی دہندگان نے بھی عرضی واپس لے لی۔ ہائی کورٹ نے عرضی دہندہ سے کہا کہ کسی کی خواہش کے مطابق کسی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت نہیں ہو سکتی۔ عرضی دہندہ کے وکیل نے کہا کہ یہ بات پبلک ڈومین میں ہے کہ ان کی کمیونٹی کے کچھ لوگ باہر جرم کرتے ہیں اور جیل جاتے ہیں، تو ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ ہائی کورٹ نے عرضی دہندہ کی اس دلیل پر اعتراض ظاہر کیا۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ ہم پہلے ہی آپ کو کہہ چکے ہیں کہ آپ اپنی دلیل قانونی پہلوؤں تک محدود رکھیں۔ آپ ہمیں بتائیے کہ آپ کے کون سے بنیادی یا آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ عرضی دہندہ کے وکیل نے عدالت سے کہا کہ ایسا کوئی نظم نہیں ہے جو اس بات کی منظوری دیتا ہے کہ پھانسی کی سزا پائے کسی قصوروار کو جیل میں ہی دفنا دیا جائے۔

راجیہ سبھا انتخابات

الیکشن کمیشن نے جموں و کشمیر کی 4 اور پنجاب کی ایک سیٹ کیلئے ووٹنگ کی تاریخ کا کیا اعلان

نئی دہلی۔ (ایجنسی) الیکشن کمیشن نے جموں و کشمیر کی 4 اور پنجاب کی ایک راجیہ سبھا سیٹ کے لیے انتخاب کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ کمیشن کے مطابق ان پانچوں سیٹوں کے لیے ووٹنگ 24 اکتوبر کو کرائی جائے گی۔ انتخاب کا نوٹیفکیشن 6 اکتوبر کو جاری ہوگا۔ اس انتخاب کے لیے امیدوار 6 اکتوبر سے کاغذات نامزدگی داخل کر سکتے ہیں، جبکہ نامزدگی کی آخری تاریخ 13 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ امیدواروں کے ذریعہ جمع کرائے گئے کاغذات نامزدگی کی تحقیقات 14 اکتوبر کو کی جائے گی۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 16 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ ووٹنگ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی اسی روز شام 5 بجے شروع ہو جائے گی۔ الیکشن کمیشن نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ووٹنگ اور ووٹوں کی گنتی مکمل طور سے شفاف اور منصفانہ طریقے سے کی جائے گی۔

قابل ذکر ہے کہ سنجیو اروڑا نے لدھیانہ مغربی سے ضمنی اسمبلی انتخاب میں جیت حاصل کی تھی۔ اس سیٹ پر 19 جون کو ضمنی اسمبلی انتخاب ہوا تھا۔ یہ سیٹ عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی گرپریت گوگی بسی کے رواں سال میں انتقال کے بعد خالی ہو گئی تھی۔ عام آدمی پارٹی نے راجیہ سبھا رکن سنجیو اروڑا کو اس ضمنی انتخاب میں امیدوار بنایا تھا، اس وجہ سے یہ سیٹ خالی ہو گئی تھی۔ دوسری طرف جموں و کشمیر میں راجیہ سبھا کی 4 سیٹیں فروری 2021 سے خالی ہیں۔ راجیہ سبھا میں غلام نبی آزاد اور نذیر احمد لاوے کی مدت کار 15 فروری 2021 کو ختم ہو گئی تھی۔ 2 دیگر راجیہ سبھا رکن فیاض احمد میر اور شمشیر سنگھ منہاس کی مدت کار بھی 10 فروری 2021 کو ختم ہو گئی تھی۔

پی ایم مودی آج اترپردیش اور راجستھان کے دورہ پر

نئی دہلی۔ وزیر اعظم نریندر مودی جمعرات کو اتر پردیش اور راجستھان کا دورہ کریں گے۔ وہ صبح گریٹر نوئیڈا میں اتر پردیش بین الاقوامی تجارتی میلہ 2025 کا افتتاح کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے اور راجستھان میں 1,22,100 کروڑ روپے کے کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کریں گے۔ وہ نوئیڈا اور بانسواڑہ، راجستھان دونوں میں عوامی ریلیوں سے بھی خطاب کریں گے۔ وہ پردھان منتری کسم یوجنا کے استفادہ کنندگان سے بھی بات چیت کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے بدھ کو کہا کہ مسٹر مودی میک ان انڈیا، مقامی لوگوں کے لیے آواز اور آتمنیر بھر بھارت کے اپنے عہد کے مطابق گریٹر نوئیڈا، گوتم بدھ نگر ضلع میں اتر پردیش بین الاقوامی تجارتی میلے کا افتتاح کریں گے۔ یہ تجارتی میلہ 25 سے 29 ستمبر تک "الٹیمیٹ سورسنگ بگنس ہیر" کے تھیم کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ ریاست کی متنوع دستکاری کی روایات، جدید صنعتوں، مضبوط ایم ایس ایم ای اور ابھرتے ہوئے کاروباری افراد کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرے گا۔

دستکاری، ٹیکسٹائل، چمڑے، زراعت، فوڈ پروسیسنگ، آئی ٹی، الیکٹرانکس اور آیوش سمیت اہم شعبوں کی نمائندگی کی جائے گی۔ تجارتی شو میں اتر پردیش کے بھرپور فن، ثقافت اور کھانوں کو بھی ایک ہی چھت کے نیچے دکھایا جائے گا۔ روس ایک پارٹنر ملک کے طور پر شرکت کرے گا، دو طرفہ تجارت، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور طویل مدتی تعاون کے لیے نئی راہیں کھولے گا۔ تجارتی میلے میں 2400 سے زائد کمپنیاں، 1.25 لاکھ وزیٹر اور تقریباً 450,000 کاروباری وزیٹر شرکت کریں گے۔ وزیر اعظم آج دوپہر راجستھان کے بانسواڑہ پہنچیں گے، جہاں وہ 1,22,100 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے کئی مرکزی اور ریاستی حکومت کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔

For Rent

800 Sq. Ft
Space Available

Near
Zoo Gate No. 1 Narhi Hazratganj Lucknow

Contact Us:-
9369847771

بچوں کے اغوا اور اسمگلنگ کے معاملے

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو 'قومی پورٹل' بنانے کی دی تجویز

نئی دہلی۔ (ایجنسی) بچوں کے اغوا اور چائلڈ ٹریفکنگ (بچوں کی اسمگلنگ) کے معاملات کو بہتر طریقے سے حل کرنے کے لیے سپریم کورٹ نے ایک 'قومی پورٹل' بنانے کی تجویز دی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ کی قیادت میں بننے والے اس پورٹل میں تمام ریاستیں اپنا تعاون دیں۔ اس پر مرکز نے کہا کہ وہ ریاستوں سے بات چیت کر اگلی سماعت میں عدالت کو مطلع کر دے گی۔ 'گڑیا سویم سیوک سنستھان' نام کی این جی او کی عرضی میں کہا گیا ہے کہ چائلڈ ٹریفکنگ ایک منظم جرم ہے۔ غریب خاندانوں کے چھوٹے بچوں کو

منظم گروہ اغوا کر کے اسمگلروں کو فروخت کر رہے ہیں۔ یہ نیٹ ورک کئی ریاستوں میں فعال ہیں۔ روزانہ درج ہونے والی ایف آئی آر اس گروہ کی سنگینی اور پیمانے کو ظاہر کرتی ہے۔ اب عدالت نے مرکزی حکومت کو ایک قومی پورٹل بنانے کی تجویز پیش کی ہے۔ عدالت نے کہا کہ چائلڈ ٹریفکنگ کے معاملوں کے لیے ہر ریاست کے ایک سینئر پولیس افسر کو نوڈل افسر مقرر کریں۔ ان کی تفصیلات عام کی جانی چاہئیں تاکہ بچوں کی گمشدگی کی شکایت لوگ براہ راست ان سے کر سکیں۔ ریاستوں کے یہ نوڈل افسر قومی پورٹل کے ذریعہ آپس میں منسلک رہیں۔ باہمی تعاون سے بچوں کی اسمگلنگ کے معاملات کو حل کریں۔ معاملہ کی سماعت کے دوران حکومت نے کھویا/پایا پورٹل کی جانکاری دی تھی۔ اس پورٹل میں لاپتہ بچوں کی معلومات درج کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مرکز نے بتایا تھا کہ اس نے ملک کے تمام اضلاع میں اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ (اے ایچ ٹی یو) قائم کرنے کے لیے ریاستوں کو مالی امداد فراہم کی ہے۔ 2020 میں کرائم ملٹی ایجنسی سنٹر (کری-میک) نام کی ایک مواصلاتی سہولت شروع کی گئی۔ کری-میک میں ریاستیں تمام طرح کے بڑے جرائم اور مجرموں سے متعلق معلومات مسلسل آن لائن تبادلہ کرتی ہیں۔ واضح ہو کہ سپریم کورٹ نے تمام ریاستوں سے 2020 سے لے کر اب تک گمشدہ بچوں کی معلومات طلب کی تھیں۔

ووٹ چوری پر الیکشن کمیشن کا ای-لاک

ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے میں دھاندلی روکنے کیلئے نیا سسٹم شروع

نئی دہلی۔ (ایجنسی) الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کے عمل میں ہونے والی گڑبڑی کو روکنے کے لیے نیا ای-ویریفیکیشن سسٹم نافذ کیا ہے۔ اب اگر کوئی شخص ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے یا ہٹانے پر اعتراض درج کرائے گا تو اس کے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر او ٹی پی بھیجا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد جعلی درخواستوں کو روکنا اور ووٹر لسٹ کو درست اور شفاف رکھنا ہے۔ کمیشن کے عہدیداروں نے بتایا کہ کئی معاملات میں لوگ اعتراض درج کراتے وقت کسی دوسرے کا نام اور موبائل نمبر استعمال کر دیتے تھے، جس سے غلط نام حذف کرنے کی کوششیں ہوتی تھیں۔

نیا سسٹم اس غلط استعمال کو روکنے میں مددگار ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ یہ قدم کسی خاص واقعے کے بعد نہیں بلکہ پوری انتخابی کارروائی کو محفوظ اور شفاف بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ کرناٹک کی النداسمبلی حلقہ میں ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کے 6,018 آن لائن درخواستیں آئیں، جن میں سے صرف 24 درست پائی گئیں، جبکہ 5,994 درخواستیں جعلی نکلیں۔ کمیشن نے درست پائی گئی 24 درخواستوں کو قبول کیا اور باقی سب کو مسترد کر دیا۔ ای سی نے یہ بھی صاف کیا کہ فارم-7 بھرنے سے نام خود بخود حذف نہیں ہو جاتا بلکہ تصدیقی کارروائی کے بعد ہی فیصلہ کیا جاتا ہے۔

اسرائیلی بمباری میں تباہ حال غزہ میں مزید 59 فلسطینی شہید

یورپی ممالک اور کینیڈا کا طبی راہداری کھولنے کا مطالبہ □ جی 7 ممالک کا اسرائیل سے غزہ میں امداد کے داخلے کی اجازت دینے کا مطالبہ

غزہ میں آج مزید 59 فلسطینی شہید، یورپی ممالک اور کینیڈا کا طبی راہداری کھولنے کا مطالبہ

غزہ، 24 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی بمباری میں جنگ سے تباہ حال غزہ میں مزید 59 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ جب کہ 25 یورپی ممالک اور کینیڈا کے اتحاد نے اسرائیل سے اپیل کی ہے کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے، بشمول مشرقی یروشلم، تک راستہ بحال کرے، تا کہ غزہ سے طبی انخلا دوبارہ شروع کیا جا سکے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ فوج غزہ شہر کی فلسطینی آبادی پر دہشت مسلط کر رہی ہے اور دسیوں ہزار افراد کو نقل مکانی پر مجبور کر رہی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق آج صبح کے اوقات میں غزہ میں کم از کم 51 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں سے 36 غزہ شہر میں مارے گئے ہیں۔ ایمرجنسی سروس کے ذرائع نے بتایا کہ جنوبی غزہ کے علاقے رفح کے قریب ایک امدادی تقسیم کے مرکز پر حملوں میں کھانے کے انتظار میں کھڑے 8 بے بس افراد بھی شہید ہوئے ہیں۔ آج صبح کے ابتدائی اسرائیلی حملوں میں فلسطینیوں کی شہادتوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جن میں سب سے زیادہ تباہی محصور غزہ شہر میں دیکھی گئی، کیوں کہ بڑے پیمانے پر تنقید کا نشانہ بننے والا یہ فوجی آپریشن مرکزی شہری مرکز پر قبضے کے لیے جاری ہے۔ اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ میں کم از کم 65 ہزار 382 افراد شہید اور ایک لاکھ 66 ہزار 985 زخمی ہو چکے ہیں، مزید ہزاروں افراد ملبے تلے دبے ہونے کا اندیشہ ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کے حملوں میں اسرائیل میں مجموعی طور پر ایک ہزار 139 افراد مارے گئے تھے اور تقریباً 200 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ الجزیرہ نے آسٹریلوی ڈاکٹر ندا ابو العرب سے بات کی، جو غزہ شہر کے الشفا ہسپتال میں رضا کارانہ خدمات انجام دے رہی ہیں، تا کہ وہاں کی صورتحال جانی جا سکے۔ ندا ابو العرب نے اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے پورے پورے خاندانوں کے دل دہلا دینے والے حالات بیان کیے، جو ہسپتال میں ٹکڑوں کی صورت میں پہنچتے ہیں۔ انہوں نے الجزیرہ کو بتایا کہ 'آپ یہ تک نہیں جان پاتے کہ یہ ہاتھ کس کا ہے اور یہ ٹانگ کس کی ہے، یہ بالکل کسی خوف ناک فلم جیسا لگتا ہے، ہسپتال کو انہوں نے 'ذبح خانہ' اور 'قبرستان' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بمباری مسلسل جاری ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ ان لوگوں پر ہر طرح کے ہتھیار آزما رہے ہوں گے، یہ ہر سمت سے قتل ہے، جس کا آپ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ ندا ابو العرب کے مطابق نفسیاتی طور پر، جذباتی طور پر، جسمانی طور پر بچوں کی جو حالت میں دیکھتی ہوں، وہ چیتھڑوں میں بٹے ہوئے ہیں، یہ ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ سمجھ ہی نہیں پاتے کہ کسی میں یہ ہمت یا ہمدردی کیوں نہیں کہ وہ اس کو روک سکے، ہمیں اسے روکنا ہوگا، ہر لمحہ قیمتی ہے جس میں آپ پورے خاندانوں کو زمین سے مٹنے سے بچا سکتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ صرف اس لیے کہ کوئی بھی اسرائیلی حکومت کو اجتماعی قتلِ عام روکنے کا نہیں کہہ رہا، یہاں کوئی محفوظ نہیں، ہر کوئی بس اپنی باری کا انتظار کر رہا ہے۔ 25 یورپی ممالک اور کینیڈا کے اتحاد نے اسرائیل سے اپیل کی ہے کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے، بشمول مشرقی یروشلم، تک راستہ بحال کرے، تا کہ غزہ سے طبی انخلا دوبارہ شروع کیا جا سکے۔ اس اتحاد کی جانب سے ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ غزہ کے مریضوں کے علاج میں اضافے کی فوری ضرورت ہے، کیوں کہ انسانی بحران بدستور بڑھ رہا ہے۔ ان ممالک نے کہا کہ وہ 'مالی معاونت، طبی عملے کی فراہمی یا درکار سامان' دینے کے لیے تیار ہیں تا کہ ہزاروں زخمیوں کا علاج مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں کیا جا سکے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیل کو چاہیے کہ وہ فوراً ادویات اور طبی سامان کی ترسیل پر پابندیاں ختم کرے، اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے کام کو مکمل طور پر ممکن بنائے اور یہ یقینی بنائے کہ طبی عملے کو بین الاقوامی قانون کے مطابق تحفظ حاصل ہو۔

دنیا کی ترقی یافتہ معیشتوں والے ممالک کے گروپ جی 7 نے اسرائیل سے غزہ میں فوری انسانی امداد بھیجنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جی 7 ممالک کے وزرائے خارجہ نے غزہ میں جنگ بندی کے اپنے مطالبے کو دہرایا اور کہا کہ اسرائیل کو انسانی امداد کے داخلے کی فوری اجازت دینی چاہیے۔ وزرائے خارجہ نے اپنے مشترکہ بیان میں غزہ کے شہریوں کے شدید مصائب کو کم کرنے کیلیے انسانی امداد اور تمام یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے اپنے مطالبے کو دہراتے ہیں، فلسطینی مزاحمتی تنظیم کے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے کی مذمت کرتے ہیں۔ جی 7 کا کہنا تھا کہ حماس کا غزہ کے مستقبل میں کوئی کردار نہیں ہو سکتا اور وہ دوبارہ کبھی اسرائیل کیلیے خطرہ نہیں بننا چاہیے، ہم نے غزہ میں تعمیر نو اور مستقل امن کے قیام کیلیے عرب شراکت داروں کے ساتھ تجاویز پر کام کرنے کیلیے اپنے ارادے کے بارے میں بتایا ہے۔ واضح رہے کہ جی 7 ممالک ایک بین الاقوامی گروپ ہے جس میں بڑی اور ترقی یافتہ معیشتوں والے 7 ممالک شامل ہیں۔ امریکا، جاپان، جرمنی، برطانیہ، فرانس، اٹلی اور کینیڈا اس کا حصہ ہیں۔ یہ ممالک عالمی معاشی، سیاسی اور ماحولیاتی مسائل پر تبادلہ خیال اور تعاون کیلیے باقاعدگی سے ملاقاتیں کرتے ہیں۔ ان ممالک کے سربراہی اجلاس ہر سال منعقد ہوتے ہیں جہاں رہنما اہم عالمی چیلنجز پر بات چیت کرتے ہیں۔

میں نہیں چاہتا نیتن یاہو خاندان سمیت میزائل حملے میں مارا جائے
انھیں عالمی عدالت انصاف میں لایا جائے: چلی

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) چلی کے صدر گیبریئل بورک نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو مارنے کے خواہش مند نہیں ہیں، لیکن انھیں عدالت میں پیش کیا جانا چاہیے۔ تفصیلات کے مطابق چلی کے صدر گیبریئل بورک نے منگل کو نیویارک میں منعقدہ اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں کہا "میں نیتن یاہو کو ان کے خاندان سمیت میزائل سے تباہ ہوتے نہیں دیکھنا چاہتا، بلکہ میں فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی کے ذمہ دار نیتن یاہو اور دیگر کو بین الاقوامی عدالت انصاف کے سامنے لانا چاہتا ہوں۔" گیبریئل بورک نے کہا فلسطینیوں کی نسل کشی کے واقعات نہایت سنجیدہ نوعیت کے ہیں، قانونی کارروائی ہونی چاہیے تا کہ انصاف کا بول بالا ہو۔ میں بلقان اور روانڈا کے کیسز کی طرح اسرائیلی وزیر اعظم کو غزہ کی پٹی میں نسل کشی کے بین الاقوامی ٹریبونل کے سامنے لانا چاہتا ہوں۔ انھوں نے قطر پر اسرائیلی حملوں اور ایران میں بم دھماکوں کی مذمت کرتے ہوئے اصرار کیا کہ عالمی برادری کو نفرت کا مقابلہ کرنا چاہیے اور کثیر الجہتی نظام کو مضبوط کرنا چاہیے۔ چلی کے صدر نے کہا اس وقت میں نہیں جانتا کہ غزہ کے بارے میں کیا کہنا ہے، کیوں کہ بہت سے لوگوں نے سب کچھ کہہ دیا ہے، ہم چاہے کچھ بھی کہیں بے گناہ مرنے والوں کی آنکھیں ہمیں گھور رہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ آج 2025 میں ہزاروں بے گناہ انسان صرف فلسطینی ہونے کی وجہ سے اپنی جانیں گنوا رہے ہیں، جس طرح 80 سال قبل لاکھوں لوگ صرف یہودی ہونے کی وجہ سے اپنی جانیں گنوا بیٹھے تھے، یہ ایک انسانی بحران ہے اور ایک عالمی بحران ہے۔ گیبریئل بورک نے کہا "ہزاروں بے گناہ انسان صرف فلسطینی ہونے کی وجہ سے اپنی جانیں گنوا رہے ہیں، تعداد، مذمت یا مطالبات کے بارے میں بات کرنے کی بجائے میں آج

ٹرمپ نوبیل امن انعام چاہتے ہیں تو غزہ جنگ ختم کرانا ہوگی: فرانسیسی صدر

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ صرف اسی صورت میں نوبیل امن انعام حاصل کر سکتے ہیں اگر وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان غزہ میں جاری تنازع ختم کروا دیں۔ خیال رہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ سب سمجھتے ہیں کہ مجھے نوبیل انعام ملنا چاہیے۔ نیویارک میں فرانسیسی میڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں میکرون سے ٹرمپ کی اس خواہش کے بارے میں سوال ہوا تو انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں صدر ٹرمپ نے دنیا کی سات جنگیں رُکوانے کا کہا لیکن نوبیل امن انعام صرف تب ممکن ہے جب آپ اس تنازع کو ختم کریں، اس کے لیے اسرائیل پر دباؤ ڈالنا ضروری ہے کہ وہ غزہ میں جنگ بند کرے، اس کے لیے صرف سیاسی ارادے کی ضرورت ہے۔ فرانسیسی صدر کا کہنا تھا کہ امریکی صدر ٹرمپ ہی غزہ جنگ بند کروا سکتے ہیں، کیونکہ ہم اسرائیل کو وہ ہتھیار فراہم نہیں کرتے جو غزہ میں جنگ کے لیے استعمال ہوتے ہیں، غزہ میں جنگ کے لیے ہتھیار اور آلات امریکا فراہم کرتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ایمانوئیل میکرون کا کہنا تھا کہ اگر اسرائیل فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے پر فرانس پر پابندیاں عائد کرتا ہے تو وہ اس کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر غزہ میں جنگ جاری رہتی ہے اور اسرائیلی فوج شہریوں کا قتل جاری رکھتی ہے تو ہم خاموش نہیں رہ سکتے۔ فرانسیسی صدر کا کہنا تھا کہ اسرائیل کے پاس اب کوئی واضح منصوبہ نہیں ہے اور اگر اسرائیل کا منصوبہ اپنے ہمسائے کو تباہ کرنا ہے تو وہ اپنے لوگوں کو ہمیشہ کی جنگ میں جھونک رہا ہے۔

زیلینسکی سے ملاقات کے بعد ٹرمپ کا روس کے حوالے سے موقف بدل گیا

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یوکرین اب اس وقت روس کے زیر قبضہ اپنے تمام علاقوں کو دوبارہ حاصل کرنے کی پوزیشن میں ہے جو جنگ کے بارے میں ان کے پہلے موقف سے ایک بڑا انحراف ہے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع 1 پر بند کمرے میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کے بعد ٹرمپ نے کہا کہ روس کی معاشی کمزوری نے توازن بدل دیا ہے۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ مجھے لگتا ہے کہ یوکرین، یورپی یونین کی حمایت سے لڑنے اور پورے یوکرین کو اس کی اصل شکل میں واپس جیتنے کی پوزیشن میں ہے۔ روس کو کاغذی شیر قرار دیتے ہوئے ٹرمپ نے تجویز پیش کی کہ کیف جزیرہ نما کریمیا کو بھی دوبارہ حاصل کر سکتا ہے جسے ماسکو نے 2014 میں ضم کیا تھا۔ انہوں نے لکھا کہ پوتن اور روس بڑی معاشی پریشانی میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہر حال میں دونوں ممالک کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں، ہم نیٹو کو اسلحہ کی فراہمی جاری رکھیں گے تا کہ نیٹو ان کے ساتھ جو چاہیں وہ کرے۔ زیلنسکی نے کہا کہ ٹرمپ کی پوسٹ امریکی پالیسی میں ایک "بڑی تبدیلی" کی نشاندہی کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ کا یہ موقف ایک بڑی تبدیلی ہے۔ اس سے قبل منگل کے روز زیلنسکی نے کہا تھا کہ یوکرین کی افواج نے رواں ماہ 360 مربع کلومیٹر کے مقبوضہ علاقے پر قبضہ کر لیا ہے اور 1000 روسی فوجیوں کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ انہوں نے ماسکو پر اضافی پابندیاں عائد کرنے پر زور دیا اور ٹرمپ کے یورپی ممالک سے روسی تیل کی خریداری بند کرنے کے مطالبے کی حمایت کی۔

یاد رہے کہ رواں ماہ کے اوائل میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر نیٹو کے رکن ممالک نے روسی تیل کی درآمدات کو اجتماعی طور پر روک دیا اور اسی طرح کے اقدامات کیے تو وہ روس پر بڑی پابندیاں عائد کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ تبدیلی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب جنگ اپنے چوتھے سال میں داخل ہو رہی ہے، جس میں روس کو پابندیوں اور میدان جنگ میں ہونے والے نقصانات سے بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ کا سامنا ہے۔

دبئی میں بلند عمارت میں لگی آگ بجھانے کیلئے 'شاہین ڈرونز' کا استعمال

دبئی، 24 ستمبر (یو این آئی) دبئی میں ایک بلند عمارت میں لگی آگ بجھانے کے لیے جدید ڈرونز کا استعمال کیا گیا۔ گزشتہ دو پہر دبئی کے علاقے البرشاء میں ایک رہائشی عمارت میں اچانک آگ بھڑک اٹھی تھی جس پر قابو پانے کے لیے جدید 'شاہین ڈرونز' کو استعمال کیا گیا تھا۔ خلیجی میڈیا کے مطابق آگ 14 منزلہ رہائشی عمارت میں لگی تھی، جس کے فوری بعد رہائشیوں کو باہر نکال لیا گیا تھا، اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حکام کے مطابق ان جدید ڈرونز کو بلند عمارتوں میں آتشزدگی کے واقعات میں مدد کے لیے استعمال کرنے کی غرض سے ڈیزائن کیا گیا ہے، ان جدید ڈرونز میں 1200 لیٹر تک پانی یا فوم لے جانے کی گنجائش موجود ہے۔

گلوبل صمود فلوٹیلا پر حملوں میں اسرائیل کا ہاتھ: امریکہ

دمشق، 24 ستمبر (یو این آئی) شام کے لیے امریکہ کے خصوصی ایلچی ٹام براک نے اعتراف کیا ہے کہ تیونس میں گلوبل صمود فلوٹیلا پر حملوں میں اسرائیل کا ہاتھ ہے۔ ٹام براک نے کہا کہ اسرائیل نے تیونس میں اس امدادی بیڑے پر حملہ کیا تھا جو غزہ کی طرف روانہ تھا، اس بیڑے کی 2 کشتیاں تیونس کے دارالحکومت کے قریب سیدی بوسعید کی بندرگاہ پر لنگر انداز تھیں جب انھیں ڈرون حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔ امریکی ایلچی نے اسکائی نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں حزب اللہ کے مسلح ہونے کے موقف کے بارے میں کہا کہ اسرائیل شام پر حملہ کرتا ہے، لبنان پر حملہ کرتا ہے اور تیونس پر بھی حملہ کرتا ہے، اس جارحیت کے تسلسل کے باعث حزب اللہ کی دلیل مزید مضبوط ہو جاتی ہے۔ تیونس کی حکومت نے اب تک اس معاملے پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے حالاں کہ اندرون ملک دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ تحقیقات کے نتائج اور اس حملے کی منصوبہ بندی کرنے والی قوتوں اور ملوث فریقوں کو بے نقاب کرے۔ یاد رہے کہ رواں ماہ کی 9 تاریخ کو گلوبل صمود فلوٹیلا کی تنظیمی کمیٹی نے بتایا تھا کہ اس کی ایک کشتی پر نامعلوم ڈرون نے حملہ کیا جب وہ سیدی بوسعید کی بندرگاہ پر لنگر انداز تھی۔ اس سے ایک روز قبل بھی اسی قافلے کی ایک اور کشتی کو اسی نوعیت کے حملے کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ واضح رہے کہ مظلوم فلسطینیوں کے لیے امداد لے جانے والے پُرامن گلوبل صمود فلوٹیلا (بحری جہازوں کا قافلہ) پر منگل اور بدھ کی درمیانی شب ایک بار پھر ڈرون حملے کیے گئے ہیں۔ گلوبل صمود فلوٹیلا غزہ کی جانب رواں ہے جس کا بنیادی مقصد اسرائیلی محاصرہ توڑ کر مظلوم فلسطینیوں تک خوراک، ادویات اور دیگر ضروری اشیاء پہنچانا ہے۔ بحری جہازوں کے قافلے پر 44 ممالک کے انسانی حقوق کے کارکن، سیاستدان و دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سوار ہیں۔ فلوٹیلا میں رہنما جماعت اسلامی پاکستان و سابق سینیٹر مشتاق احمد خان بھی سوار ہیں۔

میں ٹرمپ کے دماغ میں بغیر کرائے کے موجود ہوں: میئر لندن صادق خان

لندن، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے الزامات پر میئر لندن صادق خان نے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ لندن سے میڈیا رپورٹ کے مطابق سر صادق خان نے ٹرمپ کو نسل پرست، جنس پرست، خواتین اور مسلمان مخالف قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں ٹرمپ کے دماغ میں بغیر کرائے کے موجود ہوں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر نے گزشتہ روز سر صادق خان کو ایک مرتبہ پھر تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ صدر ٹرمپ نے سر صادق خان کو خطرناک میئر قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ صادق خان لندن میں شرعی قوانین کا نفاذ چاہتے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ لندن بدل چکا ہے، غیر قانونی تارکین نے یورپ پر ہلہ بول دیا ہے۔ میئر لندن سر صادق خان کے ترجمان نے صدر ٹرمپ کے الزامات کو مسترد کر دیا تھا۔ ترجمان نے کہا تھا کہ وہ صدر ٹرمپ کے خطرناک اور متعصبانہ تبصروں کو عزت نہیں دیں گے، لندن دنیا کے عظیم شہروں میں سے ایک ہے، جو امریکہ کے بڑے شہروں سے زیادہ محفوظ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکیوں کی ریکارڈ تعداد لندن منتقل ہو رہی ہے، جنہیں ہم یہاں خوش آمدید کہتے ہیں۔ دوسری جانب لیبر اراکین بھی میئر لندن سر صادق خان کی حمایت میں آواز بلند کر رہے ہیں۔ ہیلتھ سیکریٹری ویس اسٹریٹنگ نے کہا ہے کہ سر صادق خان لندن میں شرعی قوانین نافذ نہیں کر رہے۔

گلوبل صمود فلوٹیلا میں شامل مشتاق احمد خان کا ڈرون حملے کے بعد اہم ویڈیو پیغام
گلوبل صمود کو ڈرونز سے ہراساں کیے جانے کی خبریں

اسلام آباد، 24 ستمبر (یو این آئی) گلوبل صمود فلوٹیلا میں شامل رہنما جماعت اسلامی پاکستان و سابق سینیٹر مشتاق احمد خان نے ڈرون حملے کے بعد اپنا پہلا ویڈیو پیغام جاری کر دیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق سابق پاکستانی سینیٹر مشتاق احمد خان نے مواصلاتی نظام جام کرنے اور دھماکوں کی اطلاعات کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری پیغام میں کہا کہ ہمارے عزم مضبوط ہیں اور ہم نہیں جھکیں گے، ہمارے حوصلے بلند ہیں اور ہم غزہ ہر صورت پہنچیں گے۔ کل رات 15 ڈرونز اور 10 حملے۔۔۔ لیکن ہمارا عزم توانا ہے، ہم جھکیں گے نہیں، ہمارا حوصلہ بلند ہے اور ہم غزہ پہنچ کر رہیں گے ان شاءاللہ۔ مشتاق احمد خان نے کہا کہ عالمی برادری کو غزہ کیلیے گلوبل صمود فلوٹیلا کے پُرامن اور قانونی انسانی امداد کے قافلے پر ناجائز ریاست اسرائیل کے ڈرون حملوں کا نوٹس لینا چاہیے، حکومتِ پاکستان اس معاملے کو بین الاقوامی فورمز پر اٹھائے۔ رہنما جماعت اسلامی پاکستان نے پوسٹ کے کیپشن میں لکھا کہ گزشتہ رات قافلے پر ڈرون حملے کیے گئے۔ قبل ازیں، مظلوم فلسطینیوں کیلیے امداد لے جانے والے پُرامن گلوبل صمود فلوٹیلا (بحری جہازوں کا قافلہ) پر ڈرون حملے کیے گئے جبکہ دھماکوں کی آوازیں بھی سنی گئیں۔ گلوبل صمود فلوٹیلا کے منتظمین نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب یونان کے ساحل سے دور دھماکوں کی آوازیں سنیں اور متعدد ڈرون حملوں کے بارے میں اطلاع دی۔ گلوبل صمود فلوٹیلا غزہ کی جانب رواں ہے جس کا بنیادی مقصد اسرائیلی محاصرہ توڑ کر مظلوم فلسطینیوں تک خوراک، ادویات اور دیگر ضروری اشیاء پہنچانا ہے۔ بحری جہازوں کے قافلے پر 44 ممالک کے انسانی حقوق کے کارکن، سیاستدان و دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سوار ہیں۔ فلوٹیلا میں رہنما جماعت اسلامی پاکستان و سابق سینیٹر مشتاق احمد خان بھی سوار ہیں۔ گلوبل صمود فلوٹیلا نے حالیہ بیان میں کہا کہ متعدد ڈرونز جہازوں پر گرائے گئے، مواصلات کے نظام کو جام کیا گیا اور کئی جہازوں سے دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ تاہم بیان میں یہ نہیں واضح نہیں کیا گیا کہ اس سے کوئی جانی نقصان ہوا ہے یا نہیں۔ منتظمین کے مطابق ہم ان نفسیاتی کارروائیوں کو براہِ راست دیکھ رہے ہیں لیکن ہم خوفزدہ نہیں ہوں گے۔

گلوبل صمود فلوٹیلا نے کہا ہے کہ غزہ جانے والے اس کے جہاز نچلی پرواز والے ڈرونز، دھماکوں اور مواصلاتی مداخلت کے دباؤ میں آ گئے ہیں، لیکن کارکنوں کا اصرار ہے کہ وہ اپنے انسانی مشن سے باز نہیں آئیں گے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے ایک بیان میں گروپ نے ان واقعات کو "نفسیاتی کارروائیوں" کے طور پر بیان کیا جس کا مقصد قافلے کو ڈرانے کے لئے تھا۔ دھماکے، نامعلوم ڈرونز اور مواصلات جام ہو رہے ہیں، ہم اس وقت ان نفسیاتی کارروائیوں کا براہ راست مشاہدہ کر رہے ہیں، لیکن ہم خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ اسرائیل اور اس کے اتحادی غزہ میں بھوک اور نسل کشی کی ہولناکیوں کو طول دینے کے لئے کس حد تک جائیں گے وہ تکلیف دہ ہے۔ لیکن ہمارا عزم پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ یہ ہتھکنڈے ہمیں غزہ کو امداد پہنچانے اور غیر قانونی محاصرے کو توڑنے کے اپنے مشن سے باز نہیں رہ سکتے۔ ہمیں ڈرانے کی ہر کوشش ہمارے عزم کو مضبوط کرتی ہے۔ ہم خاموش نہیں ہوں گے۔ ہم سفر جاری رکھیں گے۔ "گروپ کا کہنا ہے کہ یہ فلوٹیلا اس وقت انسانی بنیادوں پر بین الاقوامی پانیوں میں کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں درجنوں ڈرونز دیکھے گئے ہیں۔ دو سیلنگ جہازوں کو ڈرون نے نشانہ بنایا، لیکن ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ سب محفوظ ہیں اور کوئی زخمی نہیں ہوا ہے۔ اس وقت، ہم مواصلات کے جام کا سامنا کر رہے ہیں، جو ہماری ہم آہنگی اور جواب دینے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتا ہے۔ تازہ ترین بیان فلوٹیلا کی اس سے پہلے کی رپورٹوں کے بعد سامنے آیا ہے کہ پیر کے روز 15 سے زیادہ ڈرونز نے اس کے ایک بحری جہاز، الماکے اوپر کئی گھنٹوں تک کم اونچائی پر اڑان بھری۔ گروپ نے کہا کہ ڈرون تقریباً ہر 10 منٹ" میں نمودار ہوتے تھے اور ممکنہ طور پر ان کا مقصد انٹیلی جنس اکٹھا کرنا اور عملے کو ڈرانا تھا۔ انسانی امداد لے جانے والی درجنوں کشتیوں پر مشتمل یہ قافلہ اسرائیل کی غیر قانونی ناکہ بندی کو چیلنج کرنے کے لیے فلسطین کے غزہ تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے، جسے انسانی حقوق کی تنظیموں اور اقوام متحدہ نے اجتماعی سزا کی ایک شکل قرار دیا ہے۔ گلوبل سمود فلوٹیلا کا اہتمام بین الاقوامی کارکنوں نے کیا تھا، جن میں امدادی کارکن اور مہم چلانے والے بھی شامل تھے، جن کا کہنا ہے کہ ان کی کوشش غزہ میں انسانی صورتحال کو اجاگر کرنے کی ایک پرامن کوشش ہے۔ اسرائیلی حکام نے فلوٹیلا یا ڈرونز، دھماکوں یا مواصلاتی مداخلت کی رپورٹوں پر عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

ماسکو پر دباؤ ڈالنے کی طاقت صرف چین کے پاس: زیلنسکی

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ ماسکو پر دباؤ ڈالنے کی طاقت صرف چین کے پاس ہے۔ تفصیلات کے مطابق اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل میں یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے بھی خطاب کیا، جس میں انہوں نے چین اور روس کے تعلق کے لیے ایسا ہی تبصرہ کیا جس طرح اسرائیل اور امریکی تعلق کے حوالے سے کیا جاتا ہے، کہ امریکہ ہی تل ابیب کو غزہ پر حملوں سے روک سکتا ہے۔ زیلنسکی نے کہا اگر چین چاہے تو وہ روس کو یوکرین کے خلاف جنگ ختم کرنے پر مجبور کر سکتا ہے، چین کے بغیر روس کچھ بھی نہیں ہے۔ اے ایف پی کے مطابق چین 'یوکرین روس تنازعے' کا فریق نہیں ہے، لیکن کیف طویل عرصے سے شکایت کرتا آ رہا ہے کہ بیجنگ نے ماسکو کو ایسی چیزیں فراہم کی ہیں جو یوکرین کے خلاف جنگ میں استعمال کی جا سکتی ہیں، اور وہ روس سے انرجی بھی مسلسل خرید رہا ہے۔ زیلنسکی نے کونسل کو بتایا "یہاں چین کی نمائندگی بھی ہے، ایک ایسا طاقت ور ملک جس پر اب روس مکمل طور پر انحصار کر رہا ہے، اگر چین واقعی اس جنگ کو روکنا چاہتا ہے تو وہ ماسکو کو حملہ ختم کرنے پر مجبور کر سکتا ہے، چین کے بغیر پیوٹن کا روس کچھ بھی نہیں ہے۔" یوکرینی صدر نے شکایت کی کہ اس کے باوجود اکثر چین امن کے لیے سرگرم ہونے کی بجائے خاموش اور دور رہتا ہے۔ دوسری طرف بیجنگ نے اس بات کی سختی سے تردید کی ہے کہ وہ یوکرین میں فوجی مہم میں استعمال کے لیے روس کو مواد فراہم کرتا ہے۔

بنگلہ دیشی سفارت خانے جی ویزا پابندی سے متعلق خبروں کی تردید

ابوظہبی، 24 ستمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں بنگلہ دیش کے سفارت خانے نے ویزا پابندی سے متعلق خبروں کی تردید کی ہے۔ متحدہ عرب امارات میں بنگلہ دیش کے سفارت خانے نے ان حالیہ میڈیا رپورٹس کو مسترد کر دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ متحدہ عرب امارات نے بنگلہ دیشی شہریوں کو ویزا جاری کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ایک سرکاری بیان میں، سفارتخانے نے واضح کیا کہ غلط معلومات ایک غیر تصدیق شدہ ویزا پروسیسنگ ویب سائٹ سے پیدا ہوئیں۔ سفارت خانے نے تصدیق کی کہ متحدہ عرب امارات کے حکام نے ایسی کسی پابندی کے حوالے سے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "مذکورہ ویب سائٹ کی طرف سے گردش کرنے والی معلومات درست نہیں ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ متحدہ عرب امارات کی حکومت نے بنگلا دیشیوں کے لیے ویزوں پر پابندی کے لیے کوئی ہدایت جاری نہیں کی تھی۔ سفارت خانے نے زیر بحث ویب سائٹ کے ساتھ کئی تضادات کی نشاندہی بھی کی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ عوامی جائزے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ویب سائٹ کے پیچھے والی کمپنی "قابل بھروسہ نہیں" ہے اور "اسکیمر ہونے کی ساکھ" رکھتی ہے۔ بنگلہ دیش کے سفارت خانے نے بنگلہ دیش اور متحدہ عرب امارات دونوں میں شہریوں پر زور دیا کہ وہ اس طرح کی جھوٹی اشاعتوں سے گمراہ نہ ہوں اور میڈیا آوٹ لیٹس کو مشورہ دیا کہ وہ غیر تصدیق شدہ معلومات کا اشتراک کرنے سے پہلے زیادہ احتیاط برتیں۔

یورپی رہنماؤں کی شامی صدر سے ملاقات، تازہ صورتحال پر غور

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین نے شام کے صدر احمد الشرع سے ملاقات کی۔ ایکس کے بارے میں ایک مشترکہ بیان میں یورپی یونین کے رہنماؤں نے کہا کہ انہوں نے الشراع کے ساتھ شام کو درپیش چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ نقصان دہ غیر ملکی مداخلت سے پاک، ایک حقیقی، جامع، پرامن اور شام کی قیادت میں منتقلی کے لئے بلاک کی حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے سیاسی مذاکرات کو بڑھانے، فوری انسانی ضروریات کو پورا کرنے، شام کی سماجی واقتصادی بحالی اور تعمیر نو میں مدد کرنے کے لیے پر عزم ہیں۔ تقریباً 25 سال سے شامی حکومت کے سربراہ بشار الاسد گزشتہ دسمبر میں روس فرار ہو گئے تھے اور بعث پارٹی کی حکومت کا خاتمہ ہوا تھا جو 1963 سے اقتدار پر فائز تھا جس کے بعد جنوری میں الشرع کی سربراہی میں ایک نئی عبوری انتظامیہ تشکیل دی گئی تھی۔ اسد کی معزولی کے بعد شام کی نئی انتظامیہ نے سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہوئے علاقائی اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو وسعت دینے کے لیے کام کرنے سمیت سیاسی اور معاشی اصلاحات پر عمل کیا ہے۔

عوامی فلاحی اسکیموں کی تقسیم میں عوامی نمائندوں کی لازمی شرکت کی ہدایت

زرعی اسکیموں کے نفاذ میں عوامی نمائندوں کا کردار یقینی بنانے کے لئے ہدایت

لکھنؤ، 24 ستمبر۔ اتر پردیش کے وزیر خزانہ اور پارلیمانی امور کے وزیر اور لکھنؤ ضلع کے انچارج وزیر جناب سریش کمار کھنہ نے ہدایت دی کہ معزز عوامی نمائندوں کو مستحقین پر مبنی اسکیموں کی تقسیم کے پروگراموں میں شامل کیا جائے۔ تقسیم کے پروگراموں کے دوران جو سامان تقسیم کیا جائے وہ متعلقہ علاقوں کے ایم ایل ایز کے ذریعے تقسیم کیا جائے۔ تمام محکموں کو مقامی عوامی نمائندوں کو اسکیموں اور فوائد حاصل کرنے کے لیے درخواست کے عمل سے آگاہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے لیے ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کے لیے بنیادی شعبہ بہت ضروری ہے۔ اس لیے پرائمری سیکٹر کو فروغ دینا ضروری ہے۔ وزیر انچارج آج کلکٹریٹ واقع آڈیٹوریم میں ضلع کی مختلف اسکیموں کا جائزہ لے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، پردھان منتری کسم یوجنا زراعت کے شعبے کی اہم اسکیمیں ہیں۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تقسیم پروگرام میں عوامی نمائندوں کے ذریعے کسانوں میں زرعی آلات کی تقسیم کی جائے۔ پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا پر ڈراپ مور کراپ کے تحت زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل کیا جائے اور عوامی نمائندوں کی مدد لے کر معلومات عام لوگوں تک پہنچائی جائیں اور اسکیم کے فوائد فراہم کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخواستیں دی جائیں۔ متسیا سمپدا یوجنا کے ذریعے کسان زیادہ منافع کما سکتے ہیں جس کے لیے کسانوں کو حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ یہ اسکیم ریاست کے جی ایس پی کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ وزیر نے میٹنگ کے دوران کسان سمان ندھی یوجنا کا بھی بغور جائزہ لیا۔ لکھنؤ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بتایا کہ مارچ 2025 تک 195953 کسانوں کو فنڈز منتقل کیے گئے ہیں۔ محکمہ زراعت کسانوں کو رجسٹر کرنے کے لیے کیمپ بھی منعقد کر رہا ہے۔ لکھنؤ ضلع میں زراعت، مویشی پالنے اور معاشی ترقی کو تیز کرنے کے لیے مختلف سرکاری محکمے اہم کام کر رہے ہیں۔ یہ کوششیں ضلع کی معیشت کو مضبوط بنانے اور شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے پر مرکوز ہیں۔ لکھنؤ ضلع میں زرعی، مویشی پالنا اور معاشی ترقی کو تیز کرنے کے لیے مختلف سرکاری محکمے کام کر رہے ہیں۔ یہ کوششیں ضلع کی معیشت کو مضبوط بنانے اور شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے پر مرکوز ہیں۔ اقتصادی اور انتظامی ڈھانچہ لکھنؤ، جس کا رقبہ 2528 مربع کلومیٹر ہے، ایک اہم اقتصادی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ضلع کی تخمینی آبادی 2027 تک 07.57 لاکھ تک پہنچنے کی توقع ہے، جو کہ 2011 میں 89.45 لاکھ تھی۔ ضلع کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) 141613 کروڑ ہے، جس کی سالانہ شرح نمو 40.14 فیصد ہے۔ انتظامی طور پر ضلع 5 تحصیلوں اور 8 ترقیاتی بلاکس پر مشتمل ہے۔ زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود: محکمہ زراعت کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے کئی اسکیمیں نافذ کر رہا ہے۔ پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا: اس اسکیم کے تحت کسانوں کو سالانہ 6000 روپے کی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ مارچ 2025 تک، 195953 کسان اس اسکیم سے مستفید ہوئے تھے۔ اپریل 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر 215417 ہو گئی۔ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا: سال 2024-25 کا ہدف 245344 کسانوں کو فصل بیمہ کے تحت کور کرنا تھا، جن میں سے 215344 کسانوں کو پہلے ہی کور کیا جا چکا ہے۔ پردھان منتری کسم یوجنا: یہ اسکیم کسانوں کو شمسی توانائی سے چلنے والے پمپ لگانے میں مدد کرتی ہے۔ مارچ 2025 تک 258 سولر پمپ لگائے گئے اور اگست 2025 تک یہ تعداد 358 تک پہنچ گئی۔ زرعی صورتحال: ضلع میں کل 136454 کسان ہیں۔ کل قابل کاشت اراضی 252800 ہیکٹر ہے جس میں سے 168975 ہیکٹر خالص سیراب شدہ رقبہ ہے۔ ضلع کی اہم فصلیں گندم اور دھان ہیں۔ حیوانات اور گائے کا تحفظ مویشیوں کے تحفظ اور نسل کی بہتری کے لیے محکمہ حیوانات کام کر رہا ہے۔ کاؤ شیلٹرز لکھنؤ میں 14 گائے پناہ گاہیں اور 76 عارضی گائے پناہ گاہیں ہیں، جن میں بالترتیب 12696 اور 3440 مویشی رہائش پذیر ہیں۔ اس کے علاوہ 10 گائے کی پناہ گاہیں بھی تجویز کی گئی ہیں۔ جانوروں کی صحت۔ محکمہ جانوروں کے لیے مختلف صحت اور ویکسینیشن مہم چلاتا ہے، جس میں مصنوعی حمل اور نسل کی بہتری پر بھی توجہ دی جاتی ہے۔ ترتیری سیکٹر اور مواقع لکھنؤ کو سروس سیکٹر کے ایک بڑے مرکز کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے، جس میں اگلے پانچ سالوں میں 70000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہونے کی امید ہے۔ ترقی کے علاقے: شہر کو ایک دفاعی راہداری، ایکسپریس وے، لاجسٹکس ہب اور میڈیکل سٹی کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے، جس سے صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور کاروباری شعبوں میں بڑے مواقع کھل رہے ہیں۔ کنیکٹیویٹی: لکھنؤ سے بارہ بنکی، فیض آباد، اور گونڈا تک رابطے کو بہتر بنانے کے لیے کام جاری ہے، جس سے تجارت اور نقل و حمل کو فروغ ملے گا۔ لکھنؤ ضلع نے مختلف سرکاری محکموں کے ذریعہ لاگو فلاحی اسکیموں اور سرمایہ کاری کے منصوبوں میں نمایاں پیش رفت دیکھی ہے، جو ضلع کی مجموعی ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ خواتین کی بہبود کے محکمے، محکمہ سماجی بہبود اور صنعت کے درمیان ہم آہنگی نے ضلع میں سماجی تحفظ اور معاشی خوشحالی کو فروغ دیا ہے۔ خواتین کی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں پیش رفت بے سہارا خواتین پنشن سکیم۔ اس سکیم کے تحت مارچ 2025 تک 70112 بے سہارا خواتین کو مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔ مکھیا منتری کنیا سمنگلا یوجنا - مارچ 2025 تک 59811 مستفیدین اور اگست 2025 تک 68632 مستفیدین اس اسکیم سے مستفید ہوئے، اس طرح لڑکیوں کو تعلیم اور بااختیار بنانے کے مواقع فراہم ہوئے۔ سماجی تحفظ کو فروغ ملتا ہے۔ نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم۔ اس اسکیم کے تحت مارچ 2025 تک 1378 درخواست دہندگان اور اگست 2025 تک 2641 درخواست دہندگان کو فوائد فراہم کیے گئے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والے خاندانوں کو مالی امداد فراہم کرنا ہے جہاں خاندان کے اہم کمانے والے فرد کی موت ہوئی ہے۔ لکھنؤ میں صنعتی سرمایہ کاری اور روزگار لکھنؤ کا سیکنڈری سیکٹر (لکھنؤ انڈسٹریل ایریا) تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ شہر کا 248 ایکڑ پر محیط لاجسٹکس ہب، 378 ایکڑ پر مشتمل نان لاجسٹکس پارک، اور رہائشی منصوبے (جیسے گومتی وستار اور بخشی کا تالاب) تقریباً 5000 کروڑ (تقریباً 50 بلین ڈالر) کی لاگت سے تیار کیے جا رہے ہیں، جو شہر کو ایک بڑا صنعتی مرکز بنا رہے ہیں۔ سرمایہ کاری کی حیثیت۔ ضلع میں 1132 مفاہمت ناموں کے تحت 07.338421 کروڑ کی سرمایہ کاری کی تجویز ہے، جن میں سے 163 پر عمل ہو چکا ہے۔ مزید برآں 09.27645 کروڑ کی کل سرمایہ کاری کے ساتھ 233 جی بی سی تیار کیے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی زیر صدارت میٹنگوں میں سرمایہ کاروں کے خدشات کو فوری طور پر حل کیا جاتا ہے۔ اجلاس میں معزز عوامی نمائندوں نے فلائی اوور کے نیچے ناجائز تجاوزات کے مسئلے سے اجلاس کو آگاہ کیا۔ اس سلسلے میں معزز چیئرمین نے متعلقہ محکمے اور میونسپل کارپوریشن کو ہدایت کی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں، فلائی اوور کا دورہ کریں اور فلائی اوور کے نیچے خوبصورتی اور پارکنگ کے لیے ایکشن پلان تیار کریں۔ اجلاس میں محکمہ صحت کے جائزہ کے دوران عوامی نمائندے نے بتایا کہ بی بی پرنسگدر میں فضلہ ٹھکانے لگانے کی مشین گزشتہ 2 ماہ سے ناکارہ ہے، اس حوالے سے معزز چیئرمین چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ بی بی پی سپرنٹنڈنٹ کی تنخواہ روکی جائے اور ویسٹ ڈسپوزل مشین کی جلد از جلد مرمت کو یقینی بنایا جائے۔

شاعر اہلبیتؑ ڈاکٹر عارف رضا لکھنوی کے دیسے کی مجلس آج

شاعر اہلبیتؑ ڈاکٹر عارف رضا رضوی مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے دیسے کی مجلس کا انعقاد بتاریخ 25/ ستمبر بروز جمعرات بوقت 8:00PM بجے شب شہنشاہ بلڈنگ نخاس میں کیا گیا ہے۔ یہ خبر دیتے ہوئے انکے فرزند شاعر اہلبیتؑ شموم عارفی نے بتایا کہ اس مجلس کا آغاز قاری فرقان حسین تلاوت کلام پاک سے کرینگے بعدۂ قاری گلریز نقی کی نظامت میں منتخب شعرائے کرام بارگاہ امامؑ مظلوم میں نذرانہ عقیدت پیش کرینگے۔ مجلس کو مولانا علی رضوان صاحب خطاب فرمائینگے۔ بعد مجلس مرحوم کی بنا کردہ انجمن شہید فرات نوحہ خوانی وسینہ زنی کریگی۔ تمام مومنین خصوصاً شعرائے کرام اور انجمن ہائے ماتمی کے اراکین سے مجلس میں شرکت کی گزارش ہے۔

شاعر اہلبیتؑ تجسس اعجازی کیلئے بزم مسالمہ کل ''اصغرولا'' میں

لکھنؤ۔ ادارۂ غلامان اہلبیت فاؤنڈیشن لکھنؤ کی جانب سے بتاریخ ۲۶ ستمبر ۲۰۲۵ء کو بمقام اصغر ولا، کشمیری محلہ لکھنؤ میں ایک غیر طرحی مسالمہ و مجلس عزا برائے ایصال ثواب شاعر اہلبیت تجسس اعجازی طاب ثراہ منعقد ہوگا جس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا جائیگا، تعزیتی کلمات رفیق الحسن رضوی ادا کریں گے بعدۂ شاعر حیدر رضا لکھنوی کی نظامت میں شہر لکھنؤ کے مشاہیر و نامور شعراء اپنا منظوم نذرانہ بارگاہ شہدائے نینوا علیہم السلام میں پیش فرمائیں گے، مسالمہ کے اختتام پر مجلس عزا برپا ہوگی جس کو خطیب گہر ولایت مولانا غلام حسین صدف جونپوری خطاب کریں گے، کنوینر ڈاکٹر انجم غدیری نے بتایا کہ اس پروگرام میں مہمانان خصوصی ہیں ممتاز العلماء مولانا سیف عباس اور جانشین خطیب اکبر مولانا مرزا اعجاز اطہر صدر ادارہ اعجاز زیدی، نائب صدر شموم رضا عارفی نے تمام اہل ادب سے شرکت کی التجا کی ہے۔

انجمن شبیریہ کے صاحب بیاض اکبر بیگ (مراد علی) کا انتقال

لکھنؤ۔ یوپی لکھنؤ کی معروف انجمن شبیریہ کے صاحب بیاض اکبر بیگ (مراد علی) کے انتقال کی خبر نے پورے علاقے میں رنج و غم کی لہر دوڑا دی ہے۔ زندگی کی ہلچل میں مصروف، شہادت کا جذبہ ہر شخص کے دل میں زندہ رہتا ہے۔ کوئی شخص اس دنیا سے چلا جا سکتا ہے، لیکن ان کی یادیں اور ان کی خدمت کا اثر ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ اکبر بیگ ایک ایسی ہی پیاری اور یادگار شخصیت تھے، جو آج اس فانی دنیا سے کوچ کر گئے۔ ان کے انتقال کی خبر نے ہر آنکھ اشک بار اور دل کو بوجھل کر دیا۔ اکبر بیگ انجمن شبیریہ کے صاحب بیاض تھے۔ ان کے پسماندگان میں چار بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ رات گئے ان کی طبیعت بگڑ گئی اور انہیں لوری کارڈیالوجی میں داخل کرایا گیا جہاں ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کی موت کی خبر ملتے ہی شیش محل میں ان کی رہائش گاہ پر ایک بڑا ہجوم جمع ہو گیا۔ ان کی میت کو کربلا تالکٹورہ لے جایا گیا جہاں غسل اور نماز جنازہ کے بعد ان کی تدفین کر دی گئی۔ نماز جنازہ میں شہر کی متعدد ماتمی تنظیموں کے عہدیداروں سمیت ان کے قریبی دوست اور مداح موجود تھے۔ مولانا حسنین باقری، مولانا کلب سبطین نوری، بی جے پی رہنما بکل نواب، اور اہل شمسی نے بھی جنازے میں شرکت کی اور انہیں آخری رسومات ادا کیں۔

شیعہ کالج میں پی سی او ایس ہارمونی عوارض پر آگاہی مہم کا انعقاد

لکھنؤ، 24 ستمبر۔ شعیہ پی جی کالج لکھنؤ اور میسرز آرگینکس پرائیویٹ لمیٹڈ کے مشترکہ تعاون سے پی سی او ایس (پولی سسٹک اوورین سنڈروم) جیسے ہارمونی عوارض پر ایک خصوصی آگاہی پروگرام خطیب اکبر لائبریری میں منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر سفیہ فاطمہ نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ اس کے بعد بی اے گرلز سیکشن کی انچارج پروفیسر زرین زہرہ رضوی نے پروگرام کی مہمان خصوصی، معروف ماہر امراض نسواں ڈاکٹر رخسانہ خان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس آگاہی مہم کی مرکزی مقررین میں ڈاکٹر سنگیتا مہروترا، ڈاکٹر ناہید اور ڈاکٹر اپوروا شامل تھیں۔ ڈاکٹر رخسانہ خان نے طالبات کو پی سی او ایس کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے صحت مند طرز زندگی اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے جنک فوڈ سے پرہیز اور متوازن غذا کے ساتھ ساتھ باقاعدہ ورزش کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر سنگیتا مہروترا نے پی سی او ایس کی وجوہات اور علامات پر تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس مرض کی بروقت تشخیص اور علاج نہایت ضروری ہے تاکہ موٹاپا، ذیابیطس، دل کے امراض اور بانجھ پن جیسی پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔ ڈاکٹر ناہید نے طالبات کو ہارمونی عدم توازن اور اس کے جسمانی و ذہنی اثرات کے بارے میں آگاہ کیا، جو پی سی او ایس سے متاثرہ خواتین کی صحت پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر فرح ایم رضوی، ڈاکٹر فوزیہ بانو، ڈاکٹر سیما رانا، ڈاکٹر ارچنا سنگھ، ڈاکٹر کنیز مہدی، ڈاکٹر ارم اور ڈاکٹر نگینہ بانو سمیت کئی معلمات و عملے کے اراکین موجود تھے۔ پروگرام میں تقریباً 200 طالبات نے بھرپور شرکت کی۔

قتل کے دو معاملوں میں مجرم قرار دیے گئے دو لوگوں کو عمر قید کی سزا

عدالت نے ایک مجرم پر 73 ہزار اور دوسرے مجرم پر 35 ہزار کا جرمانہ عائد کیا

بلند شہر 24 ستمبر (پریس ریلیز) بلند شہر کے سکندرآباد میں پانچ سال قبل پیش آئے ایک نوجوان کے قتل کیس میں عدالت نے اپنا فیصلہ سنایا ہے۔ اے ڈی جے 8 چندروبے شری نیتر کی عدالت نے ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ یہ معاملہ 6 اگست 2020 کا ہے۔ ضلع بجنور کے نجیب آباد نئی بستی کے رہنے والے محسن نے سکندرآباد کے رہنے والے دانش کو چاقو مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر ملزم کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ دوران تفتیش پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے واردات میں استعمال چاقو برآمد کر لیا تھا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف 6 اکتوبر 2020 کو عدالت میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔ آپریشن کنوکشن کے تحت قتل کیس کی تیزی سے سماعت ہوئی۔ پراسیکیوٹر یوگیش کمار کے مطابق عدالت نے تمام شواہد اور گواہوں کے بیانات کی بنیاد پر ملزم کو مجرم قرار دیا۔ عدالت نے ملزم پر 73 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ اسی طریقہ سے ایک دوسرے معاملے میں سکندرآباد میں چھ سال قبل گلا گھونٹ کر قتل کیے گئے نوجوان کے معاملے میں عدالت نے ملزم کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی ہے اور 35 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ پراسیکیوٹر دھرو کمار ورما نے بتایا کہ شہری علاقہ راج نگر کے ساکن چرن سنگھ کے بیٹے سندیپ چودھری نے 5 مئی 2019 کو سکندرآباد کے رہنے والے ہریش چندر کا گلا دبا کر قتل کر دیا تھا۔ اس معاملے میں ہریش چندر کے بھائی منالال کی شکایت پر سکندرآباد پولیس نے ملزم کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا تھا۔ اس معاملے میں 31 جولائی 2019 کو ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔ آٹھ گواہوں کے چھ سال سے زیادہ عرصے میں اپنے بیانات ریکارڈ کرنے کے بعد اے ڈی جے ایف ٹی سی شیوانند کی عدالت نے اب سندیپ چودھری کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی ہے اور اس پر 35 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔

شوہر سمیت سسرال والوں پر جہیز کی خاطر ہراساں کیے جانے کا الزام

ملزم شوہر دوسری شادی کے فراق میں، خاتون کی ایس ایس پی سے کارروائی کا مطالبہ

بلند شہر 24 ستمبر (پریس ریلیز) بلند شہر میں جہیز کے لیے ہراسانی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ محلہ رام بہار کی رہنے والی آنچل نے ایس ایس پی سے تحفظ کی اپیل کی ہے۔ آنچل کی شادی غازی آباد کے رہائشی سندیپ سے 2016 میں ہوئی تھی۔ آنچل کے گھر والوں نے شادی میں تقریباً 25 لاکھ روپے خرچ کیے تھے۔ شادی کے بعد سے ہی اس کے سسرال والے اضافی جہیز کا مطالبہ کرنے لگے۔ ہراسانی سے پریشان ہو کر آنچل نے 2019 میں صدر کوتوالی میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ جب یہ مقدمہ عدالت میں زیر التواء تھا تو اس کے سسرال والے اسے اپنے ساتھ گھر واپس لے گئے۔ آنچل کا الزام ہے کہ گھر واپس جانے کے چند روز بعد ہی ملزم سسرال والوں نے دوبارہ اسے ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ اس کے شوہر نے اس کے 8 سالہ بیٹے کو بے دردی سے مارا پیٹا۔ آنچل نے مداخلت کرنے کی کوشش کی تو اس کے ساتھ بھی مارپیٹ کی گئی۔ متاثرہ خاتون نے بتایا کہ اس کے سسرال والے چاہتے ہیں کہ اس کا شوہر دوسری شادی کر لے۔ اس لیے اس کے شوہر نے اسے اور اس کے بچے کو مارا پیٹا اور بلند شہر میں چھوڑ دیا۔ اب آنچل نے ایس ایس پی سے انصاف کی اپیل کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

قطب اودھ حضرت مخدوم شاہ میناشاہ علیہ الرحمہ کا ماہانہ قل شریف منعقد

لکھنؤ۔ قطب اودھ حضرت مخدوم شاہ میناشاہ کا ماہانہ قل شریف آج آستانہ شریف پر ہوا جس میں بڑی تعداد میں عقیدت مند شریک ہوئے۔ دیوی شریف سے مشہور قوال شاویز علی وارثی نے اپنے سریلے انداز میں صوفیانہ کلام پڑھا جسے سن کر عقیدت مند جھوم اٹھے۔ خاص طور سے قل میں شریک ہونے کے لئے صفی پور کے شاہ صفیؒ کے سجادہ نشین جناب افضال فاروقی صاحب بلگرام شریف سے اختر نصیری میاں، سنڈیلہ سے ساگر میاں کے سجادہ نشین مونیس ساگر میاں، خیرآباد سے معین علوی صاحب، اناؤ سے سید فیض حسن صفوی، دیوی شریف سے بے نظیر شاہ وارثی، محمد علی ساحل صاحب، صوفی سید اظہار علی، ایاض احمد، حلیم خان، ارشاد خان، محمد سلیم، محمد راجہ، محمد مکی، راج احمد، قاسم، مجید بابا، نثار احمد، محمد انیس، امان مینائی، ریحان مینائی، مظہر مینائی، روپا نیتا، عباد صاحب، احسن رئیس وغیرہ۔

وی بی ایس پی یو انٹر یونیورسٹی کبڈی مقابلے کا انعقاد

جونپور: ویر بہادر سنگھ پوروانچل یونیورسٹی کے انٹر یونیورسٹی کبڈی مقابلے کا انعقاد آج محمد حسن پی جی کالج کے کھیل میدان میں بڑے جوش و جذبے کے ساتھ کیا گیا۔ اس مقابلے کا آغاز کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عبد القادر خان کی صدارت میں ہوا، جبکہ سابق رکن پارلیمنٹ دھننجے سنگھ مہمان خصوصی کے طور پر موجود رہے۔ مقابلے کا آغاز مہمان خصوصی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ افتتاح کے بعد پہلا میچ محمد حسن پی جی کالج اور راجا سری کرشن پی جی کالج کے درمیان کھیلا گیا، جس میں محمد حسن پی جی کالج نے 34-25 کے اسکور سے کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد دوسرا میچ رام منوہر لوہیا گازیپوری اور پوروانچل یونیورسٹی کے درمیان ہوا، جس میں رام منوہر لوہیا گازیپوری نے 40-13 کے بڑے فرق سے فتح حاصل کی۔ تیسرے میچ میں ٹی ڈی کالج جونپور نے پی جی کالج گازیپوری کو 26-13 سے شکست دی۔ چوتھے میچ میں مدیہاؤ پی جی کالج نے گلابی دیوی کالج کو 35-08 سے شکست دی۔ پرنسپل ڈاکٹر عبد القادر خان نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ کھیل صرف جیت اور ہار تک محدود نہیں ہوتے، بلکہ یہ نظم و ضبط، تعاون اور شخصیت کی تعمیر کا ذریعہ ہیں۔ طلباء کو تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی آگے بڑھنا چاہیے۔ مہمان خصوصی سابق رکن پارلیمنٹ دھننجے سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''کبڈی جیسے دیسی کھیل ہماری ثقافت اور روایات کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ اس طرح کے پروگرام دیہاتی اور شہری دونوں طرح کی صلاحیتوں کو آگے بڑھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ کھلاڑیوں کو چاہیے کہ وہ محنت اور لگن سے کھیل کی دنیا میں اپنی پہچان بنائیں اور یونیورسٹی اور علاقے کا نام روشن کریں۔'' پروگرام کا کامیاب انعقاد احمد عباس خان نے کیا۔ اس موقع پر ساجن سنگھ، نوین سنگھ، ڈاکٹر جیون یادو، آر پی سنگھ، روی چندرن یادو، راجیش سنگھ، محمد شفیق کرمانی، گلاب، شاہد، علیم سمیت سینکڑوں طلباء اور کالج کے ارکان بھی موجود تھے۔

یوگی حکومت کا انقلابی قدم، طلباء کو پہلے ملے گا وظیفہ

26 ستمبر کو سی ایم یوگی 4 لاکھ سے زیادہ طلباء کو فائدہ پہنچائیں گے □ سی ایم یوگی اندرا گاندھی پرتشٹھان میں وظائف تقسیم کریں گے □ اب فروری مارچ کے بجائے نوراتری کے دوران ستمبر میں تقسیم کیے جائیں گے

لکھنؤ، 24 ستمبر۔ ریاست میں یوگی حکومت طلباء کے مستقبل اور مفادات کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مالی امداد کی صورت میں اسکالرشپ دے کر انہیں خود انحصاری کے ساتھ بااختیار بنانے کا کام بھی جاری ہے۔ اس سلسلے میں اس سال ایک انقلابی اقدام اٹھایا گیا ہے، مقررہ وقت سے پہلے وظائف فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ 26 ستمبر کو اندرا گاندھی پرتشٹھان میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی موجودگی میں ریاست کے 400000 سے زیادہ طلباء کو وظائف دیے جائیں گے۔ پسماندہ طبقات بہبود اور معذور بہبود کے ریاستی وزیر (آزادانہ چارج) نریندر کشیپ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں اسکالرشپ کی تقسیم کے نظام میں ایک تاریخی تبدیلی کی گئی ہے۔ اس سے پہلے فروری مارچ کے مہینے میں وظائف دیے جاتے تھے، اب یہ نوراتری کے دوران ستمبر کے مہینے میں تقسیم کیے جا رہے ہیں، تاکہ طلباء وقت پر اس کے فوائد حاصل کر سکیں۔ یہ طلباء کے لیے دیوالی کا تحفہ بھی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024 میں ریاست کے پسماندہ طبقات، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے تقریباً 59 لاکھ طلبہ کو اسکالرشپ ملے، وہیں سال 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر 70 لاکھ سے زیادہ ہو جائے گی۔ حکومت کی جانب سے وظائف کا دائرہ مسلسل بڑھایا جا رہا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ پسماندہ طبقات بہبود، سماجی بہبود اور اقلیتی بہبود کے محکموں نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی رہنمائی میں مشترکہ طور پر ایک جامع حکمت عملی تیار کی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ طلباء کو ان کے وظائف پہلے مل جائیں۔ اس لیے اسکالرشپ کے فوائد اس سال نوراتری کے دوران طلبہ تک پہنچیں گے۔ وزیر کشیپ نے کہا کہ اسکالرشپ محض مالی امداد نہیں ہے، بلکہ طلباء کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے اور خود انحصار بننے کی ترغیب دینے کا ایک ذریعہ ہے۔ حکومت کا واضح مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کسی بھی ہونہار طالب علم کی تعلیم میں صرف اور صرف مالی مجبوریوں کی وجہ سے خلل نہ پڑے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ ریاست کے ہر ضرورت مند طالب علم کو وقت پر اسکالرشپ ملے، تاکہ وہ بغیر کسی پریشانی کے روشن مستقبل کی طرف آگے بڑھ سکیں۔ اس موقع پر اقلیتی بہبود کے وزیر اوم پرکاش راج بھر، پسماندہ طبقات بہبود کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) نریندر کشیپ، سماجی بہبود کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اسیم ارون، سماجی بہبود کے وزیر مملکت سنجیو گونڈ، اور اقلیتی امور کے وزیر مملکت دانش آزاد انصاری موجود ہوں گے۔

جی ایس ٹی میں کمی سے معیشت میں نئی جان آئے گی: روہت اگروال

لکھنؤ، 24 ستمبر (یو این آئی) راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے ویاپار سیل کے صوبائی صدر روہت اگروال نے کہا ہے کہ جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی لاکھوں تاجروں کے لیے راحت اور عام صارفین کے لیے براہ راست سودمند ثابت ہوگی۔ بدھ کو پارٹی کے صوبائی دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے روہت اگروال نے کہا کہ جی ایس ٹی میں کمی سے الیکٹرانکس، آٹو موبائل، خوراک، صارفین کی اشیاء، تعلیم، رئیل اسٹیٹ، صحت، سیاحت اور چھوٹے کاروبار سمیت تقریباً ہر شعبے کو فائدہ پہنچے گا۔ اس سے معیشت میں نئی توانائی اور رفتار پیدا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرانک آلات اور موبائل فون سستے ہونے سے عام صارفین جدید ٹیکنالوجی سے زیادہ مستفید ہو سکیں گے، جبکہ آٹو موبائل سیکٹر میں دو پہیہ، چار پہیہ اور کمرشیل گاڑیاں سستی ہونے سے خریداروں کی قوت خرید بڑھے گی اور بازار میں نئی جان آئے گی۔ اگروال نے زور دیا کہ یہ فیصلہ چھوٹے، درمیانے اور بڑے سبھی طبقے کے تاجروں کے لیے توانائی اور مواقع کا نیا دروازہ کھولے گا۔ اس سے کاروبار میں شفافیت بڑھے گی، نقدی کے بہاؤ میں آسانی ہوگی اور مقامی صنعتوں کو تقویت ملے گی۔

جی ایس ٹی (GST) بچت اتسو، بی جے پی لیڈر فراست علی باقری نے پرانے شہر میں دکانداروں سے کی ملاقات

حیدرآباد۔ 24 /ستمبر (پریس نوٹ) جی ایس ٹی (GST) بچت اتسو مہم کے حصے کے طور پر بی جے پی سینئر لیڈر میر فراست علی باقری نے آج چار مینار اسمبلی حلقہ کے تحت مقامی دکانداروں سے ملاقات کی اور نریندر مودی حکومت کی حالیہ اصلاحات کے بارے میں واقف کروایا۔ باقری نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جی ایس ٹی (GST) کی شرحوں میں کمی سے عام آدمی کو نمایاں راحت ملی ہے اور 295 اشیاء سستی ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام حکومت کے اس عزم کو ظاہر کرتا ہے کہ گھریلو اور تاجر طبقے کے بوجھ کو کم کیا جائے۔ انہوں نے دکانداروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک کے عوام کے لیے دیوالی سے پہلے دیوالی منانے کا وقت آ گیا ہے کیونکہ جی ایس ٹی اصلاحات کے باعث ضروری اشیاء مزید سستی ہو رہی ہیں۔ یہ مہم تلنگانہ بھر میں شروع کی گئی ہے جس کا مقصد تاجروں اور عوام کو نظر ثانی شدہ جی ایس ٹی سلیب اور ان کے فوائد کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ باقری نے زور دے کر کہا کہ کم ٹیکس کی شرحیں نہ صرف صارفین کی مدد کریں گی بلکہ مقامی منڈیوں میں تجارت اور معاشی سرگرمی کو بھی فروغ دیں گی۔ مقامی دکانداروں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ قیمتوں میں کمی سے خاص طور پر تہواروں کے موسم میں زیادہ گاہک متوجہ ہوں گے۔

www.avadhnama.com
AVADHNAMA
اودھ نامہ
لکھنؤ، جمعرات، ۲۵-ستمبر ۲۰۲۵ء

اودھ نامہ

جو خاموش ہے وہ شریک جرم ہے

نیو یارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں عالمی رہنماؤں نے اپنے اپنے خطابات میں سب سے زیادہ زور اسرائیل کی غزہ پر جنگ اور فلسطین کی صورتِ حال پر دیا۔ عالمی رہنماؤں نے انسانی المیے، جنگ بندی، فلسطین کی آزاد ریاست کے قیام اور دو ریاستی حل کی ضرورت پر زور دیا۔ یوکرین کی جنگ سمیت دیگر عالمی بحران بھی ایجنڈے میں شامل رہے، لیکن سب سے زیادہ توجہ غزہ کی تباہ کن صورت حال پر مرکوز رہی۔ فلسطین پر ایک سربراہی اجلاس فرانس اور سعودی عرب کی قیادت میں منعقد ہوا۔ درجنوں ممالک نے دو ریاستی حل کی حمایت کی۔ فرانس نے باضابطہ طور پر فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان پہلے ہی کر دیا ہے۔ بیلجیم، لکسمبرگ، مالٹا اور موناکو نے بھی اس کی پیروی کی ہے۔ لیکن فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اصلاحات، جنگ بندی، قیدیوں کی رہائی پر زور دیا اور اس تسلیمکر لینے کے عمل کو اخلاقی اشارے اور سیاسی دباؤ کے طور پر پیش کیا۔

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اپنے خطاب میں کہا کہ آیئے واضح کریں: فلسطینیوں کے لیے ریاست کا حق ایک انعام نہیں بلکہ ایک حق ہے" جس پر تالیاں بجائی گئیں۔ ترک صدر ایردوان نے ان ممالک کو "انتہائی اہم" اور "تاریخی"

قرار دیا جنہوں نے فلسطین کو تسلیم کیا۔ امریکی صدر، جو اسرائیل کے سب سے بڑے عسکری اور سیاسی حمایتی ہیں، نے اپنی تقریر میں کہا کہ وہ غزہ میں فوری جنگ بندی کے لیے "گہری مصروفیت" میں ہیں، یعنی وہ لگاتار سنجیدہ ہیں مگر بد قسمتی سے اس سنجیدگی کا کوئی نتیجہ ابھی تک سامنے نہیں آسکا ہے۔ جہاں اسرائیل کی جنگ میں 65,000 سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا: "ہمیں غزہ کی جنگ فوراً بند کرنی ہوگی۔ ہمیں اسے روکنا ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا: "ہمیں یہ کام مکمل کرنا ہوگا۔ ہمیں امن مذاکرات کرنے ہوں گے۔ ہمیں یرغمالیوں کو واپس لانا ہوگا۔ ہم چاہتے ہیں کہ تمام یرغمالی واپس آئیں۔" انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا: "ہمیں انہیں ابھی واپس لانا ہوگا۔ درحقیقت ہم 38 ہلاک شدگان کی لاشیں بھی واپس چاہتے ہیں۔" ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ حماس نے "بار بار امن کے معقول پیشکشوں کو رد کیا" تاہم فلسطینی گروپ نے اس دعوے کی تردید کی ہے اور اسرائیل پر بار بار جنگ بندی روکنے کا الزام لگایا ہے۔ ٹرمپ نے دوسری مدت کے لیے عہدہ صدارت سنبھالنے کے بعد اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپنے پہلے خطاب میں اس عالمی ادارے کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ امن قائم کرنے میں ناکام رہا ہے اور مغربی ممالک پر "مہاجرت کے ذریعے حملہ" کروا رہا ہے۔ ٹرمپ نے ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق عالمی تشویش کو "دنیا کی سب سے بڑی جعل سازی" قرار دیا۔

ٹرمپ نے کہا، "اقوام متحدہ کا مقصد ہی کیا ہے؟ یہ صرف سخت جملوں والے خط لکھتے ہیں، لیکن کھوکھلے الفاظ جنگیں ختم نہیں کرتے۔" انہوں نے یہاں تک شکایت کی کہ ادارے نے انہیں "خراب ایسکلیٹر اور خراب ٹیلی پرامپٹر" دیا۔ انہوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے امریکی اتحادیوں پر شدید تنقید کی اور اسے حماس کیلئے "انعام" قرار دیا، ساتھ ہی مطالبہ کیا کہ یرغمالیوں کی رہائی کے بعد ہی امن ممکن ہے۔ (یعنی اسرائیل کی بمباری جاری رہے گی) یورپی اتحادیوں، چین اور بھارت پر روس سے تیل خریدنے پر برسنے کے باوجود ٹرمپ نے ماسکو پر نسبتاً نرم لہجہ اپنایا اور صرف یہ کہا کہ امریکہ روس پر "مزید پابندیاں" لگا سکتا ہے۔ ان کا سب سے سخت مؤقف مہاجرت پر تھا، جہاں انہوں نے کہا، "کھلی سرحدوں کا ناکام تجربہ ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ آپ کے ممالک تباہی کی طرف جا رہے ہیں۔" انہوں نے لندن کے مسلمان میئر صادق خان پر بھی تنقید کی۔ اگرچہ ٹرمپ کے خطاب مین کئی طرح کے تجاوزات موجود ہیں۔ اس پر بعد میں گفتگو کی جائے گی کہ ان کے قول و عمل میں کتنے تضادات ہیں۔

ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان نے بھی تقریر برائے تقریر میں کہا کہ جو بھی خاموش ہے، وہ اس بربریت میں شریک ہے۔ اردوغان نے غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے حوالے سے کہا کہ ہم اس جنون کو مزید جاری نہیں رکھ سکتے۔ (لیکن وہ کیا کر سکتے ہیں یہ نہیں بتایا) جو لوگ بڑھ چڑھ کو بور ہے یں اور" برداشت نہیں کیا جائے گا؛ کے جملے دوہرا رہے ہیں وہ یہ بھی بتائیں کہ آپ کب تک برداشت کریں گے۔ اسرائیل تو لگاتار اپنی بربریت پر قائم ہے۔ وہ غزہ کے باہر بھی دوسرے ممالک کو نشانہ بنا رہا ہے۔ غزہ کو خالی کرانے کا بل اپ نی پارلیمنٹ میں پاس کرا چکا ہے۔ روزانہ نہتے معصوموں اور امداد کے مستحقین پر بم برسا رہا ہے وہ امریہ اور اس کے اتحادیوں کو نظر نہیں آ رہا ہے۔ موجودہ صورت حال میں یہ طے کرنا ہوگا کہ ظالم کون ہے، دہشتگرد کون ہے، معصوموں کا قاتل کون ہے۔ انسانیت کا دشمن کون ہے۔ اب تو یہ دوٹوک کفیصلہ کرنے کا وقت ہے، آخر کب تک انتظار کریں گے۔ ۔ غزہ کی آبادی پہلے کتنی تھی اور اب کتنی بچی ہے۔ شہر کی تعمیرات تباہ ہو چکی ہیں۔ اس تباہ شدہ شہر کو بسانے کے لئے کتنا وقت اور کتنا پیسہ درکار ہے اس کا اندازہ لگایا ہے کسی نے۔ صدر اردوغان نے ان لوگوں کو بھی جوابدہ ٹھہرانے کا بجا مطالبہ کیا جو نسل کشی میں ملوث ہیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا: جو بھی خاموش ہے، وہ اس بربریت میں شریک ہے۔

کدھر جائیں گے بہار کے مسلم رائے دہندگان

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

الیکشن آتے ہی مسلمانوں کے رخ اور ان کے ووٹوں پر بات ہونے لگتی ہے۔ سیاسی جماعتیں اسی کے مطابق اپنی انتخابی پالیسی اور نعرے تیار کرتی ہیں ۔ ایسا لگتا ہے گویا مسلمان ہر الیکشن کا مرکز ہوتے ہیں۔ سیاسی جماعتوں میں کوئی مسلمانوں کا تو کوئی ان کے خلاف دوسروں کا ووٹ چاہتا ہے۔ لیکن آبادی کے لحاظ سے کسی کو بھی ان کی نمائندگی برداشت نہیں ہے ۔ اسی لئے کبھی ایک حلقہ میں کئی مسلم امیدوار کھڑے کر ان کے ووٹ تقسیم کر کے بے اثر کر دیا جاتا ہے۔ کبھی مسلمانوں کو اشراف، اجلاف اور ارزل کے نام پر پسماندہ اور غیر پسماندہ میں بانٹنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بہار میں سیاسی فائدہ کے لیے نتیش کمار نے پسماندہ اور انتہائی پسماندہ کی سیاسی اصطلاح تیار کی۔ بہار میں اشراف 8.4 فیصد، اجلاف 10.5 فیصد اور ارزال سرجاپوری 2 فیصد ہیں۔ نتیش کمار نے مسلمانوں کے اجلاف یعنی ای بی سی ووٹوں میں علی انور انصاری، ڈاکٹر اعجاز علی اور صابر علی کے ذریعہ سیندھ ماری کی۔ اس وقت پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور انصاری برادری کے بڑے بڑے کنونشن ہوئے ۔ اسی کا فائدہ اٹھا کر نتیش کمار پہلی مرتبہ بہار کے وزیر اعلیٰ بنے۔ یہ تصور کیا جاتا ہے کہ مسلمان سیکولر جماعتوں کو ووٹ دیتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کو بی جے پی اور سیوسینا جیسی جماعتوں سے بھی کبھی پرہیز نہیں رہا۔ 2014 کے لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی کو قریب پندرہ فیصد مسلمانوں نے ووٹ دیا تھا۔ محمد عارف بیگ، سکندر بخت، مختار عباس نقوی، شاہنواز حسین وغیرہ مسلم ووٹوں کی بنیاد پر ہی پارلیمنٹ پہنچے۔ اتنا ہی نہیں اٹل بہاری واجپئی اور راجناتھ سنگھ کو بھی مسلم ووٹوں نے ہی کامیابی دلائی۔ اکثریت وادی، فرقہ وارانہ ہندوتوا کی سیاست نے مسلمانوں کو دور کر دیا۔ حالانکہ مسلمان اس کی اتحادی جماعتوں کو ووٹ کرتے رہے ہیں۔ مختار عباس نقوی نے اپنے زمانہ میں اس فاصلہ کو کم کرنے کی کوشش کی تھی۔ مسلمانوں کا ووٹنگ پیٹرن حکومت کی پالیسی اور سیاسی تبدیلیوں کی وجہ سے بدلتا رہا ہے۔ ہیری پلیئر کے مطابق بہار میں 2015 اور ملک میں 2019 کے بعد مسلم ووٹنگ پیٹرن میں تبدیلی آئی ہے۔

پہلے مسلمان اور دلت کانگریس کے کور ووٹر مانے جاتے تھے۔ وہ برہمنوں کو اور برہمن انہیں دیکھ کر ووٹ کرتے تھے۔ لیکن بابری مسجد کی شہادت کے بعد مسلمان کانگریس سے ناراض ہو گئے۔ ان کے ووٹوں کا بڑا حصہ ریجنل سیکولر پارٹیوں ، یوپی میں ملائم سنگھ اور بہار میں لالو یادو وغیرہ کے ساتھ چلا گیا ۔ کانشی رام، ران داس اٹھولے، رام ولاس پاسوان، جیتن رام مانجھی وغیرہ کی وجہ سے دلت ووٹ کانگریس سے دور ہو گیا ۔ کانگریس کے پاس جگ جیون رام جیسا کوئی لیڈر بھی نہیں رہا تھا جو دلت ووٹوں کو کانگریس کے ساتھ جوڑ سکتا۔ مغربی بنگال میں مسلمان لیفٹ کو ووٹ کرتے تھے بعد میں یہ ممتا بنرجی کے ساتھ ہو گیا۔ نرسمہا راؤ کے بعد جب کانگریس کی کمان گاندھی خاندان کے ہاتھ میں آئی تو مسلمان کانگریس کو بھی ووٹ دینے لگے۔

ہیری پلیئر کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کا کیرالہ سے آسام تک ووٹ دینے کا پیٹرن یکساں نہیں ہے۔ ان کی آبادی جہاں 45 فیصد سے زیادہ ہے وہاں وہ مسلم امیدوار کو ووٹ دیتے ہیں ۔ جہاں ان کی آبادی 25 سے 30 فیصد ہے وہاں وہ نام نہاد سیکولر پارٹی کو ووٹ دیتے ہیں۔ لیکن جہاں ان کی آبادی 10 سے 15 فیصد ہوتی ہے وہاں وہ عام ووٹروں کی طرح ہی ووٹ کرتے ہیں ۔ زیادہ مسلم آبادی والے حلقوں میں مسلمانوں کے اسی رویہ کی وجہ سے بی جے پی کامیاب ہو جاتی ہے۔ ان حلقوں میں سبھی پارٹیاں مسلمانوں کو ٹکٹ دیتی ہیں جبکہ بی جے پی کسی غیر مسلم کو وہاں اپنا امیدوار بناتے ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ جہاں کانگریس اور بی جے پی کے درمیان مقابلہ ہوتا ہے وہاں مسلمان کانگریس کو ووٹ کرتے ہیں اور جہاں تین طرفہ یا چو طرفہ مقابلہ ہوتا ہے وہاں فرقہ پرست پارٹی کے امیدوار کو ہرانے والے کو مسلمانوں ووٹ دیتے ہیں۔ اس لحاظ سے بہار کا جائزہ لیں تو گزشتہ 2020 کے اسمبلی الیکشن میں مہا گٹھ بندھن کو 76 فیصد مسلمانوں نے ووٹ کیا تھا۔ جبکہ 2024 کے پارلیمانی الیکشن میں 87 فیصد مسلم ووٹ مہا گٹھ بندھن کے حق میں گئے تھے۔

بہار اسمبلی میں اس وقت 19 ممبران مسلم ہیں جبکہ ریاست میں ان کی آبادی 17.7 فیصد ہے یعنی ان کی نمائندگی تقریباً 8 ہے۔ راجپوت آبادی صرف 4 فیصد ہے لیکن اسمبلی میں ان کے 24 ایم ایل اے ہیں۔ بہار اسمبلی میں اعلیٰ ذاتوں کے 67 ممبران ہیں جو ان کی آبادی سے کہیں زیادہ ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سیاسی نظام پر چند ذاتوں کا قبضہ ہے۔ اسمبلی میں سب سے زیادہ مسلم نمائندگی 1985 میں 34 تھی ۔ حالانکہ جمہوریت میں جب کسی طبقہ کا ووٹنگ فیصد بڑھتا ہے تو اس کی نمائندگی بڑھنی چاہیے۔ لیکن بھارت میں خواتین اور مسلمان دو ایسے طبقے ہیں جن کے ووٹنگ فیصد میں تو اضافہ ہوا مگر ان کی نمائندگی بڑھنے کے بجائے کم ہوئی ہے۔ 1957 میں مرد اور عورتوں کے درمیان ووٹنگ میں 17 فیصد کا فرق تھا۔ خواتین مردوں کے مقابلہ کم ووٹ کرتی تھیں مگر اب وہ مردوں کے مقابلہ ووٹنگ میں زیادہ بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں ۔ انہیں لبھانے کے لیے الیکشن سے پہلے طرح طرح کی اسکیمیں لانچ کی جاتی ہیں۔ سن 2020 کے انتخاب میں نتیش کمار نے گیارہ مسلم امیدوار اتارے تھے جن میں سے ایک بھی کامیاب نہیں ہوا۔ جے ڈی یو کے ٹکٹ پر 2015 میں سات مسلمان الیکشن جیت کر اسمبلی پہنچے تھے۔ 2020 کے اسمبلی انتخاب میں اے آئی ایم آئی ایم نے سیمانچل کے علاقے میں مہا گٹھ بندھن کا کھیل بگاڑا تھا۔ اس بار اویسی کے علاوہ پرشانت کشور بھی بہار میں قسمت آزما رہے ہیں ۔ ان کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو ان کی آبادی کے لحاظ سے نمائندگی نہیں ملی ہے اس لیے وہ 40 مسلمانوں کو ٹکٹ دیں گے۔ کچھ اسی طرح کا قدم یوپی میں مایاوتی اٹھایا تھا۔ یوپی اسمبلی انتخاب میں سو مسلم امیدوار میدان میں اتارے تھے جس کے نتیجے میں سماجوادی پارٹی شکست کا منھ دیکھنا پڑا تھا۔ سوال یہ ہے کہ پرشانت کشور کس کا ووٹ کاٹیں گے اور کس کو فائدہ پہنچائیں گے۔ اس کا جواب تو آنے والا وقت دے گا لیکن اتنا طے ہے کہ اگر وہ مسلم ووٹوں کو خراب کرنے میں کامیاب ہوئے تو اس کا فائدہ سیدھے طور پر بی جے پی کو ہوگا۔

بہار کی تقریباً 50 سے 55 سیٹیں ایسی ہیں جو مسلم اکثریتی سیٹیں کہلاتی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر سیٹیں سیمانچل کے علاقہ سے آتی ہیں ۔ وزیر اعظم نے سیمانچل میں ووٹ پولرائز کرنے کے لیے دراندازی کا مسئلہ اٹھایا۔ جبکہ متھلانچل میں انہوں نے متھلا پینٹنگ، سیتا دیوی وغیرہ کی بات کی ۔ سیمانچل میں 45 سے 65 فیصد مسلم آبادی ہے۔ وزیر اعظم جانتے ہیں کہ یہاں این ڈی اے کے لیے مقابلہ سخت ہے۔ جبکہ متھلانچل اور مگدھ میں حالات یہاں سے مختلف ہیں ۔ انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ کسی ایک کمیونٹی کی بنیاد پر کوئی بھی پارٹی الیکشن نہیں جیت سکتی ۔ اس کے لیے کئی طبقات کے اتحاد کی ضرورت ہوتی ہے ۔ بہار میں یوپی کی طرح ہندوتوا اور نفرت کا ایجنڈہ نہیں چلتا اس لیے ذاتوں کے سمیکرن کو پولرائزیشن کا ذریعہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نتیش کی کمزوری اور بی جے پی کے کچھ زیادہ ہی پرامید ہونے کی وجہ نے مسلم ووٹوں کی اہمیت کو اور بڑھا دیا ہے ۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مسلمان اس الیکشن میں کتنی سوجھ بوجھ مظاہرہ کرتے ہیں ۔ کیونکہ سیکولرازم جو چکی چل رہی ہے اس میں سب سے زیادہ وہی پس رہے ہیں ۔ ایسے میں جزبات کے بجائے عقل سے کام لینے کی ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے۔

☆☆☆

9810371907

اعظم خان کی قید و بند نے عدلیہ، انتظامیہ اور مقننہ کو برہنہ کر دیا

ڈاکٹر سلیم خان

مستقبل کے مؤرخ کو یہ پتہ لگانے کے لیے کہ مودی و یوگی کے راج میں عدلیہ اور انتظامیہ کس طرح سرکار کے تلوے چاٹتے تھے زیادہ محنت کرنے کی چنداں ضرورت نہیں بس ایک اعظم خان کی ابتلاء و آزمائش کی مثال کافی ہو جائے گی۔ عصرِ حاضر میں وزیر اعظم کی جعلی ڈگری کو تحفظ فراہم کرنے والی عدالت اعظم خان سمیت ان کی ارکان اسمبلی زوجہ اور بیٹے کو پیدائشی سرٹیفکیٹ پر تاریخ کے مختلف ہونے کے سبب جیل بھیج دیتی ہے۔ یعنی ایک طرف وزیر اعظم کا ایک ایسے مضمون میں گریجویشن کرنے کا دعویٰ جس وجود ہی نہ ہو جرم نہیں شمار کیا جاتا۔ عوام میں خود انہیں کے حواریوں کی جانب سے پیش کردہ ڈگری کے اندر ایسے فونٹ استعمال ہوتے ہیں جو اس وقت موجود ہی نہیں تھے دھوکہ دہی شمار نہیں ہوتا الٹا پوچھنے والے کی سرزنش کی جاتی ہے اس کے برعکس پیدائشی سرٹیفکیٹ میں تاریخ جیسی معمولی غلطی کے بہانے پورے خاندان کو قید و بند کی صعوبت کا شکار کر دیا جاتا ہے۔ پیدائشی سرٹیفکیٹ تو اسپتال یا بلدیہ کا دفتر جاری کرتا ہے اس غلطی کا ارتکاب کرنے والوں سزا نہیں ہوتی مگر اسے غیر اہم سمجھ کر نظر انداز کر دینے والوں کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا جاتا ہے۔ ایسا اندھیر نگری اسی وقت ممکن ہے جب مقننہ ظالم، انتظامیہ غلام اور عدلیہ اندھی ہو جائے۔ یہ تینوں راز اعظم خان کی قید و بند نے کھول دیئے۔ امیر قزلباش کا یہ شعر اعظم خان کا ترجمان ہے۔

اسی کا شہر وہی مدعی وہی منصف
ہمیں یقیں تھا ہمارا قصور نکلے گا

یوگی نے مودی کے آشیرواد سے اعظم خان کو گرفتار کرنے کی جو سازش رچی اس کے کئی سیاسی اہداف تھے۔ ان میں سب سے پہلا یہ تھا کہ نفرت کے پروردہ اندھے بھکتوں کو یہ پیغام دیا جائے کہ یوگی نے اتر پردیش کے سب سے بڑے مسلمان رہنما کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیج کر بابر کی اولاد کو زبردست سزا دی ہے۔ یہ پورا بیانیہ جھوٹا ہے کیونکہ اعظم خان نے تو غریب عوام کی مدد سے رامپور کے نواب کی سیاسی برتری کا خاتمہ کیا۔ انہوں نے عام لوگوں کی فلاح بہبود کے ایسے کام کیے کہ ان لوگوں نے لگاتار ۱۱ مرتبہ زبردست ووٹ دے کر انہیں انتخابی کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اس لیے ان کا شہنشاہ بابر سے تو کوئی تعلق نہیں بنتا ہاں وہ ظہیر الدین بابر کی مانند ذہین اور غریب پرور ضرور ہیں۔ عوام اسی لیے ان پر جان چھڑکتے ہیں، مگر یوگی جیسے نااہل سیاستدان کی سیاسی مجبوری ہے کہ وہ ان پر بہتان طرازی کرے۔ یوگی اور مودی کی ڈبل انجن سرکار عوامی مسائل کو حل کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ عام لوگوں میں ان کے خلاف زبردست غم و غصہ ہے۔ ایسے میں اپنے رائے دہندگان کو جھانسے میں رکھنے کی خاطر اعظم خان جیسے رہنماؤں پر کیچڑ اچھال کر اپنا گریبان چھپایا جاتا ہے۔

یوگی کی قیادت میں منعقد ہونے والے 2022 کے اسمبلی انتخابات میں اعظم خان نے کمل چھاپ آکاش سکسینہ کو تقریباً ۵۵ ہزار ووٹ کے فرق سے یعنی 71.59 فیصد ووٹ حاصل کر کے ہرایا تھا۔ اس کراری شکست کو یوگی بابا ہضم نہیں کر پائے انہوں نے اعظم خان کے سیاسی کیریئر پر بلڈوزر چلانے کی خاطر 2022 میں ہی ان پر اشتعال انگیز تقریر کرنے کا مقدمہ جڑ دیا گیا۔ اس معاملے میں عدالت نے انہیں دو سال قید کی سزا سنا دی۔ اس فیصلے کے بعد انہیں اسمبلی کی رکنیت سے محروم ہونا پڑا۔ اعظم خان کی اس دوسری گرفتاری کا مقصد سماجوادی پارٹی کو کمزور کر کے کم از کم پارلیمانی انتخاب میں رامپور کے اندر کمل کھلانا تھا مگر وہ بھی نہیں ہو سکا۔ مودی اور یوگی کی تمام اٹھا پٹخ کے باوجود گزشتہ پارلیمانی انتخاب میں ایس پی کے امیدوار مولانا محب اللہ ندوی نے بی جے پی کے گھنشیام لودھی کو ۸۷لاکھ سے زیادہ ووٹ حاصل کر کے ہرا دیا اور یوگی + مودی کی جوڑی کو دھول چٹا دی۔ ایک دیندار رہنما کی یہ فتحیابی بی جے کی ہندوتوا سیاست کے منہ پر ایک کرارہ طمانچہ تھی۔ اس سے تلملا کر اعظم خان کے خلاف مقدمات کی بارش کر دی گئی اور جملہ 111 مقدمات درج ہو گئے۔ ان میں سے بیشتر رامپور کے ہیں اور ان تمام میں انہیں پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔

اعظم خان کو پہلی بار فروری 2020 میں گرفتار کر کے رامپور جیل بھیجا گیا تھا۔ اس کے بعد میں حفاظتی وجوہات کا حوالہ دے کر سیتاپور جیل منتقل کر دیا گیا گویا کل یگ کے یوگی راج میں اعظم خان کو سیاسی بن باس رام پور سے شروع ہو کر سیتاپور پہنچ گیا۔ مئی 2022 میں وہ پہلی بار ضمانت پر رہا ہو کر باہر آئے مگر اکتوبر 2023 میں ایک اور مقدمے میں سزا سنائے جانے کے بعد دوبارہ وہ عدالت میں خود سپردگی کرنی پڑی۔ اس بار پھر سے وہی پرانی کہانی دوہرائی گئی یعنی پہلے رامپور جیل اور پھر وہاں سیتاپور منتقل۔ وطن عزیز فی الحال ایک ایسے دور سے گزر رہا ہے جبکہ وزیر اعظم کے یارِ غار گوتم اڈانی کو بدعنوانی کے بے شمار مقدمات میں بلا تحقیق و تفتیش کلین چٹ فراہم کر دی جاتی ہے اعظم خان جیسے لگاتار دس بار رکن اسمبلی اور ایک بار رکن پارلیمان منتخب ہونے والے مقبول رہنما کو بے بنیاد الزامات کے تحت جیل بھیج دیا جاتا ہے۔

اعظم خان کی سماجی خدمات کا انکار ممکن نہیں ہے۔ وہ 1989 میں وہ اتر پردیش کابینہ کے وزیر بنے اور محنت، روزگار، مسلم وقف اور حج جیسے محکموں کو سنبھالا۔ 1993 میں وہ دوبارہ ریاستی حکومت میں کابینی وزیر اور قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ 2003 سے 2007 تک موصوف نے کابینہ کے وزیر کی حیثیت سے پارلیمانی امور، شہری ترقی، پانی کی فراہمی، شہری روزگار، اور غربت کے خاتمے جیسے محکموں کی ذمہ داری سنبھالی۔ 2012 میں اکھلیش یادو کی حکومت کے دوران اعظم خان شہری ترقی سمیت کئی اہم محکموں کے وزیر رہے۔ ایک ایسے شخص کے خلاف جنوری 2019 میں بیوی تزئین فاطمہ، اور بیٹے عبداللہ سمیت مقامی تھانے میں پیدائش سرٹیفکیٹ سے متعلق جعلسازی کا مقدمہ درج کیا گیا۔ مارچ 2019 میں، الہ آباد ہائی کورٹ نے پولیس کی تفتیش مکمل ہونے تک ان کی گرفتاری پر روک لگا دی۔ پارٹی لیڈر اکھلیش یادو نے اعظم خان کی حمایت کی اور دعویٰ کیا کہ یہ مقدمات سیاسی بنیادوں پر بنائے گئے ہیں۔ تاہم جنوری 2020 میں، عدالت نے عبداللہ اور اس کے والدین کو عدالتی سماعتوں میں پیش نہ ہونے پر مفرور قرار دے دیا۔

اس کے بعد، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) نے فروری کے پہلے ہفتے سے اعظم خان کی جائیدادیں ضبط کرنے کا عمل شروع کیا۔ 26 فروری 2020 کو جعلی پیدائش سرٹیفکیٹ بنانے کے جرم میں تینوں کو قید کی سزا سنائی گئی مگر 19 مئی 2022 کو سپریم کورٹ نے ایک مبینہ دھوکہ دہی کے مقدمے میں اعظم خان کو عبوری ضمانت دے دی تو وہ رہا ہو کر باہر آ گئے۔ یوگی کی کینہ پروری نے پھر بھی ان کا پیچھا نہیں چھوڑا اور 27 اکتوبر 2022 کو، ایک ایم پی-ایم ایل اے مجسٹریٹ عدالت نے 2019 کے ایک نفرت انگیز تقریر کے مقدمے میں اعظم خان کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے تین سال قید کی سزا سنائی۔ تاہم 24 مئی 2023 کو، ایک یوپی عدالت نے انہیں اسی نوعیت کے ایک نفرت انگیز تقریر کے مقدمے میں بری کر دیا۔ ابھی حال ہی میں الہ آباد ہائی کورٹ نے زبردستی قبضے کے ایک پرانے مقدمے میں ضمانت دے دی اور وہ رہا ہو گئے۔ اعظم خان کی رہائی کا یہ پیغام ہے کہ یوگی نے اپنی شکست کو تسلیم کر لیا ہے۔ انہیں سمجھ میں آ گیا ہے کہ 2027 کے انتخاب میں اعظم خان کا مقید رہنا ان کو بھاری پڑ سکتا ہے۔

ہندو مسلم کی سیاست کھیلنے والی بی جے پی کا ایک گیم پلان یہ بھی تھا کہ اعظم خان کی حمایت میں ایس پی کو سڑک پر اتر کر احتجاج کرنے پر اکسا کر اس کی آڑ میں ہندو عوام کو ورغلایا جائے کہ یہ مسلمنواز پارٹی ہے۔ مسلم سماج کی ناز برداری کے لیے بدعنوان رہنماؤں کی حمایت میں آسمان سر پر اٹھا لیتی ہے۔ اس طرح سماجوادی پارٹی کو مسلم نواز بدعنوان سیاسی جماعت ثابت کرنے کا جو گھناونا منصوبہ بنایا گیا تھا اسے اکھلیش یادو کے احتیاطی موقف نے ناکام کر دیا۔ اعظم خان کسی سیاسی دباو کے سبب نہیں بلکہ عدالتی کارروائی کے تحت رہا ہوئے ہیں اور اس طرح عوام کو یہ حقیقت سمجھ میں آ گئی کہ کینہ پرور یوگی نے اپنے سیاسی مفادات کی خاطر ایک سازش رچی اور اپنے گھاونے مقصد میں ناکام رہے۔ یوگی کی اس ناکامی کو چھپانے کے لیے اعظم خان کے باہر آتے ہی ان کے بی ایس پی میں جانے کی خبر اڑا کر ایک نئی بحث چھیڑ دی گئی تا کہ یوگی کی رسوائی کو چادر سے ڈھانپا جائے۔ اعظم خان کی رہائی نے ثابت کر دیا کہ یوگی ادیتیہ ناتھ کا نام اجئے بشٹ ضرور ہے مگر وہ اجیہ یعنی ناقابلِ تسخیر نہیں ہیں اور موصوف کا سیاسی مستقبل بھی ان پر بنی فلم کی مانند فلاپ ہونے کا منظری ہے۔ اپنی رہائی کے بعد اعظم خان نے عدلیہ اور اپنے ہمنواوں کا جو شکریہ ادا کیا اور دعائیں دیں تو اسی غزل کا یہ شعر یاد آ گیا۔

مرے جنوں کا تجہر ضرور نکلے گا
اسی سایہ سمندر سے نور نکلے گا

مدرسہ بورڈ کا صد سالہ جشن یا مسلمانوں کی نبض شناسی!

پروفیسر مشتاق احمد

بہار ان دنوں نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کی سرخیوں میں ہے اور اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ سال رواں کے نومبر ماہ میں یہاں بہار قانون ساز اسمبلی کا انتخاب ہونا ہے اس لئے ایک طرف برسرِ اقتدار قومی جمہوری اتحاد کی طرف سے جی توڑ کوشش ہو رہی ہے کہ وہ اقتدار میں قائم رہے تو دوسری طرف اپوزیشن سیاسی جماعتوں کا اتحاد "انڈیا" نے بھی اقتدار کی تبدیلی کے لئے دن رات ایک کر رکھا ہے۔ قومی جمہوری اتحاد کی طرف سے مرکزی حکومت کے وزراء کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کا بھی مسلسل بہار دورہ ہو رہا ہے اور مختلف طرح کی سرکاری اسکیموں کا اعلان، سنگِ بنیاد اور افتتاحی جلسے کے ذریعہ یہ پیغام دینے کی کوشش ہو رہی ہے کہ قومی جمہوری اتحاد کی حکومت میں بہار میں چہار طرفہ ترقی ہوئی ہے۔ قومی جمہوری اتحاد کو قدرے بڑھا چڑھا کر قومی میڈیا میں جگہ بھی دی جا رہی ہے جب کہ اپوزیشن کی آواز کو خاطر خواہ جگہ نہیں مل رہی ہے جس کی شکایت بہار کے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے اپنی ایک پریس کانفرنس میں بھی کی ہے کہ حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کا ریاست گیر دورہ ہوا لیکن اسے بھی جگہ نہیں دی گئی۔ البتہ سوشل میڈیا میں راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کے دورہ کو نہ صرف جگہ دی گئی بلکہ اس کی مقبولیت بھی ہوئی۔ واضح ہو کہ ان دنوں انتخابی کمیشن کے آمرانہ رویے کے خلاف اور خصوصی ووٹر نظر ثانی میں بے ضابطگی کے مسئلہ پر راہل گاندھی اور انڈیا اتحاد کے دیگر لیڈران متحد ہو کر "تحفظ حق رائے دہندگی" کی تحریک چلا رہے ہیں۔

بہر کیف! انتخابی موسم ہونے کی وجہ سے ہر ایک سیاسی جماعت طرح طرح کے جلسے جلوس منعقد کر کے اپنی حمایت کی زمین مستحکم کرنے کی کوششیں کر رہی ہے۔ یہ تلخ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ ریاست بہار میں مسلمانوں کی سترہ فیصد سے زیادہ آبادی ہے اور بہار اسمبلی کے تقریباً 70 ایسے حلقے ہیں جہاں مسلم ووٹر فیصلہ کن حیثیت رکھتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک سیاسی جماعت کی نگاہ مسلم ووٹروں پر ہے۔ ظاہر ہے کہ بہار میں جب سے ذات شماری کا ڈیٹا شائع ہوا ہے اس کے بعد سے بہار میں ہر ایک سیاسی جماعت کی نگاہ مختلف ذات کی جماعتوں پر ہے۔ برسرِ اقتدار نتیش کمار بھی اس زمینی حقیقت سے خوب خوب واقف ہیں اس لئے وہ بھی اپنی سیاسی زمین کو کسی طرح بھی کھسکنے دینا نہیں چاہتے اور وہ ذات برادری کی سیاست کے تقاضوں کو خوب خوب سمجھتے ہیں اس لئے ان کی طرف سے بھی یہ کوشش ہو رہی ہے کہ مختلف طبقوں کو اپنی طرف جوڑے رکھیں۔ اسی سلسلے میں گذشتہ دنوں بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی انتظامیہ کی طرف سے جشن صد سالہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

واضح ہو کہ بہار میں موجودہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا قیام 1922ء میں ہوا تھا اور اس وقت اس کا نام صرف مدرسہ اکزامنیشن بورڈ بہار تھا اس لئے اگر جشن صد سالہ تقریب منائی جاتی تو 2022 میں ہی منایا جانا چاہئے تھا لیکن اُس سال کوئی بھی سرگرمی نظر نہیں آئی۔ اب چوں کہ اسمبلی انتخاب ہونا ہے اور مسلمانوں کے ووٹوں پر سب کی نگاہ ہے اس لئے شاید مدرسہ بورڈ کو اپنے صد سالہ جشن کا خیال آیا اور موجودہ چیئرمین سلیم پرویز نے یہ اہتمام کیا اور اس میں پورے بہار کے مدرسہ اساتذہ کو پٹنہ میں جمع بھی کیا۔ اگرچہ سلیم پرویز کی شخصیت ان دنوں متنازعہ فیہ ہے کہ ان کا ایک ویڈیو خوب گردش کر رہا ہے جس میں وہ ریاست بہار کے اعلیٰ طبقے یعنی اشرافیہ کو غیر مہذبانہ مغلظات سے مخاطب کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ نتیش کمار کی حکومت میں انتہائی پسماندہ طبقے کی سیاست قدرے زیادہ پروان چڑھی ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ اس طرح کی ماحول سازی ہو رہی ہے۔ واضح ہو کہ بہار میں اس طرح کی ذہنیت تقریباً تین دہائیوں سے پروان چڑھی ہے اور اس کا خاطر خواہ فائدہ بھی ایسے افراد کو ملا ہے جو ذات پات کی سیاست کی بدولت اسمبلیوں اور پارلیامنٹ میں پہنچتے رہے ہیں۔ لہٰذا اب مسلمانوں کے درمیان اس طرح کا نفاق ڈالنے والوں کی کمی نہیں ہے۔ جہاں تک مدرسہ بورڈ کے صد سالہ جشن کا سوال ہے تو اس کا واحد مقصد مسلمانوں کی سیاسی نبض شناسی تھا لیکن یہاں کچھ ایسی بدنظمی ہوئی جس سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نہ صرف بددل ہوئے بلکہ وہ درمیان میں ہی جلسہ کو چھوڑ کر چلے گئے۔ جلسہ کے آغاز میں بھی کچھ اسی طرح کا منظر سامنے آیا جس سے بھی یہ ثابت ہوا کہ نتیش کمار اب نظریاتی سطح پر بھی کتنے محتاط ہیں کہ جب ان کی شال پوشی ہوئی اور بہار کے اقلیت طبقے کے وزیر نے انہیں ٹوپی پہنانے کی کوشش کی تو انہوں نے پہننے سے انکار کر دیا۔ ظاہر ہے کہ نتیش کمار جس اتحادی حکومت کے قائد ہیں اس کا نظریہ کیا ہے وہ جگ ظاہر ہے اس لئے اس پر تبصرہ کرنا ہی فضول ہے۔

غرض کہ بہار مدرسہ بورڈ کا صد سالہ جشن دو سال تاخیر سے منانے کا مقصد اظہر من الشمس تھا اور یہ بھی تلخ حقیقت سامنے آئی کہ مدارس کے اساتذہ اور ملازمین کے ساتھ ایک بڑا دھوکہ یہ بھی کیا گیا تھا کہ اس صد سالہ جشن میں ان کے لئے کئی مفید اعلانات ہوں گے لیکن جب ایسا نہیں ہوا تو اساتذہ کے ذریعہ برسرِ اقتدار حکومت کے خلاف نعرہ بازی شروع ہوئی اور اس ہنگامی صورت حال سے جس طرح کی بدنظمی پیدا ہوئی اس سے نتیش کمار نہ صرف خفا ہوئے بلکہ جلسہ چھوڑ کر چلے گئے۔

واضح ہو کہ بہار میں ایسے 1637 مدارس ہیں جنہیں حکومت سے منظوری حاصل ہے لیکن ان میں 9822 اساتذہ و ملازمین کو 2013 سے ہی تنخواہ نہیں مل رہی ہے اور وہ سبھی ضلع ایجوکیشن دفاتر کا دن رات چکر لگاتے رہتے ہیں کہ جانچ کے نام پر ہی ان کی تنخواہیں بند ہیں۔ یہاں یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ بہار میں تین اقسام کے مدارس ہیں۔ اول جس میں وسطانیہ یعنی آٹھویں درجے تک کی پڑھائی ہوتی ہے، دوئم جہاں فوقانیہ یعنی میٹرک تک کی پڑھائی کا نظم ہے اور سوئم جہاں مولوی، عالم و فاضل تک کی پڑھائی ہوتی ہے۔ بہار میں مدارس کے اساتذہ کے مسائل موجودہ حکومت کے پیدا شدہ نہیں ہیں بلکہ 1987ء میں حکومت نے 2460 مدارس کو منظوری دی تھی لیکن ان میں 823 مدارس کے اساتذہ کو ہی تنخواہ جاری کی گئی۔ 15 فروری 2011 کو یعنی موجودہ نتیش کمار کی حکومت نے اپنی کابینہ منظوری کے ساتھ ان تمام مدرسوں کی جانچ کے لئے ضلع ایجوکیشن آفیسر کو ذمہ داری دی۔ ضلع ایجوکیشن آفیسر کی جانچ کے بعد 2013ء میں 205 مدارس کے اساتذہ کو پھر 2015ء میں 609 مدرسوں کو اور کچھ سال بعد 09 مدرسوں کے اساتذہ کی تنخواہوں کا مسئلہ حل ہو سکا لیکن بقیہ مدرسوں کے مسائل ہنوز برقرار ہیں۔ اسی طرح مدارس کے طلبا کو سائنس کی تعلیم دینے کے لئے 100 مدرسوں میں 226 سائنس اساتذہ کی بحالی ہوئی لیکن انہیں بھی اتنی کم تنخواہیں دی جا رہی ہیں کہ وہ پریشان حال ہیں۔ گریجویٹ سائنس اساتذہ کو 6000 اور پوسٹ گریجویٹ سائنس اساتذہ کو 12 ہزار مل رہا تھا لیکن اب تک ان کی تنخواہوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔ موجودہ نتیش حکومت میں تعلیمی مراکز قائم کئے گئے اور ان کے اساتذہ کو 2013ء میں 3500 روپے وظیفے دیئے جانے لگے اب انہیں بڑھا کر 22000 تک کی رقم دی جا رہی ہے لیکن سائنس اساتذہ کے تعلق سے کوئی اضافی فیصلہ نہیں لیا گیا جس کی وجہ سے وہ پریشان حال ہیں۔ اساتذہ تنظیموں کا کہنا ہے کہ مدرسہ بورڈ کے جشن صد سالہ تقریب کا اہتمام صرف اور صرف سیاسی مفاد کے لئے کیا گیا تھا اور طرح طرح کے جھوٹے وعدے کر کے بھیڑ جمع کرنے کی کوشش کی گئی اور حکومت کو مدارس کے اساتذہ کے مسائل سے آگاہ نہیں کیا گیا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ جشن صد سالہ صرف اور صرف سیاسی مفاد کے لئے منعقد کیا گیا تھا اور جب اساتذہ کو یہ احساس ہوا کہ ان کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے تو وہ سب اپنے غم و غصہ کا اظہار کرنے لگے اور مبینہ جشن صد سالہ ہنگامہ آرائی کی نظر ہو گیا۔

مختصر یہ کہ مدرسہ بورڈ کا جشن صد سالہ صرف اور صرف مسلمانوں کی نبض شناسی کے لئے منعقد کیا گیا تھا لیکن جس طرح یہاں مدارس کے اساتذہ نے اپنے مسائل کی ان دیکھی کے خلاف آواز بلند کی اس سے تو جشن صد سالہ کے اہتمام کرنے والوں کا مقصد ہی فوت ہو گیا اور نتیش کمار کو بھی یہ حقیقت سمجھ میں آ گئی کہ مسلمانوں کا سیاسی مزاج کیا ہے اور آئندہ انتخاب میں اس کے اثرات کیا ہوں گے۔ ویسے نتیش کمار اپنے تمام جلسوں میں اور بالخصوص جب کبھی اقلیت طبقے کے اجلاس میں انہیں موقع ملتا ہے تو اپنے دور اقتدار میں کئے گئے ان تمام کاموں کے اعداد و شمار ضرور پیش کرتے ہیں کہ ان کی حکومت نے اقلیت طبقے کے لئے کتنے فلاحی کام کئے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس بار بہار اسمبلی انتخاب میں مسلم اقلیت طبقہ اپنے سیاسی بصیرت و بصارت کا اظہار اور عملی نمونہ کس طرح پیش کرتے ہیں۔

موبائل: 9431414586

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

جوروپ سنوارے آپ کا۔۔۔ میک اپ ٹولز کی صفائی پر توجہ دیجیے

میک اپ کے لیے رنگوں کا انتخاب اور پھر ان کا استعمال موقع کی مناسبت سے کرنا ضروری ہے، میک اپ کے لیے برش ایک انتہائی اہم آلہ ہے کہ اس کے بغیر میک اپ ہی نہیں ہوسکتا، اس لیے اس کی صفائی بھی ہر بار ضروری ہے

نرگس ارشد رضا

میک اپ کرنا ایک آرٹ ہے، جس طرح ایک مصور اپنے فن پارے کے لیے مختلف رنگوں کا اس مہارت سے استعمال کرتا ہے کہ تصویر بالکل اصل معلوم ہوتی ہے۔ اسی طرح میک اپ کے لیے بھی رنگوں کا انتخاب اور پھر ان کا استعمال موقع کی مناسبت سے کرنا ضروری ہے۔

گئے وقتوں میں میک اپ کے صرف کاجل، سرمہ، دنداسہ اور پاؤڈر کو ہی سمجھا جاتا تھا یا پھر خواتین گھر کی ہی کچھ اشیا جیسے ملائی، لیموں، دودھ اور اسی قسم کی دیگر قدرتی اشیا کو اپنے حسن و آرائش کے لیے استعمال کرتی تھیں اور ان میں سب سے دل چسپ بات تو یہ ہے کہ ان کو بغیر کسی دوسری چیز کی مدد سے انگلیوں اور ہاتھوں سے لگالیا جاتا تھا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جہاں میک اپ کی دنیا میں انقلاب برپا ہوا، وہیں میک اپ لگانے کے ٹولز میں بھی بے شمار اقسام سامنے آگئیں۔

صرف آنکھوں کے میک اپ کے لیے ہی ایک نہیں، بلکہ تین سے چار قسم کے برش استعمال ہوتے ہیں اسی طرح بلش اون اور لپ اسٹک، فاؤنڈیشن، پرائمر، بیس وغیرہ کے لیے بھی ایک کے بہ جائے کئی قسم کے برش استعمال کیے جاتے ہیں، لیکن اہم مسئلہ ان برشز اور اشیا کی صفائی کا ہے، جنھیں آپ میک اپ لگانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یاد رہے یہ اشیا جتنی صفائی اور حفاظت سے رکھی جائیں گی، اتنے ہی لمبے عرصہ تک کارآمد رہیں گی۔ میک اپ کی مختلف اشیا کی صفائی کیسے کی جائے، اس کے درج ذیل تراکیب پر عمل کرنا ضروری ہے۔

میک اپ کے لیے استعمال ہونے والی سب سے اہم چیز اسفنج ہے، جو فاؤنڈیشن یا دوسرے میک اپ اشیا کو جلد پر لگانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لیے اس کا ہر بار صاف کیا جانا انتہائی ضروری ہے۔ اسفنج کی صفائی کے لیے سب سے پہلے اسے نیم گرم پانی سے دھولیں۔ اس کے بعد اسفنج کے اوپر کسی شیمپو یا لیکوئیڈ سلوشن کے چند قطرے ڈالیں اور اسے اچھی طرح صاف کریں۔

خوب جھاگ بن جائے، تو ٹھنڈے صاف پانی سے اس وقت تک دھوئیں، جب تک اس میں موجود تمام جھاگ مکمل طور پر نہ نکل جائے۔ اب اسے قدرتی ہوا میں خشک ہونے کے لیے رکھ دیں۔ اسفنج کی صفائی چند بار کے میک اپ استعمال کے بعد کر لینی چاہیے۔ اس کے علاوہ اگر ہر میک اپ کے بعد اسے صرف گرم پانی سے ہی دھو لیا جائے، تو اس پر جراثیم پیدا نہیں ہوں گے اور جلد کو کوئی نقصان بھی نہیں پہنچے گا اور اسفنج لمبے عرصہ تک قابل استعمال رہے گا۔

میک اپ کے لیے برش ایک انتہائی اہم آلہ ہے کہ اس کے بغیر میک اپ ہی نہیں ہوسکتا۔ اس لیے اس کی صفائی بھی ہر بار ضروری ہے۔ میک اپ برشز کی صفائی کے لیے صرف برش والے حصہ کو پانی میں بھگوئیں اور اس میں تھوڑی سی مقدار بے بی شیمپو کی شامل کر دیں۔ دس منٹ تک برش کا بالوں یا روئیں والا حصہ اس میں رکھا رہنے دیں، بعد میں ٹھنڈے پانی سے اس وقت رکھ دیں، جب تک کہ اس میں سے شیمپو کا سارا جھاگ ختم نہ ہو جائے۔ اپنے برش کو جراثیم سے دور رکھنے کے لیے دو حصے پانی میں ایک حصہ سفید سرکہ شامل کر کے برشوں کو ایک سے دو منٹ تک اس محلول میں رکھ دیں اور پھر صاف پانی سے دھولیں۔ ایک صاف ستھرے تولیے کی مدد سے ان برشوں کو خشک کر کے رات بھر سوکھنے کے لیے چھوڑ دیں اور پھر استعمال کریں۔ برشوں کی ہر ہفتہ صفائی انہیں اور آپ کی جلد کو جراثیم سے دور رکھے گی۔

ہیئر برش کی صفائی کے لیے سب سے پہلے اس میں سے تمام میل، گندگی اور رہ جانے والے بالوں کو نکالیں۔ اس ضمن میں ٹوتھ پک یا کنگھی سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد کسی اچھے شیمپو کو پانی میں ملا کر اس میں اپنے برشوں کو دس سے پندرہ منٹ تک بھگو کر رکھ دیں، پھر ایک فالتو ٹوتھ برش کی مدد سے اسی محلول میں ہیئر برش کے دانوں کو اچھی طرح صاف کر کے سادے پانی سے دھولیں۔ برش کی صفائی کا یہ عمل مہینے میں ایک بار کرنا ضروری ہے۔

دھات سے بنے ہوئے میک اپ کی دیگر اشیا جیسے کہ ٹوئزر، آئی لیش کرلر، آئی بروٹریمر، نیل کٹر اور نیل فائلر وغیرہ کی صفائی کے لیے اینٹی بیکٹریل صابن اور پانی کا استعمال کریں۔ اس کے بعد انہیں صاف تولیے سے خشک کرلیں۔ دھات سے بنے ہوئے ان ٹولز کی صفائی ہر استعمال کے بعد کرنا ضروری ہے، کیوں کہ ان پر جراثیم بہت جلد پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے اگر انہیں استعمال کے بعد ایسے ہی چھوڑ دیا جائے، تب یہ آپ کی جلد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ صفائی کے بعد انہیں اچھی طرح خشک کر کے کسی صاف ستھرے ڈبے میں رکھیں۔

☆☆☆☆☆

جلد چمکے چندن وار: صندل کے چند آزمودہ ماسک

صندل کی خاصیت یہ ہے کہ اس کی خوش بو سے فضا بہت دیر تک معطر رہتی ہے، صندل کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اس کا ذکر شعروں اور گیتوں میں بھی ملتا ہے

صدف آصف

صندل ایک خوش بودار پیلے رنگ کی لکڑی کا برادہ ہے، جو جلد کی حفاظت اور دل کشی میں بہت معاون ہے۔ اسے چندن کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ صندل کی خاصیت یہ ہے کہ اس کی خوش بو سے فضا بہت دیر تک معطر رہتی ہے۔ صندل کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اس کا ذکر شعروں اور گیتوں میں بھی ملتا ہے۔ خواتین کے استعمال کی بہت ساری آرائشی مصنوعات، جیسے فیشل، تیل اور کریم وغیرہ میں شامل کر کے اسے مزید موثر بنایا جاسکتا ہے۔ یہاں صندل کے ماسک کی کچھ گھریلو ترکیبیں پیش کی جارہی ہیں، جن کا استعمال نہ صرف جلد کے لیے مفید ہے، بلکہ یہ چہرے کی دل کشی میں اضافے کا باعث بھی بنے گا۔ اگر آپ کے چہرے کی جلد پر کسی قسم کی الرجی ہے تو ماسک لگانے سے پہلے ہتھیلی کی پشت پر لگا کر ماسک کا اثر دیکھ لیں، اگر کوئی مضر اثر نہ ہو تو بہ آسانی استعمال کریں۔

☆عرق گلاب اور صندل: یہ بہت آسان گھریلو ماسک ہے، ایک پیالے میں دو چمچے صندل کا چورا ڈالیں، اس کے بعد اتنا عرق گلاب ملائیں کہ وہ گاڑھا محلول بن جائے، اس میں کوئی گٹھلی نہیں رہے۔ اب صاف چہرے اور گردن پر یہ ماسک لگائیں اور 20 منٹ بعد ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ چہرہ گلاب کی طرح کھل اٹھے گا۔

☆جو، صندل: ایک بلینڈر میں دو چمچے صندل کا چورا، ایک چمچا دلیہ، چند گلاب کی پتیاں اور پانی ڈال کر بلینڈ کرلیں۔ اس کا ماسک لگانے سے پہلے دودھ سے چہرہ صاف کریں، اس کے بعد روئی میں عرق گلاب لگا کر چہرے پر لگائیں، جب خشک ہو جائے، تو گاڑھا محلول والا ماسک چہرے پر پھیلا کر لگائیں، یہاں تک کہ ماسک خشک ہو جائے۔ اس کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں۔ یہ جلد کو صحت مند اور چمک دار بناتا ہے۔

☆ہلدی، صندل کا ماسک: ایک شیشے کی پیالی میں، دو چمچے صندل کا برادہ ڈالیں، اس کے بعد ایک چمچا ہلدی ملائیں۔ ان دونوں کو ملانے کے بعد اس میں تین چمچے شہد ملا دیں۔ جب تینوں اجزا ایک جان ہو جائیں، تو چہرے پر یہ ماسک لگائیں اور 20 سے 25 منٹ کے لیے لگا رہنے دیں اور پھر دھولیں۔

☆دودھ، صندل کا ماسک: کچے دودھ میں صندل ملا کر چہرے پر ہلکے ہاتھوں سے مساج کریں اور پھر پندرہ منٹ بعد جب خشک ہو جائے، تو منہ دھولیں۔ یہ ماسک موسم گرما میں جلد کے لیے بے حد مفید ہے۔ خاص طور پر دھوپ سے جھلسے ہوئے چہرے کو صاف کرنے میں خاصا معاون ہے۔

☆سیب، صندل ماسک: سیب کا چھلکا اتار کر ایک چمچا گودا نکال لیں اور اس میں ایک چمچا صندل کا برادہ ملانے کے بعد اسے عرق گلاب سے تر کریں۔ اس کے بعد چہرے پر پھیلا کر لگائیں، 20 منٹ بعد چہرہ دھولیں۔ یہ ماسک مردہ اور بے رونق جلد کے لیے اکسیر ہے۔

☆ملتانی مٹی اور صندل: ایک پیالی میں ایک، ایک چمچا ملتانی مٹی اور صندل کا چورا، لے کر اس میں لیموں کا رس اور عرق گلاب ملا کر محلول بنالیں، اس ماسک کو چہرے پر انگلیوں کی مدد سے لگائیں، جب اچھی طرح سے سوکھ جائے، تو منہ دھولیں۔ یہ ماسک جلد پر بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو کم کرتا ہے اور جلد پر پڑنے والی لکیروں اور جھریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆کھیرے، صندل ماسک: دو چمچے کھیرے کے رس میں صندل کا چورا ملا کر گاڑھا ماسک چہرے پر پھیلا کر لگائیں، 20 منٹ بعد دھولیں، یہ ماسک چہرے کی جلد کو تازہ کرتا ہے۔ ☆☆☆

سر کے بالوں کی بیماریاں اور اسکا علاج

انڈا ایک عدد، روغن بادام 5 ملی لیٹر، لیموں کا رس 5 ملی لیٹر، آملہ دو عدد۔ یہ چاروں اجزا ملا لیں، ایک پیسٹ یا مائع کی شکل میں تیار ہو جائے گا۔ پانچ منٹ تک سر میں لگائے رکھیں۔ اس کے بعد سر دھولیں۔ اس کے ساتھ خشکی اور سکری کے خاتمہ والے نسخے بھی استعمال کریں۔ یہ دونوں نسخے دیکھنے میں بہت سادہ، عام اور سستے محسوس ہوں گے مگر گیارہ دن مسلسل استعمال کرلیں، افاقہ ہوگا۔ بالوں کی حفاظت کے لئے چند تراکیب پیش خدمت ہیں۔ سکری اور خشکی کا علاج: تین چار لیموں کا رس نکال لیں، بالوں کی جڑوں تک اس کا مساج کریں اور کوشش کریں کہ سر کی ساری جلد تک لیموں کا رس پہنچے۔ آدھے گھنٹے کے بعد خالص سرسوں کے تیل سے سر کی مالش کریں، بعد ازاں باریک کنگھی سے ساری سکری اور خشکی باہر نکال دیں۔ اگر بال دوموہے ہوں تو سرسوں کے تیل میں لیموں کا رس ملا کر بالوں کے منہ کو دونوں ہاتھوں سے مالش کریں، اس سے دوموہے بال جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔ اس عمل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ سر کی اندرونی جلد میں موجود خون کی باریک شریانوں میں قوت اور سرعت پیدا ہوگی جس سے سر کے تمام بالوں کو خون کی فراہمی شروع ہو جائے گی، جب تازہ خون بالوں کی جڑوں تک پہنچے گا تو خشکی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں میں جان پیدا ہوگی اور یہ بالوں کے ٹوٹنے کا سلسلہ بھی رکے گا۔ قدرتی شیمپو خود بنائیں: بازار میں دستیاب شیمپو کسی نہ کسی لحاظ سے ضرور نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کا کم از کم نقصان تو مہنگا ہونا ہے۔ پھر مختلف مضر صحت اجزا، کیمکل اور مختلف جلدی امراض کا سبب بننے والے شیمپو، ان کی کوالٹی، تیاری کا طریقہ کار، اس میں موجود نسخہ کا معیار اور بے شمار سوالات، ویسے بازاروں میں کاسمیٹکس انڈسٹری کا معیار قابل اعتماد نہیں۔ آپ کے سر کے بالوں کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ کیونکہ اس میں سو فیصد خالص اجزا ہیں۔ بالوں کا ٹوٹنا، گرنا، کمزور ہونا، لمبے نہ ہونا، دوموہے ہونا اور اس سے متعلقہ تمام مسائل کا حل ہے۔ پانی سے علاج: صبح نہار منہ کم از کم سوا لیٹر پانی پینے کا معمول بنائیں۔ ایک گلاس سے شروع کریں اور آہستہ آہستہ چار پانچ گلاس تک لے جائیں، معدہ، گردہ، مثانہ اور انتڑیاں صاف ہوں گی، تازہ خون پیدا ہوگا اور بالوں کو صاف خون کی فراہمی ہوگی، اس سے آپ کی مجموعی صحت بہتر ہوگی اور بالوں کو قوت ملے گی۔ خواتین اپنے لباس اور خصوصاً سر کا پردہ اسلامی احکام کے مطابق کریں اس سے بھی آپ کے بال خوبصورت اور چمکدار ہو جائیں گے۔☆......☆......☆

وہ 7 بڑی غلطیاں جو چہرے سے تروتازگی چھین لیتی ہیں

اگر آپ کی جلد بے جان اور روکھی نظر آتی ہے تو ہوسکتا ہے کہ آپ کچھ ایسی غلطیاں کر رہے ہوں جن کا اثر آپ کی جلد پر پڑ رہا ہو۔ بظاہر یہ غلطیاں بہت معمولی لگتی ہیں لیکن اگر طویل عرصے تک کی جاتی رہیں تو یہ جلد پر انتہائی برے اثرات مرتب کرسکتی ہیں۔ غور کیجئے کہ کہیں آپ بھی یہ غلطیاں تو نہیں کر رہے۔

پانی کی کمی: ہوسکتا ہے کہ آپ کم مقدار میں پانی پی رہے ہوں۔ اگر ایسا ہے تو جان لیں کہ آپ کی جلد پر وقت سے پہلے جھریاں پڑنے کی ایک وجہ آپ کے جسم میں پانی کی قلت (ڈی ہائیڈریشن) بھی ہوسکتی ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ روزانہ 2 سے 3 لیٹر (8 سے 12 گلاس) پانی پئیں۔ اس سے آپ کو صحت کے بہت سے مسائل سے چھٹکارا پانے میں مدد ملے گی اور آپ کی جلد بھی زیادہ ہشاش بشاش نظر آئے گی۔

مٹھاس اور چکنائی سے بھرپور غذائیں: آکسیڈیشن وہ عمل ہے جو ہمارے جسم میں آزاد ریڈیکلز پیدا کرتا ہے اور یہ آزاد ریڈیکلز جلد سمیت ہمارے کئی اعضاء کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ زیادہ مٹھاس والی اور چکنائی سے بھرپور غذائیں آزاد ریڈیکلز کی پیداوار بڑھاتی ہیں اس لیے ان سے پرہیز کریں۔ اچھی صحت اور جلد کے لیے سبز چائے پئیں، شکر کا استعمال کم رکھیں اور تازہ پھل و سبزیاں کھانے کی عادت ڈالیں۔

کیفین کا استعمال: چائے، کافی اور کولا مشروبات میں کیفین کی بڑی مقدار موجود ہوتی ہے اور ان کا زیادہ استعمال آپ کے جسم میں پانی کی قلت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ آکسیڈیشن بڑھانے کا باعث بھی بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں زیادہ استعمال کرنے کے باوجود ان کی طلب کبھی ختم نہیں ہوتی۔ بہتر ہے کہ ان سے چھٹکارا پائیں اور اگر یہ ممکن نہ ہوسکے تو انہیں کم سے کم مقدار میں استعمال کریں۔

شراب نوشی: اُم الخبائث حرام تو ہے ہی لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ کیفین سے بھی زیادہ نقصان دہ ہے۔ اس میں شکر کی مقدار بہت زیادہ ہوتی جو جسم میں آکسیڈیشن بڑھاتی ہے اور ڈی ہائیڈریشن کا باعث بھی بنتی ہے۔ یہ جگر کو شدید نقصان پہنچانے کے علاوہ چہرے کو بھی تازگی سے محروم کر دیتی ہے۔

تمباکو نوشی: تمباکو میں شامل نکوٹین اور دوسرے مرکبات آپ کے جسم میں آزاد ریڈیکلز اور عمر رسیدگی کی رفتار بڑھانے کا موجب بنتے ہیں۔ وٹامن سی، جو ہمارے جسم کا قدرتی اینٹی آکسیڈینٹ بھی ہے، سگریٹ نوشی کا پہلا شکار بنتا ہے۔ اپنی جان کو ہزار امراض سے بچائیں اور سگریٹ کی جگہ سبز پتوں والی سبزیوں کے علاوہ رس دار پھلوں کو اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنائیں۔

سبزیوں سے پرہیز: وہ لوگ جو سبزیاں کھاتے وقت ناک منہ بناتے ہیں ان کے لیے سبزیوں کا رس پینا اس سے بھی بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔ لیکن یقین رکھیں کہ سبزیوں کا رس آپ کی صحت، بطور خاص آپ کی جلد کو بہت فائدہ پہنچائے گا۔ سبزیوں کے رس سے بہتر فائدہ اٹھانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ پہلے 3 کچی سبزیوں کا رس نکال کر جگ میں اکٹھا کرلیں لیکن بچ رہنے والے پھوک (پلپ) میں سے آدھا اس جگ میں (رس کے ساتھ) ملا دیں اب اس میں تھوڑا سا پانی اور معمولی مقدار میں کالی مرچ اور نمک بھی ملالیں تاکہ اس کا ذائقہ بہتر ہو جائے۔ اس طرح سے تیار ہونے والے سبزیوں کے رس کا ایک گلاس روزانہ پئیں اور جلد پر اس کے حیرت انگیز اثرات صرف ایک مہینے بعد خود ملاحظہ کریں۔

نیند کی کمی: نیند ہمارے معمولات کا وہ حصہ ہے جس کے دوران ہماری اپنی مرمت خودکار طور پر کرتی ہے۔ اگر آپ کو پوری نیند نہ مل رہی ہو تو آپ کے چہرے پر عمر رسیدگی کے اثرات زیادہ نمایاں ہوں گے۔ پوری نیند سے مراد یہ ہے کہ جب آپ سو کر اٹھیں تو خود کو تازہ دم محسوس کریں نہ کہ تھکا ماندہ ہوا۔ پوری نیند کا دورانیہ مختلف افراد کے لیے مختلف ہوسکتا ہے۔ کچھ لوگ صرف 4 گھنٹے سونے کے بعد بھی تازہ دم ہو جاتے ہیں جب کہ کچھ لوگ جب تک 8 گھنٹے نہ سوئیں، ان پر سستی سوار رہتی ہے۔ ان تمام مشوروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر آپ مجموعی طور پر صحت مند رہنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ کی جلد بھی جوان، پرکشش اور تروتازہ نظر آئے تو اس کے لیے آپ کو اپنے زندگی گزارنے کے انداز میں تبدیلی کرنا ہوگی۔ یعنی آپ کی صحت آپ کے اپنے ہاتھوں میں ہے۔

اُف۔۔۔ یہ کپڑے!

ملبوسات کی دھلائی آسان بنائیں، کپڑے دھونا سب سے زیادہ دقت اور وقت طلب کام ہے اور یہ ایسا کام ہے جو سو فی صد توجہ چاہتا ہے

عام طور سے گھروں میں کئی کام ایسے ہوتے ہیں، جو ہفتہ وار ترتیب سے کیے جاتے ہیں، اس کے لیے ہفتے کا کوئی ایک دن مقرر کر لیا جاتا ہے، جیسے گھر کی تفصیلی صفائی، سودا سلف کی خریداری یا پھر کپڑوں کی دھلائی وغیرہ۔ یہ وہ کام ہیں جو خواتین ہفتے یا پندرہ دن میں انجام دیتی ہیں۔ ان میں کپڑے دھونا سب سے زیادہ دقت اور وقت طلب کام ہے اور یہ ایسا کام ہے جو سو فی صد توجہ چاہتا ہے۔ بہت سی خواتین کپڑے دھوتے وقت اکثر لاپروائی سے کام لیتی ہیں۔ انہیں اس بات کا بالکل نہیں پتا ہوتا کہ کون سے کپڑے پہلے اور کون سے بعد میں دھونے چاہئیں۔ کپڑوں کو ایک دوسرے کا رنگ لگنے سے بچانے کے لیے کون سے طریقے آزمانے چاہئیں اور کپڑوں پر لگ جانے والے مختلف داغ دھبوں کو کس طرح سے دور کرنا چاہیے۔ کپڑوں کی دھلائی سے پہلے اگر آپ درج ذیل چند باتوں کو ذہن نشین کرلیں گی، تو آپ کسی بھی مشکل سے بچ سکتی ہیں۔

سب سے پہلے کپڑوں کی چھانٹی کا کام کریں، جو کپڑے بہت زیادہ میلے اور گندے ہیں انہیں الگ کرلیں۔ اس کے بعد ان کپڑوں کو الگ کریں، جو ذرا کم میلے ہیں۔ بالکل اسی طرح ہلکے اور بھاری کپڑوں کو بھی الگ الگ کرلیں۔ یاد رکھیں جینز، تولیے، بیڈ شیٹ اور پردے بھاری کپڑوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح رنگوں کے اعتبار سے بھی کپڑے الگ کریں۔ سب سے پہلے سفید اور اسی سے ملتے جلتے ہلکے رنگ کے کپڑوں کو الگ کریں، جن کپڑوں کا رنگ نکلتا ہو، جیسے نیلا، لال، میرون، کالا اور بعض اوقات ہرا رنگ بھی کچا ہوتا ہے۔ ان رنگوں کے کپڑوں کو دوسروں رنگوں کے کپڑوں کے ساتھ دھونا سراسر بے وقوفی ہے۔

کپڑوں کی چھانٹی کے بعد سب سے پہلے مشین میں ایک مقررہ مقدار تک پانی بھریں پھر اس میں ڈٹرجنٹ پاؤڈر ڈالیں اور آخر میں کپڑے شامل کریں۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ مشین کا ڈرائر بھی ہر کپڑے کے لیے مناسب نہیں ہوتا۔ کچھ فیبرکس یا کپڑے کی بناوٹ اس قسم کی ہوتی ہے کہ اسے اگر ڈرائر میں ڈالا جائے تو سلوٹوں سے بھر جاتے ہیں۔ جیسا کہ ٹریک سوٹ یا پیرا شوٹ قسم کا کوئی کپڑا۔ اس قسم کے کپڑوں کو دھونے کے بعد ہینگر پر سوکھنے کے لیے لٹکا دیں۔

کپڑے دھوتے ہوئے موزوں کو سب سے آخر میں دھوئیں۔ بالکل اسی طرح زپ اور ہک والے کپڑوں کو ہمیشہ زپ اور ہک بند کر کے مشین میں ڈالیں۔ زپ، ہک یا بٹن کھلے رہ جانے کی صورت میں ان کی رگڑ سے مشین کے اندر لائنیں یا خراشیں پڑ جاتی ہیں یا یہ بھی ممکن ہے کہ زپ وغیرہ مشین کے ڈرم میں پھنس جائیں، جسے نکالنا آپ کے لیے مشکل ہو جائے اور کپڑے آپس میں بھی الجھ سکتے ہیں۔

دھات سے بنی ہوئی کوئی بھی چیز اگر کپڑوں کے ساتھ مشین میں چلی گئی ہے، تو یہ کسی نہ کسی طرح مشین کو نقصان پہنچائے گی۔ مثال کے طور کپڑے مشین میں ڈالنے سے پہلے اگر ان میں موجود پاکٹ یا جیب وغیرہ خالی کرلیں اور ان میں موجود سکے نکال دیں، تو یہ بہتر عمل ہوگا کیوں کہ سکے بھی مشین میں زپ جیسا عمل کر سکتے ہیں۔ اس لیے کپڑے دھونے سے پہلے شرٹس اور پینٹس کی تمام جیبیں خالی کرلیں۔

کپڑوں کو دھونے سے پہلے یہ پلان کر لینا ضروری ہے کہ اگر آپ ہفتہ یا پندرہ دن کے بعد دھلائی کر رہی ہیں تو ان کا ایک ٹائم ٹیبل بنالیں جیسے ایک بار میں سارے گھر کے پہننے یا استعمال ہونے والے کپڑوں کی دھلائی کی جائے گی اس کے اگلی باری میں بھاری کپڑے جیسے بیڈ شیٹ، تکیوں کے غلاف، پردے، کشن تولیے اور میٹس وغیرہ۔ اس تقسیم سے یہ فائدہ ہوگا کہ ایک ساتھ اتنے سارے کپڑوں کی دھلائی کے بہ جائے اگر آپ سے وقفوں سے دھوئیں گی، تو نہ صرف تھکاوٹ سے بچیں گی، بلکہ آپ کا وقت بھی بچے گا۔

کپڑے دھوتے وقت ان باتوں پر عمل کریں تو کسی بھی مشکل سے بچا جاسکتا ہے۔

☆ کپڑوں کا رنگ ہلکا ہونے سے بچانے کے لیے انہیں الٹا کر کے دھوئیں اور سوکھنے کے لیے بھی الٹا ہی لٹکائیں۔ ایسا کرنے سے جن کپڑوں کا رنگ کچا ہوگا، وہ دھونے کے بعد کم نکلے گا اور ماند بھی نہیں پڑے گا۔

☆ گہرے رنگ کا کوئی بھی کپڑا جسے آپ پہلی بار دھو رہی ہیں، تو اس کے لیے ٹھنڈے پانی میں نمک ملا کر دھوئیں اور گہرے رنگ کے وہ کپڑے جنہیں آپ پہلے کئی بار دھو چکی ہیں، ان میں چمک لانے کے لیے بھی یہی عمل کریں۔ نمک ملا ٹھنڈا پانی ڈارک رنگ کے کپڑوں کی دھلائی کے لیے موزوں ہوتا ہے۔

☆ بہت ساری دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ کالے رنگ کے کپڑے مسلسل دھونے کے بعد براؤن رنگ کے ہونے لگتے ہیں۔ کالے رنگ کی چمک برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ان کپڑوں کو دھونے کے بعد ایک بالٹی پانی میں کافی یا تیز چائے ڈال کر اسے کچھ دیر کے لیے بھگو دیں اور پھر سکھالیں۔

☆ عموماً شرٹس وغیرہ کی کالر بہت زیادہ میلی ہوتی ہیں، ایسی شرٹوں کو مشین میں ڈالنے سے پہلے ان کے کالر پر واشنگ پاؤڈر ڈال کر انہیں کسی فالتو ٹوتھ برش سے رگڑ کر صاف کرلیں پھر مشین میں ڈالیں۔

☆ سلک کے کپڑے دھونے کے بعد انہیں ایک بالٹی پانی میں ایک چمچا بیسن ملا کر اچھی طرح ملالیں اور سلک کے کپڑے اس میں بھگو دیں۔ ایسا کرنے سے سلک کے کپڑوں کی چمک ماند نہیں پڑے گی اور بالکل نئے محسوس ہوں گے۔

☆ تولیے دھونے کا سب سے بڑا مسئلہ یہ کہ دھونے کے دوران یہ سخت ہو جاتے ہیں ایسے میں اگر واشنگ مشین میں واشنگ پاؤڈر کے ساتھ تھوڑا سا بورک پاؤڈر بھی ڈال لیا جائے تو یہ نرم رہے گا۔ بالکل اسی طرح گرم کپڑوں کی دھلائی کرتے ہوئے اگر گرم پانی میں ایک چمچا بورک پاؤڈر ملالیا جائے تو گرم کپڑوں پر رواں نہیں آئے گا۔

☆ جینز اور اسی قسم کے دوسرے کپڑوں کو دھونے سے بعض اوقات ان کا رنگ ہلکا ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ دھونے سے پہلے جینز وغیرہ کو ٹھنڈے پانی میں کچھ دیر کے لیے بھگو کر رکھ دیں۔ اس کے بعد ہاتھ سے یا پھر واشنگ مشین میں دھوئیں۔

☆ رنگین کپڑوں کو ٹھنڈے پانی اور سفید کپڑوں کو گرم پانی میں دھوئیں۔ موزوں کو دھونے سے پہلے انہیں سرکہ ملے پانی میں کچھ دیر کے لیے بھگو کر رکھ دیں۔

☆ کپڑوں لگے مختلف داغ دھبے کیسے صاف کیے جائیں۔ خون کے دھبے صاف کرنے کے لیے پہلے ان کپڑوں کو خوب ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھ دیں، پھر دھبے کے اوپر بورک پاؤڈر یا امونیا اور گلیسرین لگا کر دس منٹ بعد دھولیں اور استری کرلیں، دھبے ایک دم غائب ہو جائیں گے۔

☆ چائے، کافی یا جوس کے داغ مٹانے کے لیے ان دھبوں پر نمک ڈال کر برف ملیں اور دھو کر استری کرلیں۔ اس سے داغ صاف ہو جائیں گے۔ آئس کریم کے نشان صاف کرنے کے لیے بورک پاؤڈر لگا کر دھوئیں۔

☆ کپڑوں پر لگ جانے والے چکنائی کے داغ دھبوں کو دور کرنے کے لیے ان پر دہی لگا کر ہلکا سا رگڑیں اور پھر دھولیں۔ دہی کپڑے کی چکنائی اپنے اندر جذب کر لے گا۔ ہیئر ڈائی کے نشان بعض اوقات کپڑوں پر بھی آجاتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی گلیسرین داغ پر لگا کر کچھ دیر کے لیے چھوڑ دیں۔ پندرہ منٹ بعد اسے واشنگ مشین میں ڈال کر اچھی طرح رگڑ کر دھولیں۔ زنگ کا داغ چھڑانے کے لیے ان پر تھوڑی دیر کے لیے لیموں یا سرکہ لگا کر چھوڑ دیں۔ داغ صاف ہو جائیں گے۔☆☆☆

سپریم کورٹ رام لیلا تقریب روکنے کے حکم کے خلاف فوری سماعت کیلئے راضی

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز اتر پردیش کے فیروزآباد میں ایک اسکول کے میدان میں جاری رام لیلا تقریب پر روک لگانے کے سلسلے میں الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف فوری سماعت کی اجازت دے دی ہے۔ جسٹس سُریہ کانت، جسٹس اجول بھویان اور جسٹس این۔ کوٹیشور سنگھ کی بینچ نے رام لیلا آرگنائزیشن کمیٹی کی عرضی پر معاملہ کو جمعرات کے دن فوری فہرست میں شامل کرنے کی منظوری دے دی۔ عرضی گزار کے وکیل نے دلائل میں کہا کہ ہائی کورٹ نے آرگنائزر کا موقف سنے بغیر عبوری حکم جاری کیا تھا۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے مفاد عامہ کی عرضی پر غور کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسکول کے کھیل کے میدان میں سیمنٹ کی انٹر لاکنگ ٹائلیں بچھائی جارہی ہیں تاکہ اسے رام لیلا جیسے پروگراموں کے لیے مستقل جگہ بنایا جاسکے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اسکول کے مرکزی دروازے کا نام بدل کر سیتا رام دروازہ رکھ دیا گیا ہے اور جھولے نصب کیے گئے ہیں، جس سے پڑھائی متاثر ہوسکتی ہے اور بچوں کو کھیل کے میدان سے محروم ہونا پڑ سکتا ہے۔ ریاستی حکام کا کہنا ہے کہ پچھلے 100 سال سے وہاں رام لیلا منعقد ہوتی آرہی ہے اور یہ روزانہ شام سات سے دس بجے تک ہوتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ٹائلیں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے لگائی گئی تھیں۔ ہائی کورٹ نے ان دلائل کو مسترد کرتے ہوئے اسکول کے میدان میں تقریب کے انعقاد پر روک لگادی اور ریاستی حکومت کو جواب دائر کرنے کی ہدایت بھی دی۔

دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال تشویشناک

ترقی پذیر ممالک کو اپنے حقوق کے حصول میں بڑے چیلنجوں کا سامنا ہے، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں جے شنکر ہوئے شامل

نئی دہلی۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر ترقی پذیر ممالک کو اپنے حقوق اور توقعات کو پورا کرنے میں متعدد چیلنجوں کا سامنا ہے کثیر جہتی کے تصور کو خطرے میں ڈالتے ہوئے ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ بین الاقوامی تنظیمیں غیر موثر ہو رہی ہیں یا وسائل کی رکاوٹوں کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہیں اور عصری نظام کی بنیادیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ جیسے عالمی اداروں میں انتہائی ضروری اصلاحات میں تاخیر کے نتائج سب پر عیاں ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ، جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک میں تھے، نے ہم خیال گلوبل ساؤتھ ممالک کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ہندوستان کا نقطہ نظر پیش کیا۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو یہاں کہا کہ ڈاکٹر سنگھ نے موجودہ عالمی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بڑا چیلنج ہے، خاص طور پر گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بڑھتے ہوئے غیر یقینی دور میں ملاقات کر رہے ہیں، جب عالمی صورتحال رکن ممالک کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے ممالک، خاص طور پر متعدد چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں جو اس دہائی کی پہلی ششماہی میں شدت اختیار کر گئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کووڈ-19 کی وبا، یوکرین اور غزہ میں دو بڑے تنازعات، انتہائی موسمیاتی واقعات، تجارتی عدم استحکام، سرمایہ کاری کی روانی، شرح سود کی غیر یقینی صورتحال اور پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کے ایجنڈے کی سست پیش رفت اہم چیلنجز کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی نظام میں ترقی پذیر ممالک کے حقوق اور توقعات جو کہ کئی دہائیوں میں اس قدر مستعدی سے تیار کیے گئے ہیں، کو آج چیلنجز کا سامنا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ اس صورتحال میں یہ فطری بات ہے کہ گلوبل ساؤتھ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے کثیر جہتی کی طرف رجوع کرے گا، لیکن بدقسمتی سے وہاں بھی ہمیں مایوس کن صورتحال کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کثیر جہتی کا تصور ہی خطرے میں ہے۔ بین الاقوامی ادارے غیر موثر یا وسائل کی کمی کا شکار ہو رہے ہیں۔ عصری نظام کی بنیادیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور انتہائی ضروری اصلاحات میں تاخیر کی قیمت آج واضح طور پر نظر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلوبل ساؤتھ میں ہم خیال ممالک کی حیثیت سے ہمیں عالمی معاملات پر متحد اور اصولی طریقے سے کچھ اہم مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ان مسائل کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان میں ایک منصفانہ اور شفاف معاشی نظام شامل ہے جو پیداوار کو جمہوری بناتا ہے اور معاشی تحفظ کو بڑھاتا ہے۔ متوازن اور پائیدار اقتصادی سرگرمیوں کے لیے ایک مستحکم ماحول، بشمول تجارت، سرمایہ کاری، اور ٹیکنالوجی تعاون میں اضافہ، لچکدار، قابل اعتماد، اور مختصر سپلائی چینز جو کسی ایک سپلائر یا مارکیٹ پر انحصار کم کرتی ہیں، خوراک، کھاد، اور توانائی کی سلامتی کو متاثر کرنے والے تنازعات کا فوری حل، سمندری نیویگیشن کے خدشات، انسانی امداد اور بچاؤ کی کارروائیوں، اور ماحولیاتی چیلنجوں سمیت عالمی عاموں کا تحفظ، ترقی کے لیے باہمی تعاون کے ساتھ ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانا، خاص طور پر ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کی تخلیق کے ذریعے اور مختلف شعبوں میں ایک منصفانہ اور مساوی موقع جو گلوبل ساؤتھ کے ترقیاتی خدشات کو دور کرتا ہے۔

وزیر خارجہ نے ان اہداف کے حصول کے لیے ہندوستان کی طرف سے کچھ تجاویز بھی پیش کیں۔ سب سے پہلے، ہم گلوبل ساؤتھ کے درمیان مشاورت کو مضبوط بنانے کے لیے موجودہ پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہیں، جس کا مقصد یکجہتی کو بڑھانا اور تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ دوسرا، ہم ان منفرد طاقتوں، تجربات، اور کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہیں جو ہم نے انفرادی طور پر تیار کی ہیں، لیکن جو گلوبل ساؤتھ کے دیگر اراکین کو حقیقی معنوں میں فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ کچھ اچھی مثالوں میں ویکسین کی تیاری، ڈیجیٹل صلاحیتیں، تعلیم کی صلاحیتیں، زرعی طریقوں، اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے انٹرپرائز کلچر شامل ہیں۔ تیسرا، کلائمیٹ ایکشن اور کلائمیٹ جسٹس جیسے شعبوں میں، ہم ایسے اقدامات تیار کرتے ہیں جو گلوبل نارتھ کو خوش کرنے کے بجائے گلوبل ساؤتھ کی خدمت کرتے ہیں۔

اے آر رحمان کو دہلی ہائی کورٹ سے راحت

گانے سے متعلق معاملہ میں دو کروڑ روپے جمع کرنے کا حکم منسوخ

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے فلم 'پونین سیلوان- 2' کے مشہور گانے ویرا راجہ ویرا سے متعلق کاپی رائٹ تنازعے میں موسیقار اے آر رحمان کو اہم قانونی راحت فراہم کی ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی ایک جج کے جاری کردہ عارضی روک اور دو کروڑ روپے جمع کروانے کے حکم کو دو ججوں کی بنچ نے منسوخ کر دیا ہے۔ یہ تنازعہ کلاسیکی موسیقی کے معروف خاندان جونیئر ڈاگر برادران کی تخلیق 'شِو استُتی' کے مبینہ استعمال سے شروع ہوا تھا۔ کلاسیکی گلوکار اور پدم شری ایوارڈ یافتہ استاد فیاض واصف الدین ڈاگر نے الزام عائد کیا تھا کہ فلم کے اس گانے کی دھن ان کے خاندان کی قدیم تخلیق کی عین نقل ہے۔ اے آر رحمان اور فلم کے پروڈیوسرز نے اس الزام کی سختی سے تردید کی اور کہا کہ یہ مکمل طور پر اصل اور آزاد تخلیق ہے۔ ابتدائی طور پر، سنگل جج نے اے آر رحمان اور فلم سازوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ اس تنازعے کے سلسلے میں دو کروڑ روپے عدالت میں جمع کرائیں اور گانے کے کریڈٹ میں مرحوم استاد ناصر فیاض الدین ڈاگر اور استاد ناصر ظہیر الدین ڈاگر کو مناسب شناخت دیں۔ اس کے بعد اے آر رحمان نے اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی تھی۔ اب دہلی ہائی کورٹ کی دو ججوں کی بنچ نے اس سنگل جج کے حکم کو نظریاتی طور پر منسوخ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے معاملے پر یکساں رائے قائم کی ہے اور مذکورہ حکم کو مزید قابل قبول نہیں سمجھا جائے گا۔ عدالت نے اے آر رحمان اور پروڈیوسرز کو یہ واضح کرتے ہوئے عبوری راحت دی کہ وہ دو کروڑ روپے جمع کروانے کے حکم کے تحت فی الحال پابند نہیں ہیں۔ استاد فیاض وصف الدین ڈاگر کا موقف تھا کہ 'ویرا راجہ ویرا' گانے میں ان کی خاندانی کلاسیکی تخلیق 'شِو استُتی' کا بلا اجازت استعمال کیا گیا اور مناسب کریڈٹ بھی نہیں دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ 1970 کی دہائی میں جونیئر ڈاگر برادران کی تخلیق تھی اور ان کے انتقال کے بعد کاپی رائٹ ان کے خاندان کو منتقل ہوا ہے۔ دوسری جانب، اے آر رحمان اور پروڈیوسرز نے کہا کہ یہ گانا 13ویں صدی کے نارائن پنڈت آچاریہ کی تخلیق سے متاثر ہو کر بنایا گیا اور یہ مکمل طور پر آزاد تخلیق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گانے کی کمپوزیشن میں جدید موسیقی کے کئی عناصر اور لیئرز شامل کیے گئے ہیں، جو اسے ایک اصل اور منفرد تخلیق بناتے ہیں۔ واضح رہے کہ ہندوستان میں کلاسیکی موسیقی کی تخلیقات کا تحفظ کاپی رائٹ قوانین کے تحت ہوتا ہے اور عدالت کے اس فیصلے سے مستقبل میں ایسے تنازعات کے لیے قانونی تشریح کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔

کرناٹک ہائی کورٹ نے 'ایکس' کی عرضی کی خارج، قوانین کی پاسداری کی ہدایت

بنگلور۔ کرناٹک ہائی کورٹ نے بدھ (24 ستمبر) کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (سابق میں ٹویٹر) کے ذریعہ مرکزی حکومت کے ٹیک ڈاؤن آرڈر کو چیلنج دینے والی عرضی خارج کر دیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو ہندوستان میں کام کرنے کے لیے ملکی قوانین کی پابندی کرنی ضروری ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے کہا کہ سوشل میڈیا کا ریگولیشن وقت کی ضرورت ہے اور کمپنیوں کو بغیر کنٹرول کے کام کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ ہندوستانی آئین کی دفعہ 19 صرف شہریوں کے لیے اظہار رائے کی آزادی کا تحفظ کرتا ہے، یعنی غیر ملکی کمپنیوں یا غیر شہریوں پر اسے نافذ نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت کے مطابق 'ایکس' امریکہ میں قوانین کی پابندی کرتا ہے، لیکن ہندوستان میں نافذ ٹیک ڈاؤن سے متعلق ہدایات کو قبول کرنے سے انکار کر رہا ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ہر ایک سوشل میڈیا پلیٹ فارم جو ہندوستان میں کام کرنا چاہتا ہے، اسے ملک کے قوانین سے واقف ہونا چاہیے۔

پرینکا گاندھی کی وائناڈ میں خواتین سے ملاقات، محنت اور ہنرمندی کو خراج تحسین

نئی دہلی۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمان پرینکا گاندھی واڈرا نے اپنے حالیہ دورہ وائناڈ کے دوران مقامی خواتین کی محنت اور ہنرمندی کو سراہا۔ انہوں نے نولپوجا گاؤں میں بانس کی مصنوعات تیار کرنے والی سرسوتی اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور اس موقع پر بانس کی ٹوکری بنانے کا فن بھی سیکھا۔ پرینکا گاندھی نے اس ملاقات کی جھلک ایک ویڈیو کی صورت میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کی۔ ویڈیو میں وہ 'ون درگا بمبو پروڈکٹس' کے مرکز پر سرسوتی کے ساتھ بیٹھ کر بانس کی ٹوکری بناتی نظر آرہی ہیں۔ سرسوتی نے انہیں بتایا کہ یہ فن انہوں نے اپنی والدہ سے سیکھا تھا اور اب وہ اپنی ساس کے ساتھ مل کر اس کام کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ پرینکا گاندھی نے سرسوتی کی بیٹی سے بھی ویڈیو کال پر بات کی جو اکنامکس میں بی اے کر چکی ہیں۔ اس لمحے کو انہوں نے تین نسلوں کی باہمت خواتین کا شاندار نمونہ قرار دیا۔ پرینکا نے کہا کہ یہ خواتین نہ صرف اپنے خاندان کی کفالت کر رہی ہیں بلکہ اپنی ہنرمندی کے ذریعے دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کر رہی ہیں۔

اپنے پیغام میں پرینکا گاندھی نے کہا، "وائناڈ کی خواتین سخت محنت کرتی ہیں۔ وہ ماہر، پُرعزم اور مضبوط ہیں۔ وہ اپنے خاندانوں کو سنبھالتی ہیں اور ہمیں ان کا سہارا بننا چاہیے تاکہ بہتر مستقبل کی بنیاد رکھی جاسکے۔" انہوں نے مزید کہا کہ خواتین کی جدوجہد اور صلاحیتوں کو تسلیم کرنا اور ان کے لیے بہتر مواقع فراہم کرنا نہ صرف انصاف ہے بلکہ ترقی یافتہ معاشرے کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ سرسوتی اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ یہ ملاقات پرینکا گاندھی کے لیے ایک یادگار تجربہ رہا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی ہمت اور ہنرمندی سے وہ بہت متاثر ہوئی ہیں اور ان کے ساتھ گزارے گئے لمحات ان کی سیاسی زندگی کا قیمتی حصہ ہیں۔

بہار میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ مکمل طور پر سیاسی طور پر متاثر: روی شنکر پرساد

نئی دہلی، (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر روی شنکر پرساد نے بدھ کو پٹنہ میں 85 سال بعد ہونے والی کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ میٹنگ مکمل طور پر سیاسی طور پر محرک ہے۔ مسٹر روی شنکر نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں سے کہا کہ پٹنہ میں کانگریس کی نیشنل ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کئی سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ جب لالو یادو اقتدار میں تھے تو ملاقات پہلے کیوں نہیں ہوئی؟ کانگریس کو 85 سال بعد اچانک بہار کیوں یاد آگیا؟ مسٹر روی شنکر نے کہا کہ جواہر لعل نہرو نہیں چاہتے تھے کہ ملک کے پہلے صدر راجندر پرساد صدر ہوں۔ مزید برآں، ان کی صدارتی مدت ختم ہونے کے بعد نہرو حکومت نے انہیں نظر انداز کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پرساد صداقت آشرم، بہار کانگریس کے دفتر میں بری حالت میں رہے، جس کے لیے کانگریس ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے بہار کے لوک نائک جے پرکاش نارائن کو گرفتار کر لیا، اور ان کے گردے فیل ہوگئے۔ یہی نہیں جگجیون رام کو ملک کا وزیر اعظم نہیں بننے دیا گیا۔ مسٹر روی شنکر نے الزام لگایا کہ کانگریس پارٹی نے چارہ گھپلہ معاملے میں مسٹر لالو پرساد یادو کی سرگرمیوں کی کبھی مخالفت نہیں کی۔ یہ گھپلہ 2000 کروڑ روپے کا تھا اور مسٹر یادو کو اس معاملے میں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ مسٹر یادو ریلوے گھپلہ اور زمین نوکری گھپلہ میں بھی ملزم ہیں۔ ان مقدمات میں تیجسوی یادو اور رابڑی دیوی بھی ملزم ہیں۔

سچن پائلٹ نے مرکز پر معاشی بدانتظامی اور وعدہ خلافی کا الزام لگایا

بہار کے انتخابات قریب ہیں اور کانگریس پارٹی مضبوطی سے میدان میں اترے گی: سچن پائلٹ

بھوپیش بگھیل نے کانگریس کی آزادی کی جدوجہد اور موجودہ اقتصادی چیلنجز پر روشنی ڈالی

پٹنہ۔ کانگریس کے سینئر لیڈر سچن پائلٹ نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو میں مرکز اور ریاستی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کے نفاذ کو کانگریس نے شروع سے ہی 'گبر سنگھ ٹیکس' قرار دیا تھا کیونکہ اس نے چھوٹے کاروباریوں اور متوسط طبقے کی زندگی کو مشکل بنا دیا۔ پائلٹ نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے جب اپوزیشن میں تھی تو مختلف معاشی اصلاحات کی مخالفت کی لیکن اقتدار میں آکر انہی پالیسیوں کو اپنا لیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 8 سال کی تاخیر کے بعد اب جی ایس ٹی میں تبدیلی کو اصلاحات کا نام دیا جارہا ہے، حالانکہ اس سے لاکھوں کروڑ کا نقصان ہوا۔ بہار کے حوالے سے پائلٹ نے کہا کہ 10 برس قبل وزیر اعظم نے یہاں شوگر انڈسٹری کو دوبارہ زندہ کرنے کا وعدہ کیا تھا مگر آج تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ پائلٹ نے ووٹ ادھیکار یاترا کو زبردست عوامی حمایت ملنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ عوام کے جمہوری حقوق کے تحفظ کی جدوجہد ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بہار کے انتخابات قریب ہیں اور کانگریس پارٹی مضبوطی سے میدان میں اترے گی۔

سچن پائلٹ نے بدھ کے روز مرکز کی نریندر مودی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے بہار میں معاشی بدانتظامی، پالیسی منافقت اور وعدوں کی خلاف ورزی کے سنگین الزامات لگائے۔ پٹنہ کے صداقت آشرم میں منعقدہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی توسیعی میٹنگ میں حصہ لیتے ہوئے سابق نائب وزیر اعلیٰ مسٹر پائلٹ نے جی ایس ٹی، بے روزگاری، کسانوں کے مسائل اور غیر جانبدارانہ انتخابات جیسے مسائل پر حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار سیاسی تبدیلی کے دہانے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور چین ہندوستان پر مسلسل دباؤ ڈال رہے ہیں لیکن مرکزی حکومت کوئی ٹھوس جواب دینے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دوستی ہندوستان کو مہنگی ثابت ہوئی ہے۔ مسٹر پائلٹ نے کہا کہ "ٹرمپ چین پر کوئی بڑی تجارتی پابندیاں نہیں لگا سکے، لیکن ہندوستان اب بھی نقصان اٹھا رہا ہے۔"

سابق نائب وزیر اعلیٰ مسٹر پائلٹ نے جی ایس ٹی نظام پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ نے اس کی تجویز پیش کی تھی تو بی جے پی نے اس کی مخالفت کی تھی اور جسے آج اصلاحات کہا جارہا ہے وہ دراصل ایک پرانی غلطی ہے جسے دیر سے درست کیا گیا ہے۔ چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کو آٹھ سال تک مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے راہل گاندھی کے ذریعہ جی ایس ٹی کو "گبر سنگھ ٹیکس" کہے جانے کو دہراتے ہوئے کہا کہ یہ اصطلاح بالکل درست ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی پر 'ڈبل انجن والی حکومت' کے نام پر جھوٹے وعدے کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مودی نے 10 سال پہلے بہار میں چینی کی صنعت کو بحال کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن وہ پورا نہیں ہوا۔ مسٹر پائلٹ نے سوال کیا، 'بہار میں بے روزگاری اپنے عروج پر ہے، امتحانی پرچے لیک ہو رہے ہیں، اور نوجوانوں کو پولیس کے ذریعے دبایا جارہا ہے۔ یہ کیسی گڈ گورننس ہے؟' راہل گاندھی اور تیجسوی پرساد یادو کو "ووٹر ادھیکار یاترا" کے دوران ملی عوامی حمایت کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے اسے دلتوں، پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور محروموں کے حقوق کی لڑائی قرار دیا۔

پٹنہ کے صداقت آشرم میں کانگریس کی توسیع شدہ ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کے اجلاس کے دوران چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ اور سینئر کانگریس رہنما بھوپیش بگھیل نے اجلاس کے پہلے دن کو تاریخی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجلاس آزاد ہندوستان میں پہلی بار بہار میں ہو رہا ہے اور صداقت آشرم کی تاریخی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، جہاں بہار کے رہنماؤں نے ملک کی آزادی کی جدوجہد میں حصہ لیا۔ بگھیل نے کانگریس کی آزادی کی جدوجہد میں کردار ادا کرنے والے گمنام رہنماؤں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جنہوں نے اپنا سب کچھ قربان کیا، انہیں یاد کرنا ہر کانگریسی کا فرض ہے۔ انہوں نے اجلاس میں موجود ملکارجن کھڑگے، راہل گاندھی اور دیگر سینئر رہنماؤں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے موجودہ ملکی اقتصادی حالات پر تشویش ظاہر کی اور کہا کہ کسانوں کی آمدنی دوگنی نہ ہونے اور منریگا کے بجٹ میں کمی نے دیہی عوام پر برا اثر ڈالا ہے۔

بامبے ہائی کورٹ نے غیر قانونی عمارتوں کے انہدام کا دیا حکم

ممبئی، (یو این آئی) بامبے ہائی کورٹ نے تھانے میونسپل کارپوریشن (ٹی ایم سی) کو سخت الفاظ میں تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے تین غیر قانونی عمارتوں اور ایک غیر مجاز بار و ریستوران کو منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ کارپوریشن کی بے عملی نے اس کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ جسٹس گریش کلکرنی اور جسٹس آرتی ساٹھے کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ یہ عمارتیں اور بار اس وقت کے ایک سابق کارپوریٹر کے "آشیرواد" سے تعمیر اور چلائے جارہے تھے۔ عدالت نیرج کباڑی کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ تھانے کے ماجیواڑا علاقے میں ونگ A، B اور C نامی تین عمارتیں ریاستی حکومت کی اجازت اور کارپوریشن کی منظوری کے بغیر تعمیر کی گئیں۔ اسی طرح سابق کارپوریٹر بھوشن بھویر اور دیگر نے اپنی بیویوں کے نام پر "موگیمبو بار اینڈ فیملی ریسٹورنٹ" (بعد میں مدھوشالا بار) قائم کیا، جس کا استعمال تقریبات اور پارٹیوں کے لیے ہوتا رہا۔ بنچ نے نوٹ کیا کہ جنوری 2025 میں کوآرڈینیٹ بنچ نے انہدام کے لیے پولیس تحفظ دینے کے احکامات جاری کیے تھے۔ اس کے باوجود کارپوریشن نے عمل درآمد نہیں کیا۔ ججوں نے کہا کہ اگر واقعی ارادہ مسماری کا ہوتا تو سب سے پہلے بجلی اور پانی کی سپلائی منقطع کی جاتی۔ عدالت نے اس عذر کو رد کر دیا کہ عوامی ہجوم رکاوٹ بن رہا تھا اور حکم دیا کہ کارپوریشن ایک ہفتے کے اندر نوٹس جاری کرے، پندرہ دنوں میں پانی و بجلی کاٹ دے اور اس کے بعد ضرورت پڑنے پر پولیس تحفظ کے ساتھ انہدامی کارروائی کرے۔

کرناٹک حکومت نے ریاستی افسران کے غیر ملکی سفر پر لگائی پابندی

بنگلورو، (یو این آئی) کرناٹک حکومت نے تمام ریاستی عہدیداروں کے سرکاری غیر ملکی دوروں پر دسمبر 2025 تک پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا کہ کئی افسران بیرون ملک تعلیم یا تحقیق سے واپسی کے بعد ضروری تجاویز پر مبنی رپورٹ جمع کرانے سے قاصر تھے۔ اسی معاملے پر سخت رویہ اپناتے ہوئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ محکمہ برائے عملہ و انتظامی اصلاحات کی جانب سے 23 ستمبر کو جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ غیر ملکی دوروں پر یہ پابندی آئندہ احکامات تک برقرار رہے گی۔ نوٹس میں مزید وضاحت کی گئی ہے کہ جن افسران نے اگست 2024 سے جولائی 2025 کے درمیان غیر ملکی سفر کیا ہے، انہیں ایک ہفتے کے اندر اپنے مطالعے اور تحقیق سے حاصل شدہ معلومات اور تجاویز پیش کرنا ہوں گی، بصورت دیگر کسی بھی نئے غیر ملکی دورے کی تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ یہ پابندی تمام محکموں اور افسران پر نافذ ہوگی تاکہ نظم و ضبط قائم رہے اور غیر ملکی دوروں کے فوائد ریاستی انتظامیہ کی بہتری میں استعمال ہوسکیں۔

دھلی کے 'شاردا انسٹی ٹیوٹ' میں لڑکیوں کے ساتھ فحش حرکت

سوامی چیتنیانند کے خلاف ایف آئی آر، ملزم فرار

نئی دہلی، (یو این آئی) قومی دارالحکومت کے پرتعیش علاقے میں واقع سری شاردا انسٹی ٹیوٹ آف انڈین مینجمنٹ میں کام کرنے والے سوامی چیتنیانند سرسوتی عرف پارتھ سارتھی کے خلاف جنسی ہراسانی کی کئی شکایات کی تحقیقات کے بعد سنگین الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے بدھ کو بتایا کہ واقعہ سامنے آنے کے بعد مرکزی ملزم سوامی چیتنیانند فرار ہوگیا۔ پولیس نے اس کے خلاف لُک آؤٹ نوٹس جاری کر دیا ہے، تاکہ وہ ملک چھوڑ کر فرار نہ ہوسکے۔ دہلی، ہریانہ، اتر پردیش، راجستھان اور اتراکھنڈ پولیس کی ٹیمیں بابا کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہیں۔ یہ کارروائی متاثرہ طالبات کے سنگین الزامات کے بعد شروع کی گئی ہے، جنہوں نے بابا پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا ہے۔ طالبات کا کہنا ہے کہ چیتنیانند انہیں نمبر کم کرنے اور فیل کرنے کی دھمکی دے کر اپنے کمرے میں بلاتا۔ اتنا ہی نہیں وہ انہیں بیرون ملک لے جانے کا لالچ بھی دیتا۔ پولیس کی تفتیش میں کئی چونکا دینے والے انکشافات ہوئے ہیں۔ بابا کی گاڑی سے کئی سفارتی لائسنس پلیٹیں برآمد ہوئیں جس سے کیس مزید پیچیدہ ہوگیا۔ اس کے علاوہ یہ الزامات سامنے آئے ہیں کہ آشرم سے کچھ سی سی ٹی وی فوٹیج کو حذف کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے ڈی وی آر کو جانچ کے لیے فارنسک سائنس لیب (ایف ایس ایل) بھیج دیا ہے۔ پولیس کو یہ بھی پتہ چلا ہے کہ 50 سے زائد طالبات کے فون سے بابا کے ساتھ ہوئی چیٹ کو ڈیلیٹ کر دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں تین وارڈنز کے بیانات قلمبند کیے گئے ہیں، جن پر الزام ہے کہ انہوں نے ملزم کے کہنے پر طالبات کی فون چیٹ ڈیلیٹ کی۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ بابا نے لندن میں رہتے ہوئے پیشگی ضمانت کی درخواست دائر کی تھی لیکن بعد میں خود ہی واپس لے لی۔ چار اگست کو شری مٹھ اور اس کی جائیدادوں کے منتظم پی اے مرلی کی طرف سے جنوب مغربی دہلی کے وسنت کنج نارتھ پولیس اسٹیشن میں شکایت موصول ہوئی۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ سوامی چیتنیا اور سرسوتی نے انسٹی ٹیوٹ میں پڑھنے والی طالبات کو جنسی طور پر ہراساں کیا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے 32 طلبا کے بیانات ریکارڈ کیے ہیں۔ ان میں سے 17 نے سوامی چیتنیانند پر بدزبانی، فحش واٹس ایپ/ایس ایم ایس پیغامات بھیجنے اور بغیر مرضی جسمانی تعلق قائم کرنے کا الزام لگایا۔ یہ طالبات ای ڈبلیو ایس اسکالرشپ کے تحت پی جی ڈی ایم کورس کر رہی ہیں۔

متاثرین نے یہ بھی بتایا کہ انسٹی ٹیوٹ میں کام کرنے والی کچھ خاتون فیکلٹی ممبران اور منتظمین نے انہیں ملزم کے دباؤ میں آکر ہراساں کرنے پر مجبور کیا۔ ان بیانات کی بنیاد پر پولیس نے وسنت کنج نارتھ پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعات کے تحت معاملہ درج کیا۔ تفتیش کے دوران سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ کیا گیا اور موقع پر اور ملزم کے ٹھکانے پر متعدد چھاپے مارے گئے۔ انسٹی ٹیوٹ سے برآمد شدہ این وی آر/ہارڈ ڈسک کو فارنسک جانچ کے لیے ایف ایس ایل بھیج دیا گیا ہے۔ پٹیالہ ہاؤس عدالت میں جج کے سامنے دفعہ 183 بی این ایس کے تحت کل 16 متاثرین کے بیانات ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ تحقیقات کے دوران شری شاردا انسٹی ٹیوٹ کے تہہ خانے میں ایک وولوو کار کھڑی پائی گئی جس پر جعلی سفارتی نمبر پلیٹ (39 یو این 1) تھی۔ اس کار کو سوامی چیتنیانند عرف ڈاکٹر سوامی پارتھ سارتھی نے استعمال کیا تھا۔ اس کی بنیاد پر 25 اگست کو وسنت کنج نارتھ پولیس اسٹیشن میں مختلف دفعات کے تحت ایک اور معاملہ درج کر کے کار ضبط کر لی گئی۔ اس ادارے کے بانی سری سری جگدگرو شنکراچاریہ مہاسمستھانم، دکشناچاریہ سری سرداپیٹھم، شرن گیری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے ادارے کا سوامی چیتنیانند سرسوتی عرف سوامی پارتھ سارتھی کی غیر قانونی اور نامناسب کارروائیوں سے کوئی تعلق نہیں اور ادارے نے ان کے ساتھ تمام تعلقات ختم کر لیے ہیں۔

جھارکھنڈ: گملا میں سلامتی دستوں اور نکسلیوں میں تصادم

جے جے ایم پی کے 3 نکسلی ڈھیر، کئی اسلحے برآمد

رانچی۔ جھارکھنڈ کے گملا ضلع کے بشن پور تھانہ حلقہ کے کیچکی جنگل میں بدھ کو سلامتی دستوں اور نکسلیوں کے درمیان زبردست تصادم ہوا۔ اس میں جے جے ایم پی کے تین فعال انتہا پسند مارے گئے جبکہ جائے وقوع سے پولیس نے کثیر تعداد میں اسلحہ برآمد کیا۔ تصادم کے بعد علاقے میں تلاشی مہم چلائی جارہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مارے گئے نکسلیوں کی شناخت لوہردگا ضلع کے سینہا باشندہ لالو لوہرا، گملا ضلع کے سجیت اُراؤں اور لاتیہار ضلع کے ہوشیر گاؤں باشندہ چھوٹو اُراؤں کے طور پر کی گئی ہے۔ ان میں دو 5 لاکھ کے انعامی سب زونل کمانڈر تھے۔ تینوں نکسلی کافی عرصے سے انتہا پسند تنظیم جے جے ایم پی سے جڑے تھے اور گملا، لوہردگا سمیت آس پاس کے علاقوں میں نکسلی واقعات کو انجام دینے میں فعال کردار ادا کرتے تھے۔

گملا ایس پی ہریش نے اطلاع دی ہے کہ بدھ کی صبح سلامتی دستوں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کیچکی جنگل میں جے جے ایم پی کے انتہا پسند جمع ہو کر کسی بڑی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور نیم فوجی دستوں کی مشترکہ ٹیم موقع پر پہنچی، جس کے بعد دونوں طرف سے شدید گولی باری شروع ہوگئی۔ تصادم کے دوران تین نکسلی موقع پر ہی ڈھیر ہوگئے۔ تصادم کے مقام کی تلاشی کے دوران پولیس نے کئی اسلحے برآمد کیے ہیں۔ ان میں اے کے-56 رائفل، ایک ایس ایل آر اور ایک انساس رائفل شامل ہیں۔ پولیس افسروں کا ماننا ہے کہ اتنے جدید اسلحوں کا ملنا صاف اشارہ ہے کہ انتہا پسند تنظیم علاقے میں بڑے واقعہ کو انجام دینے کی فراق میں تھا۔ اسلحہ کی برآمدگی تنظیم کی نیت اور اس کی فعالیت کو ظاہر کرتا ہے۔ سلامتی دستوں کی اس کارروائی کو نکسلی مخالف مہم کے لیے بڑی کامیابی مانا جارہا ہے۔

تحفظ ختم نبوت مشن کیلئے ہر وقت ہر شئے حاضر خدمت ہے: مفتی مجیب الرحمن قاسمی

جمعیۃ علماء کانپور دیہات کی جانب سے تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد

کانپور: مجلس تحفظ ختم نبوت وشہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام باطل فرقوں کے تعاقب اور سد باب کیلئے ۱۵ / ۱۶ / اکتوبر ۲۰۲۵ء بروز بدھ جمعرات کو مدرسہ جامع العلوم جامع مسجد پٹکا پور کانپور میں ہونے والے دو روزہ تربیتی کیمپ (برائے علماء، ائمہ، حفاظ، مفتیان کرام، ذمہ داران و اساتذہ مدارس و مکاتب) اور ۱۶ / اکتوبر بروز جمعرات کو پریڈ گراؤنڈ کانپور میں ہونے والی تحفظ ختم نبوت کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں جمعیۃ علماء کانپور دیہات کی جانب سے مرکز والی مسجد پکھرایاں، کانپور بعد نماز مغرب ایک اہم بیداری پروگرام زیر صدارت مولانا عبدالرحمن سٹی قاضی شہر کانپور دیہات منعقد ہوا۔ اس موقع پر پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کرنے پہنچے قاضیٔ شہر کانپور مجاہد ملت حضرت الحاج حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی صدر مجلس تحفظ ختم نبوت و نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش نے اپنے خطاب میں کہا کہ جب کوئی انسان بیمار پڑتا ہے تو وہ جس بیماری میں مبتلا ہوتا ہے وہ اس کے ماہر ڈاکٹر سے اپنا علاج تمام چھان بین کرنے کے بعد کراتا ہے، لیکن جب اسے کوئی شرعی ودین سے متعلق مسئلہ درپیش ہوتو وہ اسے سوشل میڈیا پر فعال تمام طرح کے باطل فتنوں کے سرگرم افراد سے مسائل سن کر اس پر عمل کرنے لگتا ہے، راہ چلتے ہوئے کسی سے بھی اپنے مسئلے کا حل طلب کرنے لگتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مرض کوئی تھا علاج کچھ ہوا، مسئلہ کچھ تھا حل کچھ ملا، اس طرح سے انسان کے مسائل ختم نہیں ہوتے بلکہ ان مسائل میں مزید پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں، جس طرح ہم اپنا علاج اپنے مرض کے مطابق ماہر ڈاکٹروں سے کراتے ہیں تو ہمیں اپنے شرعی ودینی مسائل بھی علماء کرام، مفتیان عظام سے حل کرانا چاہئے تاکہ ہمیں اپنے مسائل کا قرآن وحدیث کی روشنی میں حل مل سکے اور یہ کہ ہم گمراہ ہونے سے بھی باز رہیں۔ ہمارے انہیں کاموں کے نتیجہ میں آج فرقہ باطلہ کا جال اتنا بڑھ پایا ہے، انہیں فرقہ باطلہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور ان پر نکیل کسنے کیلئے ہی آئندہ ۱۶ / اکتوبر کو شہر کانپور کے پریڈ گراؤنڈ میں ایک روزہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں ان فرقہ باطلہ کے سد باب کیلئے ماہر مربی حضرات اپنا قیمتی خطاب فرمائیں گے، آپ سبھی سے اس کانفرنس میں شرکت کی گزارش ہے۔ پروگرام میں مفتی مجیب الرحمن قاسمی بھوگنی پور نے باطل فرقوں کے تعاقب اور سد باب کیلئے دو روزہ تربیتی کیمپ اور ۱۶ / اکتوبر بروز جمعرات کو پریڈ گراؤنڈ کانپور میں ہونے والی تحفظ ختم نبوت کانفرنس کی ستائش کی اور اپنے خطاب میں مولانا انور شاہ کشمیریؒ کا حوالہ نقل کرتے ہوئے کہا کہ کاموں میں سب سے بہترین کام باطل فرقوں کا تعاقب کرنا ہے، تحفظ ختم نبوت کے لئے اپنے تن من دھن کو لگا دینا ہے، اس کے بغیر ایک انسان کی حیثیت ناکارہ اور بیکار سی کسی شئی جیسی ہے۔ تحفظ ختم نبوت کے کام کرنے والے کیلئے مغفرت کا وعدہ کیا گیا ہے، اور اس کام کو کرنے والے کیلئے بے شمار بشارتیں ہیں۔ اس موقع پر مولانا عبدالرحمن قاسمی سٹی قاضی شہر کانپور دیہات نے شرکاء کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد کو وقت کی اہم ضرورت ہے، چونکہ ہمارے شہر واطراف میں ہماری نوجوان نسل کو بے شمار فتنوں اپنے جال میں پھنسا کر ان کے ایمان کو کمزور کرنے کا کام شروع کر دیا ہے، ابھی وقت رہتے اس طرح کے کانفرنس کے انعقاد کے ذریعہ ہم ان فاطل فتنوں کی جڑیں ہلا سکتے ہیں لہٰذا تحفظ ختم نبوت کیلئے ہمیں اور آپ کو جتنا زیادہ سے زیادہ ہوسکے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے کانپور دیہات کے سبھی حلقوں سے آئندہ ۱۶ / اکتوبر کو کانپور میں منعقد ہونے والے پروگرام میں شرکت کا ماحول بن گیا ہے، کس حلقہ سے کتنے افراد، کتنی گاڑیاں، اور کتنی مقدار میں بسیں جائیں گی، اس کام کو ترتیب دیا جارہا ہے اس کے لئے افراد متعین کردئے گئے ہیں، انشاء اللہ کانپور دیہات سے ہزاروں کی تعداد میں ہم لوگ پہنچیں گے۔ اس موقع پر مولانا نعمت اللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ فرقہ باطلہ سے متعلق کسی بھی کام کیلئے ہمیں ہمیشہ تیار رہنا چاہئے، ہم ایسے فتنوں کو پھیلنے نہیں دے سکتے، اس لئے اس مشن کے تحت سبھی لوگوں کو جمعیۃ اور ان کے اکابرین سے جڑ کر کام کرنے کی ضرورت ہے، انشاء اللہ ان باطل فتنوں کے سد باب کے مقصد کیلئے منعقد کی جانے والی تحفظ ختم نبوت کانفرنس ایک تاریخی کانفرنس ثابت ہوگی، اور اس کے انعقاد سے باطل فتنوں کو ایک کاری ضرب لگائی جاسکے گی۔ اس موقع پر خاص طور سے مولانا عبد الماجد قاسمی صدر جمعیۃ علماء کانپور دیہات، مولانا محمد مبین قاسمی جنرل سکریٹری، مولانا محمد سلیم قاسمی، حافظ محمد سعد ڈیراپور، قاری محمد نعیم، حاجی محمد عقیل، مفتی محمد شاہد قاسمی، قاری ہارون، قاری محمد بلال، حافظ محمد اکرم، حافظ عبدالعظیم، حافظ محمد صابر، حافظ عبدالقیوم، مولانا فضل رب، مولانا عبدالقادر سمیت کثیر تعداد میں علماء، ائمہ، مفتیان کرام وحفاظ اور ذمہ داران مدارس ومکاتب کے ساتھ ہی سٹی، ڈیرہ پور، راج پور، بھوگنی پور، پکھرایاں، امرودھا، کالپی وغیرہ سے تقریباً دوسو افراد موجود رہے۔

اے سی ایم او نے چھاپہ ماری کر ڈاکٹر کی غیر موجودگی میں ہسپتال بند کرایا

ڈاکٹر نے دستاویزات دکھا کر تین گھنٹے میں ہسپتال کھلوایا

دیوبند:24/ستمبر (فیروز خان) محکمہ صحت کی ٹیم نے دیوبند کے مجنوں والا روڈ پر واقع کسان ہسپتال میں چھاپہ مار کارروائی کی۔ ہسپتال مالک ڈاکٹر کی غیر موجودگی پر ہسپتال میں موجود دیگر میڈیکل اسٹاف کے ذریعہ کوئی لیگل دستاویز نہیں دکھائے جانے پر ہسپتال کو بند کرادیا گیا۔ تین گھنٹے بعد کسان ہسپتال کے مالک اور انچارج ڈاکٹر محمد عمر نے سہارنپور پہنچ کر اے سی ایم او کو ضروری دستاویزات دکھا کر ہسپتال کو دوبارہ کھلوا دیا۔ وہیں محلہ پٹھان پورہ بیریان میں واقع ایک کلینک پر بھی چھاپہ مارا گیا جہاں کوئی بے ضابطگی نہیں پائی گئی۔ اے سی ایم او ڈاکٹر کپل دیو کی قیادت میں محکمہ صحت کی ایک ٹیم نے دوپہر کے وقت دیوبند کے مجنوں والا روڈ پر واقع ایک پرائیویٹ ہسپتال پر چھاپہ مارا۔ اس دوران ہسپتال انچارج وہاں موجود نہیں تھے۔ جب اے سی ایم او نے ہسپتال کے عملے سے دستاویزات طلب کئے تو انہوں نے بتایا کہ لیگل دستاویز تو ہسپتال مالک ڈاکٹر محمد عمر کے پاس ہیں جنہیں وہ ان کے آنے پر دکھا دیںگے، باوجود اس کے سی ایم او نے ڈاکٹر عمر کے آنے کا انتظار کئے بغیر کسان ہسپتال کے تمام عملے کو باہر نکال دیا اور ہسپتال کو تالے لگا کر بند کر دیا اور ہسپتال کے مالک ڈاکٹر محمد عمر کو دستاویزات پیش کرنے کا نوٹس بھی جاری کر دیا گیا۔ بعد میں جب کسان اسپتال کے مالک وانچارج ڈاکٹر محمد عمر کو واقعہ کا علم ہوا تو انہوں نے سہارنپور جا کر اے سی ایم او سے ملاقات کی اور انہیں ہسپتال سے متعلق لیگل دستاویزات سونپے۔ دستاویز درست پائے جانے پر اے سی ایم او ڈاکٹر کپل دیو نے ہسپتال کو دوبارہ کھولے جانے کے احکامات جاری کردئے۔ ہسپتال کے مالک ڈاکٹر محمد عمر نے بتایا کہ ان کے پاس تمام دستاویزات موجود ہیں، جس کی ایک کاپی کو انہوں نے اے سی ایم او کے سپرد کر دیا ہے۔ دریں اثنا چھاپے کے باعث ڈپلومہ ہولڈر ڈاکٹروں اور نیم حکیموں میں افراتفری کا ماحول بنا رہا جس کے سبب کئی کلینک اور لیب آپریٹرز اپنی دکانیں بند کر کے یہاں وہاں چلے گئے۔ واضح ہو کہ دیوبند میں پچاس سے زیادہ چھوٹے بڑے ہسپتال اور سیکڑوں کلینک ہیں جہاں خواتین بی یو ایم ایس ڈاکٹر اور ڈپلومہ ہولڈر ڈاکٹر ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سیذیرئن ڈیلیوری تک کروا رہی ہیں۔ اسی طرح جھولہ چھاپ ڈاکٹر گاؤں درگاؤں کلینک کھول کر لوگوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں۔ لیکن سہولت فیس کے نظام کی وجہ سے سب کو محکمہ صحت کی خاموش رضامندی حاصل ہے اور یہ کاروبار خوب پھل پھول رہا ہے۔ تین ماہ قبل بھی سہارنپور کے اے سی ایم او نے دیوبند کے بی یو ایم ایس اور بی اے ایم ایس ڈاکٹروں کے یہاں پہنچ کر جانچ کی تھی۔ الزام ہے کہ کچھ ڈاکٹروں نے موقع پر ہی انہیں نظرانہ پیش کر اپنے کلینک کی تفتیش مکمل کروائی تھی اور باقیوں نے سہارنپور جا کر سہولت فیس ادا کر کے اے سی ایم او کو فیل گڈ کراتے ہوئے اپنا کاروبار جاری رکھنے میں کامیابی حاصل کر لی تھی۔

اگروال سبھا نے دھوم دھام سے منائی مہاراجہ اگرسین کی یوم پیدائش

دیوبند:24/ستمبر (فیروز خان) اگروال سبھا نے مہاراجہ اگرسین کی یوم پیدائش بڑی دھوم دھام سے منائی۔ اس دوران مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ مہاراجہ اگرسین ایک بااخلاق، نیک اور بہادر بادشاہ تھے۔ انہوں نے سماج میں کسی بھی نئے آنے والے فرد کو ایک اینٹ اور ایک روپیہ دینے کی جو مہم شروع کی تھی وہ مستقبل میں بھی آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ منعقدہ تقریب میں سماج کے ہونہار طلبہ وطالبات کو انعامات سے بھی نوازا گیا۔ دیوبند کے منگلور روڈ پر واقع مدھرملن بینکویٹ ہال میں منعقدہ تقریب میں میپلس اکیڈمی کے چیئرمین اجے متل نے کہا کہ مہاراجہ اگرسن نے اگروال سماج کے کمزور طبقوں کی بہتری اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کی منفرد روایت قائم کی۔ صحافی اشوک گپتا نے سماج کے لوگوں سے مہاراجہ اگرسین کے نظریات پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ اس دوران اگروال سماج کے وہ طلباء جنہوں نے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ میں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی اور اگروال سماج کے صحافیوں اشوک گپتا، گورو سنگھل، اشونی گرگ اور نتن گرگ کو پھولوں کے ہار پہنا کر ان کا استقبال کیا اور مومنٹو وتحائف سے نوازا۔ اس موقع پر اگروال سبھا کے صدر سدھیر گپتا نے کہا کہ صحافی سماج کا آئینہ ہیں، تنظیم کے جنرل سکریٹری راج کشور گپتا، دون ویلی پبلک اسکول کے انوراگ سنگھل، مہیش اگروال اور دیپک گپتا نے مہاراجہ اگرسین کی تصویر پر گل پوشی کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام میں راکیش متل، ونود گپتا، راجیو گرگ، ڈاکٹر بھیندر گوئل، انیل کنسل، وپن گرگ، سدھیر گرگ، اروند گپتا، امیت سنگھل ایڈوکیٹ، امیت گوئل اور راجکمار رستوگی سمیت بڑی تعداد میں اگروال سماج کے لوگ موجود تھے۔ آخر میں پروگرام کوآرڈینیٹر دیپک سنگھل اور پنکج اگروال نے حاضرین محفل سے اظہار تشکر کیا۔

نیشنل آیورویدڈے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

دیوبند:24/ستمبر (فیروز خان) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج دیوبند میں قومی آیوروید ڈے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر مجموعی صحت کے استعمال اور متوازن طرز زندگی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اس دوران ڈاکٹر مینا نے آیوروید کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علاقہ میں آیوروید کے فروغ کے لئے اسکولوں اور کالجوں میں آیورویدک ادویات کے باغات بنائے جارہے ہیں جس کا مقصد آیورویدک انوویشن فار گلوبل ہیلتھ کے موضوع کے تحت ہے۔ اس کے علاوہ طلباء کو آیوروید کا استعمال کر کے صحت مند رہنے کے لئے روزمرہ کی زندگی کے بارے میں معلومات دی جارہی ہیں۔ این ایس ایس کے پروگرام افسر ڈاکٹر شاہ نظر نے کہا کہ دواؤں کے پودوں اور جڑی بوٹیوں کی کیڑے مار ادویات کی کاشت کے آیورویدک طریقہ کار کی کسانوں میں تشہیر کی جارہی ہے۔

مذہب کی تبدیلی غیر قانونی ہو تو جوڑا شادی شدہ نہیں مانا جا سکتا: ہائی کورٹ

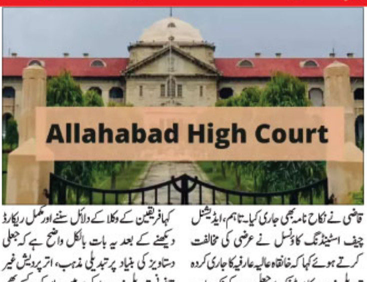

پریاگ راج:24 ستمبر (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک معاملے میں کہا ہے کہ اگر مذہب کی تبدیلی غیر قانونی ہو تو تبدیلی کے بعد کی گئی شادی کو قانون کی نظر میں شادی شدہ رشتہ تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ جسٹس سوربھ سریواستو نے محمد بن قاسم عرف اکبر اور دیگر کی طرف سے دائر عرضی پر یہ حکم دیا۔ عرضی گزار نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ مدعا علیہان کو ان کے پُرامن ازدواجی زندگی میں دخل اندازی سے روکا جائے۔ عرضی گزار کے وکیل نے بتایا کہ محمد بن قاسم مسلم برادری سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ زینب پروین عرف چندرکانتا ہندو مذہب سے ہیں۔ چندرکانتا نے 22 فروری 2025 کو اسلام قبول کیا اور اسی دن خانقاہ عالیہ عارفیہ نے اس کا سرٹیفکیٹ جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ 26 مئی 2025 کو محمد بن قاسم نے زینب پروین عرف چندرکانتا سے مسلم طریقے سے نکاح کیا اور متعلقہ قاضی نے نکاح نامہ بھی جاری کیا۔ تاہم، ایڈیشنل چیف اسٹینڈنگ کاؤنسل نے عرضی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ خانقاہ عالیہ عارفیہ کا جاری کردہ تبدیلی مذہب کا سرٹیفکیٹ جعلی ہے، کیونکہ جامعہ عارفیہ، کوشامبی کے سکریٹری/منیجر سید سروان نے بتایا کہ 22 فروری 2025 کو ان کے ادارے نے کوئی سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا۔ عدالت نے کہا فریقین کے وکلا کے دلائل سننے اور مکمل ریکارڈ دیکھنے کے بعد یہ بات بالکل واضح ہے کہ جعلی دستاویز کی بنیاد پر تبدیلی مذہب، اتر پردیش غیر قانونی تبدیلی مذہب ایکٹ میں بیان کردہ کسی بھی لازمی عنصر کو پورا نہیں کرتی۔ عدالت نے کہا: دونوں فریقوں کے درمیان ایسی شادی قانون کی نظر میں برقرار نہیں رہتی، کیونکہ مسلم قانون کے مطابق نکاح اسلام کو ماننے والوں کے درمیان ایک معاہدہ ہے۔ جب تبدیلی مذہب غیر قانونی ہے تو قانون کی نظر میں ایسے جوڑے کو شادی شدہ نہیں مانا جا سکتا۔ تاہم، عدالت نے کہا کہ دونوں عرضی گزار (محمد بن قاسم اور چندرکانتا) اسپیشل میرج ایکٹ کے تحت شادی کرنے کے اہل ہیں، جس کے لیے تبدیلی مذہب کی ضرورت نہیں ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اسپیشل میرج ایکٹ کے تحت سرٹیفکیٹ حاصل ہونے تک عرضی گزار چندرکانتا کو پریاگ راج کے خواتین تحفظ گھر میں رکھا جائے گا، کیونکہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہنے کی خواہش مند نہیں ہے اور اس نے خواتین تحفظ گھر جانے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ عدالت نے منگل کو دیے گئے اپنے فیصلے میں عرضی گزار کے وکیل پر 25,000 روپے جرمانہ بھی عائد کیا، جسے 15 دن کے اندر الہ آباد ہائی کورٹ کے مصالحتی مرکز میں جمع کرانا ہوگا۔

وزیر اعلی کے پورٹل پر شکایت درج کرائی

دیوبند:24/ستمبر (فیروز خان) دیوبند کے قریبی ہاشم پورہ گاؤں کے رہنے والے سماجی کارکن عثمان اور بیرمپال نے چیف منسٹر کے پورٹل پر شکایت درج کراتے ہوئے کہا کہ چرک آیورویدک اسپتال سے متصل تالاب خالی پڑا ہوا ہے۔ جس کے لئے گاؤں والوں نے متعلقہ انتظامیہ کو تحریری طور پر تالاب کی کھدائی کرانے اور اس کو خوبصورت بنانے کے لئے تالاب کی زمین پر نئی تعمیر کرانے کی درخواست کی تھی جس پر محکمہ ریونیو کی ٹیم نے موقع معائنہ کر اس کی رپورٹ اعلی افسران کو بھیج دی تھی باوجود اس کے آج تک تالاب کی کھدائی یا تالاب کی زمین پر کوئی تعمیراتی کام نہیں ہوا۔ الزام ہے کہ کچھ لوگ تالاب کی زمین پر ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر فوری طور پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو تالاب کی زمین پر کچھ رسوخ دار لوگ قبضہ کر سکتے ہیں، پورٹل پر درج کرائی شکایت میں مذکورہ معاملے میں کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

صحابہ رضی اللہ عنہ کے دفاع کو ترجیح دیں: مولانا عبداللہ

فتح پور: محمد جنید قاسمی ۲۴ر ستمبر صحابہ کی عظمت اور ان کی عزت وتوقیر کرنا اہل ایمان کے لیے سرخروئی کا باعث ہے، بفحوائے حدیث، صحابہؓ ستاروں کے مانند ہیں۔ لیکن اس دور میں ایک ایسا طبقہ پیدا ہوگیا ہے، جس نے صحابہ کو طعن وتشنیع کا شکار بنالیا ہے، اس تعلق سے ۲۸ ستمبر ۲۰۲۵ء کو چمن گنج کانپور میں عظمتِ حسن و معاویہ کانفرنس منعقد ہونے ہورہی۔ کانپور اور اطراف کانپور میں مستقل محنتوں کا سلسلہ جاری ہے، اسی کے پیش نظر تحصیل بندکی ضلع فتحپور کے جنرل سکریٹری مولانا عبداللہ خان قاسمی نے اس عظیم الشان پروگرام کی تیاریوں کا سلسلہ زور وشور سے جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا ساری مصروفیات چھوڑ کر اس اہم پروگرام میں شریک ہونا اور دوسروں کو بھی ساتھ لے جانا ہم سب کی بڑی ذمہ داری ہے: مولانا عبداللہ خان قاسمی نے کہا کہ صحابہ کرامؓ دین کی بنیاد ہیں، اگر ان کا مقام کمزور ہوا تو اسلام کو نقصان پہنچے گا۔ مزید انہوں نے کہا کہ کسی بھی صحابیؓ کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کی جاسکتی۔ اس لئے ہر مسلمان پر لازم ہے کہ دیگر مصروفیات کو چھوڑ کر سب سے پہلے صحابہؓ کے دفاع کو ترجیح دیں۔۔ انہوں نے ائمہ وخطباء سے کہا کہ وہ جمعہ کے بیان میں صحابہؓ کی عظمت بیان کریں اور عوام کو زیادہ سے زیادہ اس پروگرام میں شریک ہونے کی دعوت دیں۔

ٹانڈہ این ٹی پی سی میں پریس کانفرنس، بجلی پیداوار اور سماجی خدمات پر کھل کر گفتگو

ٹانڈہ/امبیڈکرنگر (نامہ نگار) این ٹی پی سی ٹانڈہ پروجیکٹ کے سپرٹنگ کلب میں آج ایک خصوصی پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں پروجیکٹ چیف جے دیو پریدا نے ٹانڈہ اور وویوت نگر کے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا نمائندوں سے تبادلۂ خیال کیا۔ اس موقع پر صحافیوں نے بجلی پیداوار اور ماحولیاتی تحفظ سے متعلق اہم سوالات کیے جن کے تسلی بخش جوابات دیے گئے۔ پریس کانفرنس کا آغاز ڈپٹی جنرل منیجر (پلاننگ اینڈ سسٹم) رشبھ جیسوال کی جامع پریزنٹیشن سے ہوا۔ اس کے بعد سی ایس آر اور این ایف این دیویانگ ڈسٹیبلیشن سینٹر کی سرگرمیوں پر مبنی مختصر فلم دکھائی گئی۔ جے دیو پریدا نے میڈیا کے مثبت وتعمیری کردار کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا نے ہمیشہ ٹانڈہ پروجیکٹ کی فلاحی وترقیاتی سرگرمیوں کو عام عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ این ٹی پی سی ٹانڈہ بلا تعطل بجلی پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ہم سماجی ذمہ داری کے تحت مقامی دیہات کے ہمہ جہت ترقی کے لیے نمایاں کام کر رہے ہیں۔ جس سے عوام کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس موقع پر جنرل منیجر (فیول منیجمنٹ) رام نرائن ترپاٹھی، اے جی ایم (مینٹیننس) پرمود کمار گوئل، اے جی ایم (ایچ آر) رجنیش کمار کھیتان، اے جی ایم (پی اینڈ ایس) بینک سکسینہ سمیت مختلف محکموں کے افسران موجود رہے۔ آخر میں اے جی ایم (ایچ آر) رجنیش کمار کھیتان نے صحافیوں کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعظم نریندر مودی آج کریں گے یوپی انٹرنیشنل ٹریڈ شو 2025 کا افتتاح

اترپردیش کی صنعتی، زرعی، ثقافتی اور اختراعی طاقت کا عالمی مظاہرہ

نوئیڈا:24 ستمبر (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی جمعرات کو گریٹر نوئیڈا کے انڈیا ایکسپو مارٹ میں منعقد ہونے والے یوپی انٹرنیشنل ٹریڈ شو 2025(UPITS) کے تیسرے ایڈیشن کا افتتاح کریں گے۔ یہ پانچ روزہ ایونٹ 25 ستمبر سے 29 ستمبر تک جاری رہے گا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں یہ تجارتی میلہ نہ صرف سرمایہ کاری اور کاروباری مواقع فراہم کرے گا بلکہ ریاست کی متنوع پہچان کو صنعت، زراعت، ثقافت اور اختراع کے امتزاج کے ساتھ عالمی سطح پر اجاگر کرے گا۔ یوپی انٹرنیشنل ٹریڈ شو کا آغاز 2023 میں ہوا تھا، جس کا افتتاح صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کیا تھا۔ اس ایڈیشن میں 1,914 نمائش کنندگان اور 400 غیر ملکی خریدار شریک ہوئے تھے۔ دوسرے ایڈیشن کا افتتاح سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے کیا، جو مزید وسعت اختیار کرتے ہوئے 2,122 نمائش کنندگان، 350 غیر ملکی خریدار اور 5 لاکھ سے زائد زائرین پر مشتمل رہا۔ اس موقع پر 2,200 کروڑ روپے سے زیادہ کے ایکسپورٹ آرڈرز اور 40 کروڑ روپے کی براہ راست فروخت درج کی گئی۔ تیسرا ایڈیشن اس کامیاب سفر کو آگے بڑھاتے ہوئے 2,500 سے زیادہ نمائش کنندگان، 500 غیر ملکی خریدار اور آدھے ملین سے زائد زائرین کو متوجہ کرنے کی تیاریوں کے ساتھ عالمی سطح پر اپنی پہچان مزید مستحکم کرنے جا رہا ہے۔ اس ایونٹ میں "ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ" (ODOP) اسکیم کے تحت ہال نمبر 9 میں 343 اسٹالز قائم کیے جائیں گے۔ یہاں اتر پردیش کے ہر ضلع کی پہچان عالمی خریداروں کے سامنے پیش کی جائے گی۔ بھدوہی کے قالین، فیروزآباد کا شیشہ، مرادآباد کی پیتل کاری اور سہارنپور کی لکڑی کی دستکاری جیسے فن پارے ریاست کی ہنرمندی کو مقامی سے عالمی سطح تک پہنچانے کا ذریعہ بنیں گے۔

عدالتی حکم کے پیش نظر دیوبند پولیس نے گاڑی چیکنگ مہم کا آغاز کیا

دیوبند:24/ستمبر (فیروز خان) عدالتی حکم کے پیش نظر دیوبند پولیس نے ایم بی ڈی چوک، ہائیوے اور منگلور پولیس چوکی علاقہ میں گاڑی چیکنگ مہم کا آغاز کیا۔ چیکنگ مہم کے دوران دیوبند کوتوالی انچارج نریندر کمار شرما سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ اس سلسلہ میں نریندر کمار شرما نے بتایا کہ عدالت نے گاڑیوں پر ذات برادری کا نام لکھنے پر پابندی عائد کی ہوئی ہے کیونکہ ذات پر مبنی امتیاز کے سبب ذات برادری کے نام لکھنا ایک قسم کی ذات پرستی کو ہوا دیتا ہے، جو ہندوستانی آئین کی روح کے خلاف ہے۔ آئین کسی بھی قسم کے ذات پر مبنی امتیاز کو روکتا ہے۔ حال ہی میں عدالت سے جاری حکم کی تعمیل میں دیوبند میں گاڑی چیکنگ مہم کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت چیکنگ کے دوران متعدد مقامات پر پولیس ٹیم نے ٹو وہیلر اور فور وہیلر گاڑیوں پر ذات برادری پر مبنی اسلوگن ہٹوائے، انہوں نے بتایا کہ یہ مہم آگے بھی جاری رہیگی۔ انہوں تمام شہریوں سے اپیل کی وہ گاڑی کے مکمل دستاویز اپنے ساتھ رکھیں، گاڑی پر ذات پر مبنی اسلوگن نہ لکھوائیں اگر کسی نے گاڑی پر ذات برادری لکھوا رکھی ہے تو وہ اسے خود ہی فوری طور پر ہٹا دیں، سیٹ بیلٹ لگا کر گاڑی چلائے اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا جاتا ہے تو ان کے خلاف محکمہ سختی سے پیش آئے گا، پولس چیکنگ مہم کے دوران گاڑی ڈرائیوروں میں افراتفری کا ماحول بنا رہا۔

امبیڈکر پارک میں کسان تنظیموں کی مہا پنچایت منعقد

مرادآباد:24 ستمبر (پی این ایس) بدھ کو مرادآباد کے امبیڈکر پارک میں کسان تنظیموں کی ایک مہاپنچایت منعقد ہوئی۔ بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے قومی ترجمان اور کسان لیڈر راکیش ٹکیت نے میٹنگ میں شرکت کی۔ ضلع بھر سے کسانوں کی بڑی تعداد پنچایت پہنچے۔ پولیس انتظامیہ نے پہلے ہی حفاظتی انتظامات کئے تھے۔ مہاپنچایت میں راکیش ٹکیت نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں پر کسانوں کو نظرانداز کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی زمینوں پر قبضہ کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ انہیں گنے کی مناسب قیمت نہیں مل رہی ہے، اور ایم ایس پی قانون کی مانگ پوری نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی فصلوں کی قیمتیں مقرر کرنے کے بجائے انہیں مقدمات میں الجھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت صنعتکاروں کے کہنے پر کام کر رہی ہے جس سے کسانوں اور عام لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے بے روزگاری کے مسئلے کو بھی سنگین قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان بے روزگار ہو رہے ہیں، لیکن حکومت اس پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔

دستور ہند کی ہر طرح سے حفاظت ہونی چاہئے

دستور ہند ہماری خواتین کیلئے باعث رحمت ثابت ہوا

سہارنپور (احمد رضا) ضلع بھر میں لگاتار دس سالوں سے چند معزز افراد اور تنظیمیں بیباک انداز میں یوم دستور اور یوم حقوق خواتین کا انعقاد بڑے پیمانے پر کرتی آرہی ہیں مگر بڑی جماعتیں سنجیدگی کے ساتھ ان اہم موضوعات پر کوئی مذاکرہ یا فلاحی انعقاد کرنے کو راضی نہیں آج مبارکباد کے مستحق ہیں سوشل تنظیم پرچم کے ذمہ دار کہ وہ اپنی جانب سے ہر موقعے پر اس طرح کے پروگراموں کا انعقاد کرتے ہوئے عوام کو اہم جان کاریاں فراہم کرنے میں پیش پیش رہتے ہیں آج پھر سے پرچم نے دستور ہند میں خواتین کے حقوق پر ایک اہم مذاکرہ کا بڑے شاندار ڈھنگ سے یہاں پکا باغ واقع پرچم آفس پر انعقاد کیا یہ خاص تقریب ضلع کے خاص افراد کی موجودگی میں بڑی سنجیدگی کے ساتھ عمل میں آئی واضح رہے کہ عظیم الشان سوشل تنظیم پرچم کے ہیڈ آفس پر یہ معیاری تقریب ہر صورت سے کافی کامیاب رہی یہ کل اجتماع پرچم تنظیم کے ساتھ ساتھ سی ایس ایس ممبئی اور دوآب انکلسیو کے بینر تلے کیا گیا اس تقریب میں سینٹر فار سٹڈی اف سوسائٹی اینڈ سکولزم کے ڈائریکٹر عرفان انجینئر مہمان خصوصی تھے اس موقع پر بولتے ہوئے عرفان انجینئر نے کہا کہ ہندوستانی ائین خواتین کو برابری، تعلیم، جائیداد کا حق اور کام کی جگہ پر تحفظ جیسے حقوق دیتا ہے جہاں اسے مساوات کا حق ہے اور مردوں اور عورتوں میں مساوات کی حمایت کرتا ہے اسی طرح استحقاق کے خلاف تحفظ دیتا ہے خواتین کو کسی بھی قسم کی امتیازی سلوک سے تحفظ فراہم کیا جاتا ہے اسی طرح اس کو تعلیم کا بھی حق ہے مفت اور لازمی تعلیم کا حق قانون 2009 اور بیٹی بچاؤ اور بیٹی پڑھاؤ خواتین کے لیے کام کی جگہ پر حفاظت خاتون کارکنوں کے لیے سازگار ماحول بنانے کے لیے قابل عمل دفعات شامل کی گئی ہیں فاسٹ ٹریک عدالتوں اور عوامی تحفظ کے اقدامات متعارف کرانے کے سلسلہ جاری ہے جس میں عوامی ٹرانسپورٹ میں سی سی ٹی وی کی تنصیب اور ہیلپ لائنز کا قیام شامل ہے معاشرتی برائیوں جیسے جہیز اور جنسی تشدد گھریلو تشدد کے خلاف اقدامات کی حمایت کی گئی ہے مساوات کا حق دفعہ 14 عین اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ملک کے تمام شہریوں کو قانون کے تحت برابر سمجھا جائے جن میں خواتین بھی شامل ہیں لوکل سیلف باڈیز میں خواتین کا نمائندگی جو کہ 73 اور 74 ویں امینڈمنٹ میں کی گئی ہے جس میں خواتین کی سیاسی حصے داری کو بڑھاوا دیا گیا ہے اور لوکل باڈیز میں 33 پرسنٹ کوٹا ضروری کیا گیا ہے پروگرام کنوینر ڈاکٹر قدسیہ انجم نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد بند ہو اور خواتین کی ریسورسز تک پہنچ ہو اور عورتوں کی آواز سنی جانی چاہیے اور فیصلے لینے میں مردوں کے ساتھ خواتین کی نمائندگی ہونی چاہیے لڑکیوں کی لیڈرشپ کو بڑھاوا دیا جانا چاہیے بیداری پروگرام چلائے جانے چاہیے جس میں لڑکیوں اور خواتین کو قانونی جانکاری مہیا کی جاسکے اسکولوں کالجوں یونیورسٹیز پبلک اور پرائیویٹ کام کی جگہوں پر یہ پروگرام چلائے جانے چاہیے لڑکیوں کو دوئم درجے کا شہری سمجھنے کی ذہنیت کو بدلنے کی ضرورت ہے اج بھی خواتین کے ساتھ غیر برابری کا سلوک کیا جاتا ہے اور ان کے خلاف تشدد کیا جاتا ہے صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر شاہد زبیری نے کہا کہ خواتین کو اپنے حقوق کے لیے ابھی اور جدوجہد کرنی پڑیگی اس موقع پر دوآب انکلوسیو کی مبشرہ خان استاتو کی گرمیت کور اور دشا سے ریکھا نے کہا کہ حالانکہ ارمی سے لے کر سپریم کورٹ کے جج ایئر فورس ہوں انجینئرنگ ڈاکٹر سبھی میں خواتین اچھے عہدوں پر کام کر رہی ہیں لیکن خواتین کے لیے تشدد ہر جگہ دکھائی دیتا ہے کیونکہ مردانہ سماج میں ساری انسٹیٹیوشن مرد ہی کنٹرول کرتے ہیں سبھی کا کہنا تھا کہ جب تک سماج کی ذہنیت نہیں بدلے گی تب تک خواتین کو ان کے حقوق پوری طرح سے نہیں ملیں گے پروگرام میں ناہید شہلا عرفان بشرا یسرا پروین اسماء خدیجہ شبانہ سیما ظہور پروین بانو، عائشہ، یاسمین صدیقی، سلطنت، انیس ملک، گلشن خان وغیرہ بڑی تعداد میں خواتین اور لڑکیاں موجود رہیں

صحت خدمات میں بنیادی تبدیلی آئی ہے: برجیش پاٹھک

ڈپٹی سی ایم نے 500 کروڑ روپئے کی لاگت سے 84 ہیلتھ یونٹس کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

لکھنؤ، 24 ستمبر۔ 2017 سے، صحت اور طبی تعلیم کے شعبے میں بنیادی تبدیلیاں آئی ہیں۔ سابقہ حکومتوں کے دور میں محکمہ صحت کی حالت کوئی ڈھکی چھپی نہیں۔ ہماری حکومت کی ترجیح عوام کو اعلیٰ معیار کا علاج فراہم کرنا ہے۔ ہم نے اپنے ہسپتالوں کو اپ گریڈ کیا ہے اور جدید ترین مشینری نصب کی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کے مطابق، ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کے ساتھ ساتھ، تمام یونٹوں میں افرادی قوت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ وہ بدھ کو اندرا نگر میں اسٹیٹ ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر انسٹی ٹیوٹ (ٹریننگ سنٹر) میں میڈیکل اینڈ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کے 500 کروڑ روپے کی لاگت سے 84 نئے ہیلتھ یونٹس کا سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 65 میڈیکل کالج پوری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ 18 نئے میڈیکل کالج بھی کھولے گئے ہیں۔ ان میڈیکل کالجوں کے ساتھ ساتھ 27 نئے پیرا میڈیکل کالج بھی قائم کیے گئے ہیں۔ ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے کہا کہ ہمارے اسپتالوں میں روزانہ دو لاکھ سے زیادہ مریض آ رہے ہیں۔ میڈیکل کی تعلیم سے متعلق اداروں کی تعداد اس میں شامل نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج ریاست کے مختلف اضلاع میں سنگ بنیاد رکھا گیا اور 500 کروڑ روپے کے 84 پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا۔ ان میں سے سیتاپور ضلع میں 200 بستروں کا ضلعی سطح کا اسپتال انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم وزیر اعظم نریندر مودی کے صحت مند ہندوستان کے مشن کو پورا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ ان اضلاع میں سنگ بنیاد رکھنا اور افتتاح ہوا لکھنؤ، گورکھپور، آگرہ، غازی پور، کوشامبی، بستی، مظفر نگر، ایودھیا، علی گڑھ، گونڈا، باگپتھ، بلرام پور، ہاتھرس، بدایوں، جالون، ایٹہ، ماؤ، بلیا، بھدوہی، کانپور شہر، میرزا، رام پور، بلیا میں سنگ بنیاد اور افتتاح ہوا۔ بجنور، سنبھل، چندوسی، کشی نگر، مہاراج گنج، امروہہ، غازی پور، فتح پور، سنت کبیر نگر، پرتاپ گڑھ، سیتاپور، اعظم گڑھ، جالون، للت پور، ہمیر پور، امبیڈکر نگر، امیٹھی، سلطان پور، اناؤ، کانپور دیہات، بندہ پور، شہاب پور، شہاب پور، سیتاپور جونپور، متھرا، مین پوری اضلاع۔ ایک سال میں ریکارڈ تعداد میں میڈیکل کالج کھولے گئے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فی الحال 108 ضلع اسپتالوں، 259 خصوصی اسپتالوں، 972 سی ایچ سی، 3735 پی ایچ سی، 25774 صحت ذیلی مراکز اور 22681 آیوشمان آروگیہ مندروں کے ذریعے صحت کی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ پچھلے سال، پبلک پراویڈنٹ فنڈ (پی پی پی (موڈ کے ذریعے ریاست میں 13 نئے سرکاری میڈیکل کالج اور تین نئے میڈیکل کالج کھولے گئے۔ ریاست میں ایک سال میں اتنی بڑی تعداد میں میڈیکل کالج پہلے کبھی نہیں کھلے تھے۔ ریاست میں پانچ کروڑ سے زیادہ آیوشمان کارڈ بنائے گئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں شروع کی گئی آیوشمان جن آروگیہ یوجنا کے تحت عوام کو پانچ لاکھ روپے تک کی مفت طبی دیکھ بھال فراہم کی جا رہی ہے۔ اب تک ریاست میں پانچ کروڑ سے زیادہ لوگوں کو آیوشمان کارڈ جاری کیا جا چکا ہے۔ 5.7 ملین سے زیادہ لوگوں نے مفت علاج کیا ہے، جس پر حکومت نو ہزار کروڑ روپے کی لاگت برداشت کر رہی ہے۔ صحت کے بنیادی ڈھانچے کے ہر شعبے میں کام کیا گیا۔ ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے کہا کہ اتر پردیش میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کے ہر شعبے میں کام کیا گیا ہے۔ پرائمری سیکٹر میں 21000 سے زیادہ آیوشمان آروگیہ مندر قائم کیے گئے تھے۔ ہیلتھ ورکرز کی ایک بڑی تعداد کو شفاف بنیادوں پر بھرتی کیا گیا۔ نچلی سطح پر صحت کی خدمات کو مزید بہتر بنایا گیا اور ہزاروں ہیلتھ ورکرز کو باعزت روزگار فراہم کیا گیا۔ ہم نے صحت کی نگرانی کے لیے جدید ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کیا۔ ضلعی ہسپتالوں کی دن رات نگرانی کے لیے سینٹرل کمانڈ سینٹر قائم کیا گیا۔ اس کے ذریعے ریاست بھر کے ضلع اسپتالوں کی 5000 سے زیادہ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے نگرانی کی جاتی ہے۔

کے۔جی۔ایم۔یو کی او پی ڈی میں جونیئر ڈاکٹروں کا احتجاج

لکھنؤ: 24 ستمبر (یو این آئی) کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (کے جی ایم یو) میں بدھ کو جونیئر ڈاکٹروں نے نرسنگ آفیسر کے ساتھ بدسلوکی کے معاملے میں درج ایف آئی آر واپس نہ لینے کے خلاف او پی ڈی میں ہنگامہ کر دیا، جس کے باعث علاج تقریباً دو سے تین گھنٹے تک متاثر رہا۔ ڈاکٹروں نے او پی ڈی بلڈنگ کے اندر "وی وانٹ جسٹس" کے نعرے لگاتے ہوئے رجسٹریشن کاؤنٹر بند کرا دیا۔ اچانک احتجاج کے باعث علاج کے لیے دور دراز سے آئے مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا، کئی لوگ اپنے مریضوں کو نجی اسپتالوں کی طرف لے جانے پر مجبور ہوئے۔ ادارہ جاتی حکام نے موقع پر پہنچ کر معاملہ کسی طرح پر امن کیا، تب جا کر احتجاج ختم ہوا اور معمولات بحال ہو سکے۔ ادارے کے ترجمان پروفیسر کے کے سنگھ نے بتایا کہ او پی ڈی کے رجسٹریشن کاؤنٹر کا وقت بڑھا کر سہ پہر 2:30 بجے تک کر دیا گیا تاکہ کسی مریض کو بغیر علاج واپس نہ جانا پڑے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ نوراتری کے سبب مریضوں کی تعداد عام دنوں کی نسبت کم رہی اور سبھی مریضوں کا علاج یقینی بنایا گیا۔

جی ایس ٹی ریفارمز سے یوپی کے تاجروں اور گاہکوں کو سب سے زیادہ فائدہ: سی ایم یوگی

تہواروں کے موسم میں بڑا قدم □ مہنگائی سے نجات کی سمت میں بڑا قدم

لکھنؤ: یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ جی ایس ٹی کے ریفارمز سے طلباء کی تعلیم سستی ہوئی ہے کیونکہ نوٹ بک اور پنسل پر جی ایس ٹی صفر کر دیا گیا ہے۔ بیشتر گھریلو سامان پر جی ایس ٹی کو کم کر کے صفر یا پانچ فیصد کر دیا گیا ہے۔ شاردیہ نوارتر کے پہلے دن سے نافذ ہونے والے نیکسٹ جن جی ایس ٹی ریفارمز ✻ نے بازار میں نئی توانائی بھری ہے۔

وزیر اعلیٰ نے بدھ کے روز حیات گنج میں واقع یونیورسل بک سیلر کے قریب ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کم کیے گئے جی ایس ٹی نرخوں سے عام صارفین، تاجروں اور صنعتکاروں کو بڑا فائدہ ہو رہا ہے۔ اس ریفارم نے جہاں صارفین کو راحت دی ہے، وہیں بازار کی مضبوطی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا راستہ بھی ہموار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ یوپی ملک کا سب سے بڑا ریاستی مارکیٹ ہے، اس لیے یہاں کے تاجروں اور گاہکوں کو جی ایس ٹی ریفارم سے سب سے زیادہ فائدہ ہوگا۔

وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ طلباء کے لیے نوٹ بک، پنسل اور دیگر تعلیمی مواد پر جی ایس ٹی صفر کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح، بیشتر گھریلو ضروریات کی اشیاء کو جی ایس ٹی کے صفر یا پانچ فیصد کے دائرہ میں لایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، 33 اقسام کی زندگی بچانے والی ادویات کو مکمل طور پر جی ایس ٹی سے آزاد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارکیٹ میں کھپت بڑھنے سے پیداوار میں اضافہ ہوا ہے، جس کا فائدہ تاجروں اور صنعتکاروں دونوں کو ہوا ہے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ تہواروں کے موسم میں یہ بڑا قدم صارفین کے لیے راحت کا باعث بنا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے حیات گنج مارکیٹ میں تاجروں اور گاہکوں سے ملاقات کی اور اس دوران جی ایس ٹی ریفارمز سے متعلق پمفلٹس اور بینرز تقسیم کیے۔ انہوں نے دکانداروں اور صارفین سے بھی بات چیت کی۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ یہ ریفارمز بھارتی معیشت کے لیے انتہائی ضروری تھے اور یہ ملک کو مہنگائی سے نجات دینے کی سمت میں ایک بڑا قدم ثابت ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ جی ایس ٹی کے نفاذ کے بعد ملک کا مجموعی جمع شدہ ٹیکس 7 لاکھ کروڑ سے بڑھ کر 22 لاکھ کروڑ تک پہنچ گیا ہے، جب کہ یوپی میں یہ 49 ہزار کروڑ سے بڑھ کر 15.1 لاکھ کروڑ سے زیادہ ہو گیا ہے۔

وزیر اعظم کا شکر گزار ہوں: یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ: 24 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مرکزی کابینہ کی جانب سے مرکز کی مالی اعانت سے چلنے والی اسکیم (سی سی ایس) کے تیسرے مرحلے کو منظوری دیے جانے پر وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا کہ وزیر اعظم مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کا فیصلہ لائق تحسین ہے۔ اس کے تحت 5 ہزار نئی پی جی اور 5 ہزار 23 ایم بی بی ایس نشستوں میں اضافہ کیا جائے گا، جس سے میڈیکل تعلیم کے معیار اور صلاحیت میں بہتری آئے گی اور ماہر ڈاکٹروں کی دستیابی یقینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہل نوجوانوں کے لیے نئے مواقع اور روزگار کے دروازے کھولے گی اور صحت مند ہندوستان، خوشحال ہندوستان" کے عزم کو رفتار بخشے گی۔ یوگی نے اسے تہواروں کے موقع پر لیا گیا ایک عوامی فلاحی قدم قرار دیا۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی کابینہ نے میڈیکل کالجوں کی ترقی کے لیے 15,034.50 کروڑ روپے کی اسکیم کو منظوری دی ہے۔ یہ منصوبہ 2025-26 سے 2028-29 تک نافذ العمل رہے گا، جس سے ملک میں طبی تعلیم کی نشستوں اور صحت خدمات کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

یونٹی پی۔جی۔کالج میں ظفر الحسن خان میموریل ڈیبیٹ کمپٹیشن

لکھنؤ، 24 ستمبر۔ یونٹی پی۔ جی۔ کالج جسٹس مرتضیٰ حسین روڈ، بسنت کنج، آئی۔ آئی۔ ایم۔ بائی پاس روڈ لکھنؤ میں 23-9-2025 کو ظفر الحسن خان میموریل ڈیبیٹ کمپٹیشن کا انعقاد ہوا۔ اس کا موضوع (Are the tariff imposed by U.S.government on Indian goods unjust and harmful to India's economic growth and trade relations) تھا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی جناب امت کمار گھوش (پرنسپل سیکریٹری، یو۔ پی۔ سرکار) تھے انکے علاوہ جناب این۔ ایچ۔ رضوی، ریٹائرڈ اسپیشل سیکریٹری، یو۔ پی۔ حکومت اور جناب مسعود احمد، چیئرمین شالیمار کارپوریشن لمیٹڈ موجود تھے ✻ انھوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس قسم کے پروگرام طالب علم کو جدید فکر اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرتے ہیں اور ڈیبیٹ کمپٹیشن غور و فکر کی قوت عطا کرتے ہیں جو مشکلات کو آسانی سے حل کرنے کا طریقہ فراہم کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں کالج کے بی۔ کام، بی۔ بی۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی۔ سہ سالہ، ایل۔ ایل۔ بی۔ آنرس، بی۔ ایڈ، بی۔ ٹی۔ سی۔ اور ایم۔ کام۔ کے طلبہ نے حصہ لیا۔ جس میں وزن اعتراف میں فلک شاداب، بی۔ اے۔، وزرو میں الیزا فاطمہ، بی۔ اے۔ نے کامیابی حاصل کی۔ جس میں اعتراف میں رنر اپ میں ایل۔ ایل۔ بی۔ پنج سالہ کی یسرا فاطمہ نے اعلیٰ مقام حاصل کیا اور رد میں ایم۔ کام۔ کی الیفا زیدی نے اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر کالج کے چیرمین جناب جسٹس امتیاز مرتضیٰ، سیکریٹری جناب مرتضیٰ حسنین خان، کوآرڈینیٹر محترمہ اسماء جاوید، ڈاکٹر عارف حسنین خان، کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنیل دھون، اساتذہ، طلبہ و طالبات بھی موجود تھے۔

این ایس ایس نوجوانوں میں خدمتِ خلق اور قومی یکجہتی کا جذبہ بیدار کرتا ہے: ڈاکٹر نلنی مشرا

نیشنل سروس اسکیم فاؤنڈیشن ڈے پر لینگویج یونیورسٹی میں خصوصی پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ، 24 ستمبر۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے سیمبر ڈھال میں آج نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) فاؤنڈیشن ڈے کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی رہنمائی میں ایک شاندار پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کی صدارت این ایس ایس کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نلنی مشرا نے کی۔ اس موقع پر این ایس ایس رضا کاروں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نلنی مشرا نے کہا کہ نیشنل سروس اسکیم کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں سماجی خدمت کا جذبہ بیدار کرنا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ این ایس ایس کے ذریعے طلبہ کو معاشرتی مسائل کو قریب سے سمجھنے اور ان کے حل میں عملی طور پر شامل ہونے کا موقع ملتا ہے۔ یہ اسکیم نوجوانوں کو قومی یکجہتی، خدمت خلق اور ذمہ دار شہری بننے کا سبق دیتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ این ایس ایس محض ایک سرگرمی نہیں بلکہ یہ ایک عہد ہے کہ ہم اپنی تعلیم کے ساتھ ساتھ سماج کے ضرورت مند طبقات کی خدمت کریں۔ ہمیں یہ عزم کرنا چاہیے کہ این ایس ایس کے جذبے کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور ہر سطح پر مثبت تبدیلی لانے کی کوشش کریں۔ اس تقریب میں این ایس ایس پروگرام آفیسر ڈاکٹر ابھے کرشنا نے اپنے بیان میں کہا کہ این ایس ایس نوجوانوں کو سماجی خدمت اور قیادت کے جذبے سے معمور کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ صرف اپنے کیریئر تک محدود نہ رہیں بلکہ سماج کی بہتری کے لیے بھی سرگرم کردار ادا کریں۔ اس موقع پر ڈاکٹر ظفر الحق نے اس موقع پر کہا کہ این ایس ایس طلبہ کو عملی زندگی میں نہ صرف نظم و ضبط، تعاون اور ایثار کا سبق دیتا ہے بلکہ این ایس ایس کی سرگرمیاں نوجوانوں کو نہ صرف خدمتِ خلق کی راہ دکھاتی ہیں بلکہ ان کی شخصیت سازی میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ڈاکٹر صائمہ علیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ این ایس ایس خواتین و مرد طلبہ دونوں کے لیے یکساں اہمیت رکھتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ پروگرام ہمیں سکھاتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے قدم بھی بڑی سماجی تبدیلیوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ این ایس ایس نوجوانوں کو اس بات کا شعور دیتا ہے کہ معاشرے کے ہر طبقے تک خیر و بھلائی کے پیغام کو کیسے پہنچایا جائے۔ اس موقع پر این ایس ایس رضا کاروں نے بھی تقریریں کیں۔ محمد تعریف نے اپنی تقریر میں این ایس ایس سرٹیفکیٹ کی نوکریوں اہمیت کے ساتھ خصوصی کیمپ میں گزرے ہوئے اپنے تجربات کو بھی بیان کیا اور وہیں جیلانی نے بھی این ایس ایس اور سماج کے تعلق سے گفتگو کی۔ اس کے علاوہ دیگر طلبہ نے اپنے تجربات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ کس طرح این ایس ایس نے ان کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کیا اور انہیں عملی زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے تیار کیا۔ اس پروگرام کو انعقاد کرنے میں این ایس ایس اکائی نمبر چار، پانچ اور آٹھ کے رضا کاروں نے اہم کردار ادا کیا۔ اس پروگرام کی نظامت عبدالقادر نے کی اور شکریے کے الفاظ رحمانہ ادا کئے۔ اس پروگرام میں رضا کاروں کے علاوہ مختلف شعبوں کے طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور سبھی نے یہ عہد کیا کہ سماج میں بیداری، خدمت اور ترقی کے جذبے کو آگے بڑھانے کے لیے این ایس ایس کے مشن کو ہر سطح پر فروغ دیا جائے گا۔

آداب عرض لکھنؤ اور کبیر منجری کلچرل کلب کے اشتراک سے کرامت کالج میں پروگرام

لکھنؤ۔ کرامت حسین مسلم گرلز پی۔ جی کالج لکھنؤ نے کالج کے مینیجر سید ناوید احمد کی قابل رہنمائی اور سرپرستی میں اور پرنسپل پروفیسر ثما خواجہ کی قیادت اور سربراہی میں دو اہم تقاریب کی میزبانی کی۔ اس دن ہمارے ثقافتی ورثہ کو محفوظ رکھنے اور خواتین کو بااختیار بنانے دونوں کا وہ جشن منایا جو روایت اور ترقی پر توجہ مرکوز کرنے کی عکاسی کرتا ہے۔ محترمہ عفت آرہ صاحبہ جو آداب عرض لکھنؤ کی بانی اور سرگرم رکن ہیں انہوں نے اس مقابلہ کا مقصد اور خصوصیات بتاتے ہوئے اس مقابلہ میں حصہ لینے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ لباس لکھنؤ فیشن شو کا انعقاد ثقافت کے جشن کے طور پر کیا گیا۔ آداب عرض لکھنؤ اور کبیر منجری کلچرل کلب کے باہمی اشتراک سے اس تقریب کا انعقاد کیا گیا جو لکھنؤ کے بھرپور ثقافتی اور فنکارانہ دور کا ایک متحرک نمونہ تھا۔ شو کے پہلے حصے میں شہر کے نوابی دور کے خوبصورت، شاعرانہ اور فنکارانہ ماحول کو پیش کیا گیا۔ دوسرے حصے میں لکھنؤ کی ثقافتی مرکز کے طور پر پائیدار شناخت کو ظاہر کیا جس میں شہر کی شاندار کاریگری کو اسٹیج پر زندہ کر دیا۔ کالج کی طالبات نے غراروں اور شراروں جیسے روایتی لباس پہن رکھے تھے، جن میں نازک چکنکاری، زردوزی اور ریشم جیسے عمدہ کپڑوں پر کامدانی کڑھائی جیسے پیچیدہ ڈیزائن پیش کیے گئے تھے۔ اس شو نے لکھنؤ کی گہری تہذیب، آداب اور ثقافتی داستان کو پیش کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی بھاکھنڈے کی وائس چانسلر پروفیسر مانڈوی سنگھ نے مختلف فنکارانہ اظہار کے خوبصورت پیشکش کی تعریف کی اور مسرت کا اظہار کیا۔ مہمان خصوصی عائشہ صفوی صاحبہ نے "لباس لکھنؤ" کی خصوصیات اور شاہی تاریخ بتاتے ہوئے لکھنؤ کے غراروں میں آنے والے ارتقاء اور منفرد اہمیت کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ اور لکھنوی کڑھائی کی باریکیوں کے بارے میں بات کی، جس میں ٹیپچی، بخیہ اور جالی جیسے سلائیوں کو نمایاں کیا۔ پروگرام کا اختتام پرنسپل پروفیسر ثما خواجہ نے اپنے خطاب میں کبیر منجری کلب کے زیر اہتمام اب تک ہونے والے تمام پروگرامس کی تفصیل بتاتے ہوئے اس کا مقصد اور اہمیت واضح کی اور طالبات کے ان سرگرمیوں میں جوش و خروش سے حصہ لینے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ شو لکھنؤ کی روح کا جشن" تھا۔ کرامت کالج میں اس دن یوپی حکومت کے مشن شکتی فیز 0.5 کے افتتاح کے طور پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں خواتین کو بااختیار بنانے، تحفظ اور خود انحصاری پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس میں معزز پولیس حکام کا خیر مقدم کیا گیا جن میں مسٹر جتیندر کمار دوبے (اے ڈی سی پی، سنٹرل زون) اور مسٹر انکت کمار (اے سی پی، مہانگر لکھنؤ) شامل ہیں۔ پروگرام میں متاثر کن تقاریر اور پیشکشیں پیش کی گئیں جن کا مقصد طالبات کو بااختیار بنانا تھا۔

ریاست کو عالمی سیاحتی مقام کے طور پر قائم کرنے کی کوشش: جیویر سنگھ

جاپان ٹورازم ایکسپو 2025 میں یوپی ٹورازم کی شرکت،

لکھنؤ، 24 ستمبر۔ اتر پردیش کا محکمہ سیاحت مشہور جاپان ٹورازم ایکسپو 2025 میں ریاست کے امیر بدھ مت کے ورثے، اہم زیارت گاہوں، تاریخی یادگاروں، متنوع ثقافت، کھانوں اور دستکاریوں کی نمائش کرے گا۔ یہ تقریب 25 سے 28 ستمبر کے درمیان جاپان کے شہر ٹوکونامے میں ایچی اسکائی ایکسپو میں منعقد ہو رہی ہے۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ یوپی ٹورازم پویلین نمائش میں آنے والوں کو ریاست کے ثقافتی تنوع اور مذہبی ورثے سے متعارف کرائے گا۔ وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ یوپی ٹورازم پویلین عقیدت مندوں کو بھگوان بدھ سے جڑے تاریخی مقامات اور بدھ سرکٹ کی خصوصیات سے واقف کرائے گا۔ جاپان میں بدھ مت کے ماننے والوں کی بڑی تعداد ہے۔ اس طرح کی تقریبات سے ریاست کی روحانی سیاحت کو ایک منفرد شناخت ملے گی۔ اس کے علاوہ، اس سے اتر پردیش کو عالمی سطح پر ایک اہم سیاحتی مقام کے طور پر قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ جاپان کے شہر ٹوکونامے میں منعقد ہونے والی ٹورزم ایکسپو 2025 میں جے اے ٹی اے ٹریول (جاٹا 2025) مارٹ بھی شامل ہے۔ یہ چار روزہ ایونٹ ہوگا، جس میں ایک دن بین الاقوامی کانفرنس، دو دن B2B ٹریول مارٹ اور بقیہ ایک دن ثقافتی تبادلے کے لیے مختص کیا جائے گا۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش ٹورازم پویلین ایکسپو میں ایک اہم توجہ کا مرکز ہوگا۔ ریاستی محکمہ سیاحت کے ذریعے چلائی جانے والی" بودھی یاترا کا آغاز اتر پردیش سے کریں" مہم کے تحت، عقیدت مند بھگوان بدھ کی زندگی اور تعلیمات کا تجربہ کریں گے۔ پویلین ریاست کے مجموعی سیاحتی مناظر اور متنوع پرکشش مقامات کو بھی اجاگر کرے گا۔ ہندوستان-جاپان سیاحتی تعاون پر لیڈرشپ سیشن اور منزل کی بریفنگ منعقد کی جائے گی۔ دوسرے دن (26 ستمبر)، B2B میٹنگ جاپانی ٹور آپریٹروں کے ساتھ شراکت داری پر توجہ مرکوز کریں گی۔ بدھسٹ سرکٹ اور روحانی مثلث (پریاگ راج-ایودھیا-کاشی) پر پیکیجز بھی دکھائے جائیں گے۔ اس تقریب میں اتر پردیش کے سینئر افسران اور سیاحت کے شعبے کے شراکت دار شرکت کر رہے ہیں۔ وہ جاپانی ٹریول پروفیشنل کے ساتھ بات چیت اور تعاون کو مضبوط بنانے اور سیاحت کو فروغ دینے کے لیے ایک روڈ میپ تیار کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ قومی دارالحکومت دہلی اور لکھنؤ میں بین الاقوامی ہوائی اڈوں کے ذریعے بہتر رابطے کی بدولت، اتر پردیش اب دنیا بھر کے مسافروں کو اپنے منفرد ثقافتی اور روحانی ورثے کا تجربہ کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں" پاتھ ٹو کلین ایئر" کے موضوع پر گول میز مباحثے کا انعقاد

لکھنؤ، 24 ستمبر۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ نے" اتر پردیش میں صاف ہوا کا راستہ" کے موضوع پر ایک اہم گول میز مباحثے کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب ورلڈ ریسورسز انسٹی ٹیوٹ، انڈیا کے تعاون سے منعقد ہوئی۔ اس تقریب کی نظامت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کی جبکہ یو پی آئی انڈیا کے پروگرام ڈائریکٹر (کلین ایئر ایکشن) مسٹر ایس کے کمار سوامی مہمان خصوصی تھے۔ مسٹر کمار سوامی نے کہا،" صاف ہوا نہ صرف ماحول بلکہ ہماری صحت اور معیار زندگی کے لیے بھی ضروری ہے۔ اس سمت میں ٹھوس نتائج تمام اداروں، شہریوں اور نوجوانوں کی مشترکہ شرکت کے بغیر حاصل نہیں کیے جا سکتے ہیں۔ یہ گول میز مباحثہ ایک اہم اقدام ہے جو اتر پردیش میں ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کی رہنمائی کرے گا۔ مختلف سرکاری اداروں، غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز)، یونیورسٹیوں، اسکولوں، اور ماہرین اور اسکالرز کے نمائندوں نے گول میز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس گول میز مباحثے کا مقصد اتر پردیش میں فضائی آلودگی کی موجودہ صورتحال، اس سے درپیش چیلنجز اور ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے موثر حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ اس پروگرام کو مشترکہ طور پر شعبہ جغرافیہ کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر پریا دیوی اور ڈاکٹر چیتنا شرما اور محکمہ سول کے اسسٹنٹ پروفیسر مسٹر کوشل ساہو نے انجام دیا۔ فضائی آلودگی کو ماحول اور انسانی صحت دونوں کے لیے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے مقررین نے صاف ہوا کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔

بابا نیم کرولی مہاراج کی زندگی پر مبنی فلم کا پوسٹر جاری

لکھنؤ، 24 ستمبر۔ شہرت یافتہ سنت بابا نیم کرولی مہاراج پر مبنی جذباتی فلم کا پوسٹر آج لکھنؤ کے رائے اوماناتھ بلی آڈیٹوریم میں لانچ کیا گیا۔ اس موقع پر ریاست کے وزیر سیاحت اور ثقافت جناب جیویر سنگھ اور معروف فلم ڈائریکٹر پدم شری مدھور بھنڈارکر موجود تھے۔ یونیورسٹی آف کلچر کے پروفیسر مانڈوی سنگھ، جے سنگھ پنڈیر، اور ڈسٹرکٹ جج علی گڑھ بھی موجود تھے۔ فلم دسمبر میں ریلیز ہوگی اور سینما گھروں میں عوام کے لیے دستیاب ہوگی۔ اس موقع پر وزیر سیاحت جناب جیویر سنگھ نے فلم کی کامیابی کی خواہش کی۔ انہوں نے فلم کے ڈائریکٹر اور پروڈکشن ٹیم کو بھی مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بابا نیم کرولی کے ہندوستان اور بیرون ملک بہت سے عقیدت مند ہیں۔ اس فلم کے ذریعے وہ بابا کی عظمت اور ان کی زندگی کے حیرت انگیز واقعات کا مشاہدہ کر سکیں گے۔ انہیں بجرنگ بلی کا اوتار بھی سمجھا جاتا ہے۔ اس موقع پر مہاراج جی کا کردار ادا کرنے والے سبودھ بھاوے، مہاراج جی کے نوجوان کا کردار ادا کرنے والے روہت گپتا، سدھی ماں کے کردار میں سمیکشا بھٹناگر، فلمی دنیا کے معروف نام ہیتن تیجوانی نے ربودا کا کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر گوری شنکر نے سومیا سنگھ کے ساتھ گوپال کا کردار ادا کیا۔ فلم کی شوٹنگ کارتک مالور نے کی تھی۔ فلم اسکرپٹ ڈائیلاگ رائٹر ڈاکٹر کویتا رائے زادہ اور انیشا سبھی کو میمنٹو، شال اور گلدستے سے نوازا گیا۔ اس فلم کا پوسٹر ریلیز فلم اسکرپٹ ڈائیلاگ رائٹر ڈاکٹر کویتا رائے زادہ نے انیشا فلم انٹرنیشنل، پی سی جیولرز، بی ایس آر فلمز انٹرنیشنل کے بینر تلے کیا تھا۔ اس موقع پر اشوک سنگھ، شری سنکاری سنگھ، پردیپ سنگھ ہبلو، سردسنگھ ٹھاکر، آنند دویدی وغیرہ موجود تھے۔